بیادگار: الحاج حافظ علی ظفرؒ

The Leading Urdu Daily of Bihar

اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

R.N.I. No: BIHURD/2015/62368

روزنامہ

پیاری تنظیم

پٹنہ

ایڈیٹر: محمد عارف حسین

प्यारी तंजीम PIYARI TANZEEM

PATNA, WEDNESDAY, 16-07-2025, Vol: 11, Issue: 190 (Page: 8) LATE CITY PRICE RS. 2.00

جلد:11، شمارہ 190: بدھ، ۱۶ر جولائی 2025ء مطابق ۲۰ر محرم الحرام ۱۴۴۷ھ

ٹرین سے گر کر ایک شخص کی موت

چھپرا، 15 جولائی (یو این آئی) بہار کے سارن ضلع میں ایسٹ سنٹرل ریلوے کے دیگھواڑہ اسٹیشن کے قریب ٹرین سے گر کر ایک شخص کی موت ہو گئی۔ سرکاری ریلوے پولیس اسٹیشن کے ذرائع نے منگل کو بتایا کہ ضلع کے ڈیرنی تھانہ علاقہ کے لوچھا گاؤں کا رہنے والا ریشو کمار (30) ویشالی ٹرین سے سون پور سے چھپرا آتے ہوئے دیگھواڑہ اسٹیشن کے قریب ٹرین سے گر گیا۔ اس واقعہ میں ان کی موت ہو گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گورنمنٹ ریلوے اسٹیشن کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ سرکاری ریلوے اسٹیشن پولیس ایف آئی آر درج کر کے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

اڈیشہ میں بی جے پی کے نظام نے ایک بیٹی کا قتل کر دیا: راہل

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے اڈیشہ میں ایک نوعمر لڑکی کی خودسوزی کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے نظام کے ذریعہ قتل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر عصمت دری کرنے والوں کو پکڑنے کی اس کی درخواست سن لی جاتی تو یہ بیٹی آج ہمارے درمیان زندہ ہوتی مسٹر راہل گاندھی نے منگل کے روز سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ میں کہا "اڈیشہ میں انصاف کے لیے لڑنے والی بیٹی کی موت بی جے پی کے نظام کے ذریعہ براہ راست قتل ہے۔ اس بہادر طالبہ نے جنسی استحصال کے خلاف آواز اٹھائی۔ لیکن انصاف دینے کے بجائے اسے

دھمکیاں دی گئیں، ہراساں کیا گیا، اسے بار بار ذلیل کیا گیا"۔ انہوں نے طالبہ کی موت کے لیے بی جے پی حکومت کو مورد الزام ٹھہراتے ہوئے کہا کہ جن کو اس کی حفاظت کرنی تھی، وہی اسے دھمکاتے رہے۔ ہمیشہ کی طرح، بی جے پی کے نظام نے قصوروار ملزمان کو تحفظ فراہم کرنے کا کام کیا اور ایک معصوم بیٹی کو خودسوزی کرنے پر مجبور کیا۔ مسٹر راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا، "یہ خودکشی نہیں ہے، بلکہ بی جے پی کے نظام کے ذریعہ منظم قتل ہے۔ مودی جی، چاہے وہ اڈیشہ ہو یا منی پور۔ ملک کی بیٹیاں ہر جگہ جل رہی ہیں، ٹوٹ رہی ہیں، دم توڑ رہی ہیں۔ اور آپ؟ آپ خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں، ملک آپ کی خاموشی نہیں چاہتا، اسے جواب چاہیے، ہندوستان کی بیٹیاں سلامتی اور انصاف چاہتی ہیں۔" واضح رہے کہ اڈیشہ کے بالاسور میں جنسی زیادتی کا شکار طالبہ نے خودسوزی کر لی تھی جس کے بعد اسے بھوبنیشور ایمس میں داخل کرایا گیا تھا جہاں اس کی موت ہو گئی۔

پٹنہ کے کدم کنواں میں 62 لاکھ کی رقم سے دو سڑکیں تعمیر کی جائیں گی

پٹنہ، 15 جولائی (یو این آئی) بہار میں سڑکوں کی تعمیر کے وزیر نتن نوین نے منگل کو دارالحکومت پٹنہ میں دو سڑکوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ سنگ بنیاد رکھنے کے بعد میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر نوین نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں جامع شہری ترقیاتی اسکیم کے تحت شہری علاقوں میں سڑکوں اور نالوں کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت ہر گلی اور محلے کو منظم اور ترقی دینے میں مصروف ہے۔ اس کے ساتھ ہی حکومت شہر میں ہموار ٹریفک اور پانی کی نکاسی کے جامع نظام پر تیزی سے کام کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں آج وارڈ نمبر 36 اور 38 میں تقریباً 62 لاکھ کی لاگت سے بننے والی دو سڑکوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ ان سڑکوں کی تعمیر سے شہری علاقوں میں ترقی کو نئی تحریک ملے گی، ساتھ ہی سفر زیادہ آرام دہ اور محفوظ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ جامع شہری ترقیاتی اسکیم کے تحت بانکی پور اسمبلی میں آنے والی دونوں پی سی سی سڑکوں کو بڈکو تعمیر کرے گا۔ بڈکو کو سڑکوں کے ساتھ ساتھ زیر زمین نالوں کی تعمیر کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ شہری علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے وزیر اعلیٰ جامع شہری ترقیاتی اسکیم سال 2024-25 سے لاگو کی گئی ہے۔ اس کے تحت میونسپل باڈی کے ایسی سڑکیں بنائی جائیں گی جو نیشنل ہائی وے یا روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے راستوں، مین سڑکوں کو لنک سڑکوں سے جوڑیں گے اور عوام کیلئے فائدہ مند ہوں گے۔ اس کے ساتھ زیادہ آبادی کو فائدہ پہنچانے والی سڑکوں کو بھی ترجیح دی جائے گی۔

بہار پمپ اسٹوریج پروجیکٹ پروموشن پالیسی جلد: سمراٹ

پٹنہ، 15 جولائی (یو این آئی) بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج کہا کہ بہار پمپ اسٹوریج پروجیکٹ پروموشن پالیسی۔ 2025 کے مسودے کو منظوری دے دی گئی ہے، جس کا مقصد ریاست میں صاف توانائی کے میدان میں پمپ اسٹوریج پروجیکٹوں کو فروغ دینا اور توانائی ذخیرہ کرنے کے حل کے ذریعے گرڈ کے استحکام کو یقینی بنانا ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ جیسے جیسے قابل تجدید توانائی کے ذرائع شمسی، ہوا اور بایوماس کا حصہ بڑھ رہا ہے، گرڈ کے استحکام کو برقرار رکھنے کا چیلنج بھی بڑھ رہا ہے۔ اس سمت میں، پمپ اسٹوریج ایک قابل اعتماد ٹیکنالوجی کے طور پر ابھر رہی ہے، جو زیادہ مانگ کے وقت توانائی کی فراہمی کو یقینی بناتی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے

سنٹرل الیکٹرسٹی اتھارٹی کے نیشنل الیکٹرسٹی پلان 2022-32 میں بھی اس بات پر زور دیا ہے کہ قابل تجدید توانائی کی زیادتی کو گرڈ میں شامل کرنے کے لیے توانائی کا ذخیرہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2070 تک خالص صفر کاربن کے اخراج کے حل کو ذہن میں رکھتے ہوئے بہار حکومت پائیدار توانائی کی ترقی کے لیے پابند عہد ہے۔ اس سلسلے میں، ریاست میں صاف توانائی کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے بھی فعال اقدامات کیے گئے ہیں۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ یہ پالیسی نہ صرف ریاست کی بڑھتی ہوئی توانائی کی طلب کو پائیدار طریقے سے پورا کرنے میں مدد دے گی بلکہ نجی سرمایہ کاری کو بھی راغب کرے گی۔ پمپ اسٹوریج پروجیکٹ پانی پر مبنی اسٹوریج سسٹم ہے جو ضرورت سے زیادہ بجلی کے وقت پانی کو اوپر اٹھا کر ذخیرہ کرتی ہے اور ضرورت پڑنے پر اس پانی سے ٹربائن چلا کر بجلی پیدا کرتی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہار قابل تجدید توانائی پالیسی 2017 اور اس کے آئندہ ورژن بہار قابل تجدید توانائی پالیسی 2025 کے تحت یہ پالیسی ایک اہم توسیع مانی جا رہی ہے۔

نتیش نے سرائے رنجن بلاک میں 522 کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا

پٹنہ، 15 جولائی (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج سمستی پور ضلع کے سرائے رنجن بلاک میں 522.77 کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ مسٹر کمار نے سرائے رنجن بلاک کے تحت گرام پنچایت ہنیکا میں واقع گورنمنٹ اپ گریڈ ہائی اسکول سے 200.67 کروڑ روپے کی لاگت والی تین اسکیموں سے متعلق تختی کی نقاب کشائی کی اور سنگ بنیاد رکھا۔ ان میں شیواجی نگر بلاک میں کریہ ندی کے شنکر پور گھاٹ پر 62.25 کروڑ روپے کی لاگت سے 12x27.800 میٹر اونچے درجے کے آر سی پل اور اپروچ روڈ کی تعمیر، 42.308 کروڑ روپے کی لاگت سے ہنیکا (ایچ ایس 88) سے وکرم پور (این ایچ۔ 322) تک بائی پاس سڑک کی تعمیر اور 96.11 کروڑ کی لاگت سے روسڑا۔ شیواجی نگر۔ بریاہی گھاٹ۔ بھیڑی روڈ کی توسیع اور مضبوطی کا کام شامل ہے۔ پروگرام کے دوران مسٹر کمار کو محکمہ سڑک تعمیرات کے سکریٹری سندیپ پوڈلکٹی نے سائٹ پلان کے توسط سے سنگ بنیاد رکھے گئے 7 ترقیاتی اسکیموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے سمستی پور ضلع کے سرائے رنجن بلاک کے تحت موہی پور گرام پنچایت میں واقع کھیل کنڈ مہادیو مندر سے بلان اور جھواری ندیوں کی گاد ہٹانے کے کام کی تختی کی نقاب کشائی کرتے ہوئے سنگ بنیاد رکھا، اس کی کل لاگت 322.10 کروڑ روپے ہے۔ آبی وسائل کے محکمے کے پرنسپل سکریٹری سنتوش کمار مل نے سائٹ پلان کے ذریعے بلان اور جھواری ندیوں کی صفائی کے کام کے بارے میں وزیر اعلیٰ کو تفصیلی جانکاری دی۔ پروگرام کے دوران افسران کو ہدایت دیتے ہوئے مسٹر کمار نے کہا کہ اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ جن ترقیاتی پروجیکٹوں کا آج سنگ بنیاد رکھا گیا ہے ان کا کام مقررہ ہدف کے مطابق ٹھیک طریقے سے مکمل ہو۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر شعبے میں ترقیاتی کام کر رہی ہے۔ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے کہ سڑکوں، پلوں، اسکولوں، اسپتالوں سے لے کر ہر ضروری بنیادی سہولت لوگوں تک بہتر طریقے سے پہنچ سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلان اور جھواری ندیوں کی صفائی کے بعد لوگوں کو بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔

ایک کروڑ ملازمت/روزگار دے گی حکومت

کابینہ کی میٹنگ میں 30 ایجنڈوں پر لگی مہر، بی ایل او۔ سپروائزر کو سالانہ اجرت کے علاوہ 6 ہزار روپئے یکمشت ملیں گے

پٹنہ، 15 جولائی (یو این آئی) بہار حکومت نے آج ریاست میں آئندہ پانچ سالوں (2025-2030) میں ایک کروڑ نوکری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی منظوری دی۔ یہ فیصلہ آج یہاں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی صدارت میں ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں کیا گیا۔ میٹنگ میں، کابینہ نے 30 اہم ایجنڈوں کو منظوری دی، جس سے ریاست میں بڑے پیمانے پر روزگار اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ آئندہ پانچ سالوں میں ایک کروڑ نوکریوں اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے پرجوش منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ترقیاتی کمشنر کے تحت ایک اعلیٰ سطحی 12 رکنی کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ یہ کمیٹی روزگار پیدا کرنے کی حکمت عملیوں پر حکومت کو مشورہ دے گی۔ کابینہ نے ریاست کے 77,895 بوتھ لیول افسرز (بی ایل او) اور 8,245 بی ایل او سپروائزروں میں سے ہر ایک کو 6000 روپے کے یکمشت اضافی اعزازیہ کو بھی منظوری دی۔ یہ یکمشت اعزازیہ ووٹر لسٹ خصوصی نظرثانی کے کام کے لیے ان کے سالانہ اعزازیہ کے علاوہ ہوگا۔ یکمشت اعزازیہ کے لیے کل 51,68,40,000 روپے (اکیاون کروڑ اڑسٹھ لاکھ چالیس ہزار روپے) کی منظوری دی گئی ہے۔ شہری ترقی اور ہاؤسنگ ڈپارٹمنٹ کے ایجنڈے کو منظور کرتے ہوئے، حکومت نے پٹنہ میٹرو ریل پروجیکٹ کے تحت ترجیحی کوریڈور کی دیکھ بھال کے کام کے لیے نامزدگی کی بنیاد پر دہلی میٹرو ریل کارپوریشن لمیٹڈ (ڈی ایم آر سی) (کو سروس ٹیکس کے علاوہ 179.37 کروڑ روپے (ایک سو

اناسی کروڑ سینتیس لاکھ روپے) مختص کرنے کی منظوری دی۔ یہ مختص اگست 2025 سے مارچ 2028 تک دو سال اور آٹھ ماہ کی مدت کے لیے ہو گی۔ اس کے علاوہ، ترجیحی کوریڈور کے آپریشن کے لیے تین سال کی مدت کے لیے 3 ٹرین سیٹ کی لیز کو بھی منظوری دے دی گئی ہے۔ اس لیز کی کل لاگت، بشمول دیگر متعلقہ اخراجات اور گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) 21.1544646 کروڑ روپے (اکیس کروڑ پندرہ لاکھ چوالیس ہزار چھ سو چھیالیس) ہے۔ اس کے علاوہ اس نظام کے انتظام کی ذمہ داری بھی نامزدگی کی بنیاد پر دہلی میٹرو ریل کارپوریشن لمیٹڈ (ڈی ایم آر سی) کو دینے کی منظوری دی گئی ہے۔ کابینہ نے کل 112 انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (آئی ٹی آئی) کے قیام اور دیگر کمیٹڈ اخراجات کے تحت غیر منصوبہ جاتی مد میں منتقل کرنے کی تجویز کو بھی منظوری دی ہے۔ جس میں نئے صنعتی 7 بستی اداروں کا قیام " منصوبہ کے تحت قائم 81 آئی ٹی آئی (3020 عہدوں کی تخلیق کے ساتھ) اور " نئے خواتین آئی ٹی آئی کا قیام منصوبہ کے تحت قائم 31 خاتون آئی ٹی آئی (855 تخلیق شدہ عہدوں کے ساتھ شامل ہیں۔ ساتھ ہی کل 3,875 منظور شدہ عہدے بھی اس میں شامل ہیں۔ کابینہ کی طرف سے منظور کیے گئے کئی بڑے پیمانے پر بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں بھاگلپور گنگا پتھ پروجیکٹ، سلطان گنج۔ بھاگلپور۔ سبور کے درمیان 40.8 کلومیٹر طویل سڑک، جس کا بجٹ 4,850 کروڑ روپے ہے، اور مونگیر گنگا پتھ پروجیکٹ، مونگیر۔ بریارپور۔ گھورگٹ۔ سلطان گنج کے درمیان 42 کلومیٹر طویل سڑک جس کا بجٹ 5,120 کروڑ روپے ہے، شامل ہیں۔ غیر مالیاتی تعلیمی پالیسی کو ختم کرنے کے بعد، ریاست نے مالی سال 2025-26 کے لیے امداد یافتہ سکینڈری اور ہائر سکینڈری اسکولوں کے ساتذہ اور ملازمین کے گرانٹ ان ایڈ کیلئے 394.41 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔

ایس سی او کو دہشت گردی سے نمٹنے کے اپنے مقاصد پر قائم رہنا چاہیے: جے شنکر

بیجنگ/نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی جیسے چیلنجوں سے سختی سے نمٹنے کے اپنے بنیادی مقصد پر قائم رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی پالیسی ہے کہ دہشت گردی کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا اور وہ دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کرتا رہے گا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے منگل کے روز بیجنگ میں تنظیم کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کی بنیاد ہی دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی سے نمٹنے کے لیے رکھی گئی تھی۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے سفاک دہشت گرد حملے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ تینوں خطرات اکثر ایک ساتھ سامنے آتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ حملہ جان بوجھ کر جموں و کشمیر کی سیاحتی معیشت کو کمزور کرنے اور مذہب کی بنیاد پر تفریق کو ہوا دینے کے لیے کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے کچھ رکن ممالک اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے بھی رکن ہیں اور سلامتی کونسل نے اس حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ سلامتی کونسل نے کہا کہ اس دہشت گردانہ اور قابل مذمت اقدام کے قصورواروں، منصوبہ سازوں، مالی مدد فراہم کرنے والوں اور سہولت کاروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانا ضروری ہے۔

نوجوانوں کو روزگار کے موقع فراہم کرنے کیلئے حکومت کمربستہ: یوگی

لکھنؤ: 15 جولائی (یو این آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے منگل کو کہا کہ بی جے پی کی حکومت نوجوانوں کو روزگار اور سو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے کمربستہ ہے۔ عالمی یوم ہنرمندی برائے نوجوان کے موقع پر اندرا گاندھی پرتشٹھان میں منعقد دو روزہ ہنرمندی میلے اور نمائش کا افتتاح کرنے کے بعد یوگی نے اپنے خطاب میں کہا کہ تربیت یافتہ نوجوان خودکفیل ہندوستان کی اصلی طاقت ہیں اور بی جے پی کی حکومتیں انہیں روزگار اور سو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے کمربستہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش میں 25 کروڑ کی آبادی کا 56 سے 60 فیصد حصہ مزدور طبقے سے ہے۔ حکومت ان نوجوانوں کو ان کی صلاحیتوں کے مطابق روزگار فراہم کرنے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال کا تھیم اے آئی اور ڈیجیٹل ہنر کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانا خاص طور پر اتر پردیش کے لئے متعلقہ ہے، کیونکہ یہ ریاست کی

نوجوان طاقت کو ایک نئی سمت فراہم کرنے کی بنیاد بن رہا ہے۔ یوگی نے کہا کہ اتر پردیش حکومت نے پچھلے آٹھ سالوں میں روایتی کاروباری اداروں کو زندہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم نے پیمانے کو ہنر میں تبدیل کرنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ ریاستی حکومت 2 کروڑ نوجوانوں کو ڈیجیٹل طور پر قابل بنانے کے لیے اسمارٹ فون اور ٹیبلٹ فراہم کر رہی ہے، جس میں سے اب تک 50 لاکھ نوجوانوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔ اس کے علاوہ ٹاٹا ٹیکنالوجی کے تعاون سے 150 سرکاری صنعتی تربیتی اداروں (آئی ٹی آئی) کو نئے دور کی ٹیکنالوجی سے جوڑ دیا گیا ہے، تاکہ صنعتوں اور مارکیٹ کی مانگ کے مطابق تربیت فراہم کی جا سکے۔ ریاست میں تقریباً 400 سرکاری اور 3000 نجی آئی ٹی آئی کام کر رہے ہیں، جہاں کم سے کم فیس پر تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ پرائیویٹ آئی ٹی آئی میں زیر تعلیم طلباء کو حکومت اسکالرشپ اور دیگر مراعات بھی فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہر نوجوان کو اس کی دلچسپی اور صلاحیت کے مطابق تربیت اور روزگار کے مواقع ملیں۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے آٹھ سالوں میں امن و امان میں بہتری اور حکومت کی مثبت نیت کی وجہ سے 15 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی تجاویز کو نافذ کیا گیا ہے۔ یہ سرمایہ کاری لاکھوں نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کر رہی ہے۔

جل جیون مشن کے تحت بنی ٹنکیاں ٹوٹ رہی ہے: اکھلیش

لکھنؤ: 15 جولائی (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے ایک بار پھر جل جیون مشن پر بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ اضلاع میں جل جیون مشن اسکیم کے تحت بنائی گئی پانی کی ٹنکیاں ٹوٹ رہی ہیں۔ پائپ لائنیں پھٹ رہی ہیں۔ سڑکوں میں دراڑیں آ رہی ہیں۔ اب تو پل اور پلیا بھی ٹوٹ رہی ہیں۔ منگل کو جاری ایک بیان میں یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں بدعنوانی کے تمام ریکارڈ ٹوٹ گئے ہیں۔ ہر محکمے اور ہر کام میں کرپشن اور لوٹ مار ہے۔ تعمیراتی کاموں میں کمیشن لینے کی وجہ سے معیار کے مطابق کام نہیں ہو رہا۔ بارش شروع ہوتے ہی گورکھپور لنک ایکسپریس وے میں کرپشن کا پردہ فاش ہو گیا۔ سات ہزار کروڑ سے زیادہ کے خرچ سے کئی سالوں میں تعمیر کی گئی سڑک میں دراڑ پڑ گئی ہے۔ چترکوٹ میں کروڑوں روپے کی لاگت سے بنائے گئے پلوں کی اپروچ مارگ دھنس گیا ہے۔ بی جے پی حکومت عوام کا پیسہ لوٹ رہی ہے۔ بی جے پی حکومت میں بدعنوانی کی تمام حدیں پار کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت میں جھوٹے بیانات اور کاغذی ملاقاتوں کے سوا کچھ نہیں ہو رہا۔ بی جے پی حکومت کی کرپشن کی داستان بہت لمبی ہے۔ غیر قانونی کان کنی اور قدرتی وسائل کی لوٹ مار کا سلسلہ جاری ہے۔ ٹرانسفر پوسٹنگ میں کرپشن سامنے آ چکی ہے۔

تالاب میں ڈوبنے والے تین طلبا کے لواحقین کیلئے 4-4 لاکھ کا اعلان

پٹنہ، 15 جولائی (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج گیا جی میں تالاب میں نہانے کے دوران ڈوبنے والے تین طالب علموں کے اہل خانہ کو چار۔ چار لاکھ روپے معاوضہ دینے کا اعلان کیا۔ مسٹر کمار نے متوفی طلباء کے اہل خانہ کے ساتھ گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ہر ایک کو 4-4 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا اعلان کیا۔ انہوں نے اس واقعہ کو انتہائی افسوسناک قرار دیتے ہوئے انتظامیہ کو سوگوار خاندانوں کو معاوضے کی رقم دینے کی ہدایت کی۔ وزیر اعلیٰ نے سوگوار کنبوں کو دکھ کی اس گھڑی میں صبر کی قوت عطا کرنے کی خدا سے دعا کی ہے۔

بہار میں اعلیٰ تعلیم اپنی کم ترین سطح پر ہے: کانگریس

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ بہار میں تعلیم بالخصوص اعلیٰ تعلیم کی حالت بہت ابتر ہو چکی ہے، جس کی وجہ سے بہار میں اعلیٰ تعلیم اپنی نچلی سطح پر پہنچ گئی ہے اور اس پر کہاوت 'اندھیر نگری چوپٹ راج' بالکل صادق آتی ہے۔ کانگریس کے ترجمان کنہیا کمار نے منگل کے روز یہاں پارٹی کے صدر دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ وہاں تعلیم کی حالت کس حد تک بگڑ چکی ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ وہاں پرنسپل کی تقرری لاٹری سسٹم کے ذریعے ہو رہی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ نظام پرنسپل کے عہدے پر تقرری کے لیے اوپر سے آنے والے دباؤ کے پیش نظر بنایا گیا ہے اور جس کا نام پرچی میں آئے گا اسے اس عہدے پر تعینات کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بہار سے عجیب واقعہ سامنے آیا ہے کہ ایسے نظام میں

خواتین کے کالجوں میں بھی مرد اساتذہ کو پرنسپل بنایا جاتا ہے۔ اس کے بعد وائس چانسلر کے انٹرویو کا بھی ذکر آیا۔ انٹرویو میں انہوں نے جو باتیں کہی ہیں ان سے بہار کے تعلیمی نظام کی ابتر حالت ظاہر ہوتی ہے اور کہاوت 'اندھیر نگری چوپٹ راج'، بہار کے تعلیمی نظام پر بالکل صادق آتی ہے۔ مسٹر کنہیا کمار نے بتایا کہ وائس چانسلر نے اپنے انٹرویو میں کہا کہ شہر کے کالجوں کا پرنسپل بننے کے لیے بڑے لوگوں سے سفارشیں آتی ہیں، اس لیے ہم نے لاٹری نکالی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایسا کوئی اصول نہیں ہے جس کے مطابق کوئی مرد خواتین کے کالج کا پرنسپل نہیں بن سکتا ہے۔" یعنی بہار میں تعلیمی نظام من مانی سے چل رہا ہے۔ کسی بھی کالج میں طلبہ کی تعداد دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ وہ 4 کمروں کا کالج ہے لیکن ہزاروں طلبہ رجسٹرڈ ہیں۔ مطلب پیسے ادا کرو، ڈگری حاصل کرو۔ یہاں صرف ڈگریاں دی جا رہی ہیں۔ پڑھائی کے نام پر کچھ نہیں ہوتا ہے۔ کانگریس کے ترجمان نے کہا کہ بہار میں تعلیم کے شعبے میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی نام کی کوئی چیز نہیں ہے اور طلبہ کو تمام انتظامات خود کرنے پڑتے ہیں۔ سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ کلاسز نہیں ہوتیں، سیشنز بھی وقت پر نہیں ہوتے۔ انفراسٹرکچر کا بہت برا حال ہے، یونیورسٹیاں لوٹ مار کا اڈہ بن چکی ہیں، گنجائش سے زیادہ طلبہ رجسٹرڈ ہیں، طلبہ پیسے دے کر داخلہ لیتے ہیں۔

تعلیم کو ہندوستان کی ترقی کے سفر کا مرکز رہنا چاہئے: ہردیپ پوری

نئی دہلی، 15 جولائی (وس) مرکزی پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے منگل کو کہا کہ تعلیم کو ہندوستان کی ترقی کے سفر کا مرکز رہنا چاہیے۔ پوری نے یہ بات یہاں سوشل ڈیولپمنٹ کونسل کی طرف سے 'ہندوستان میں اسکولی تعلیم: سب کے لیے معیاری تعلیم تک مساوی رسائی' کے موضوع پر منعقدہ ایک سیمینار میں کہی۔ پوری نے زور دیا کہ تعلیم کسی ملک کی ترقی کا بنیادی ستون ہے۔ ہندوستان کا آج کی 4 $ ٹریلین کی معیشت سے 2047 تک 35 $ ٹریلین کی معیشت تک کا سفر ہمہ گیر، اعلیٰ معیار اور جامع تعلیم کے ذریعے ذمہ دار اور پیداواری شہریوں کی نسل کی پرورش پر منحصر ہے۔ تعلیم کے حق کی آئینی ضمانت کے بعد سے، خواندگی، اندراج اور اسکول

کے بنیادی ڈھانچے میں قابل ذکر پیش رفت ہوئی ہے۔ مرکزی وزیر پٹرولیم نے کہا کہ تعلیم کے حق کی آئینی بنیاد 2002 میں واجپائی حکومت کے دوران 86 ویں آئینی ترمیمی ایکٹ کے ذریعے رکھی گئی تھی، جس نے آرٹیکل 21-اے کے تحت اسے بنیادی حق بنا کر 6-14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کی ضمانت دی تھی۔ اس فیصلہ کن قدم نے ابتدائی تعلیم کو ایک ہدایتی اصول سے ایک قابل نفاذ حق میں تبدیل کر دیا، جس کے نتیجے میں 2009 میں آر ٹی ای ایکٹ منظور ہوا۔ پوری نے کہا کہ اس تاریخی اصلاحات کو 2014 کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی کی دوراندیش قیادت میں مزید تقویت ملی، جب اسے کئی بڑے پروگراموں کے ذریعے ترجیح کے ساتھ لاگو کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی شرح خواندگی تقریباً 97 فیصد تک پہنچ گئی ہے، صنفی خواندگی کا فرق نمایاں طور پر کم ہوا ہے، جسے 'بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ' اور 'سوچھ بھارت ابھیان' جیسی کوششوں سے تقویت ملی ہے۔ اس کے ساتھ ہی پرائمری سطح پر داخلہ کی شرح 84 فیصد سے بڑھ کر 96 فیصد اور اپر پرائمری سطح پر اندراج کی شرح 62 فیصد سے بڑھ کر 90 فیصد ہو گئی ہے۔

روہتاس: کانوڑیا کی مشتبہ حالت میں موت

سہسرام 15 جولائی (یو این آئی) بہار میں روہتاس ضلع کے چناری تھانہ علاقے میں ایک کانوڑیا کی مشتبہ حالت میں موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے منگل کو بتایا کہ بھوجپور ضلع کے پیرو تھانہ علاقہ کے بچھنا پال گاؤں باشندہ وکرم کمار (22) پیر کی رات گپتا دھام کے غار میں جلابھیشیک کرنے کے بعد اپنے خاندان کے ساتھ واپس آ رہا تھا۔ اسی دوران اس کی طبیعت خراب ہو گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ وکرم کو سہسرام صدر اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دیا۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

ممبئی میں چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس کے قریب ایک ڈبل ڈیکر الیکٹرک بس میں آگ بجھانے کے عملے نے آگ بجھائی۔

بہار کے تارکین وطن کو ووٹر لسٹ خصوصی نظرثانی کی وجہ سے حق رائے دہی سے محروم ہونے کا خدشہ

پٹنہ، 15 جولائی (یو این آئی) جیسے جیسے ووٹر لسٹ نظرثانی خصوصی مہم کی آخری تاریخ قریب آرہی ہے، بہت سے مہاجر بہاریوں کو اپنے حق رائے دہی سے محروم ہونے کا ڈر ستا رہا ہے۔ مہاجر بہاریوں، خاص طور پر بہار سے باہر رہنے والے مزدوروں کو ڈر ہے کہ اگر وہ اس بار ووٹر کا فارم نہیں بھر سکے تو ان کا حق رائے دہی ختم ہو جائے گا۔ ووٹر خصوصی نظرثانی مہم کی آخری تاریخ 25 جولائی مقرر کی گئی ہے۔ ریاست بھر میں اساتذہ اور سرکاری ملازمین کے ساتھ ساتھ افسران دن رات اس کام میں لگے ہوئے ہیں، لیکن مہاجر بہاریوں کی پرواہ کسے ہے۔ الیکشن کمیشن نے اخبارات میں ایک اشتہار دیا ہے اور بہار سے باہر رہنے والے ووٹروں سے درخواست کی ہے کہ وہ آن لائن درخواست دیں اور خصوصی نظرثانی مہم کا حصہ بنیں۔ الیکشن کمیشن نے بہار سے باہر رہنے والے ووٹروں سے اپیل کی ہے کہ وہ الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ کھولیں اور موبائل سے او ٹی پی کے ذریعے لاگ ان کریں، فارم بھریں اور تصویر کے ساتھ اپنی معلومات اپ لوڈ کریں۔ اس کے ساتھ ووٹروں کو اپنے دستخط یا انگوٹھے کا نشان سفید کاغذ پر لگا کر فارم کے ساتھ اپ لوڈ کرنا ہوگا۔ الیکشن کمیشن نے بتایا ہے کہ 2003 کے بعد ووٹر لسٹ میں شامل شہری اپنی تصاویر اور دستاویزات فارم کے ساتھ آن لائن اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ درخواست اپ لوڈ کرنے کے بعد ووٹروں کو گنتی کے فارم جمع کرانے کے حوالے سے ایک پیغام ملے گا، جسے مستقبل میں کسی تنازعہ سے بچنے کے لیے محفوظ رکھنا ہوگا۔ الیکشن کمیشن کا یہ اقدام قابل تحسین ہے۔ اس سے بہار سے باہر رہنے والے روشن خیال رائے دہندگان کو اس خصوصی نظرثانی میں حصہ لینے میں مدد ملے گی۔

بہار کے گیاجی میں تالاب میں ڈوبنے سے تین کی موت، وزیر اعلیٰ نے کیا اظہار تعزیت

پٹنہ، 15 جولائی (وس) بہار میں گیاجی ضلع کے مگدھ میڈیکل کالج تھانہ علاقہ کے تحت کوسڈیرہ گاؤں میں آہر (خالی جگہ پر جمع پانی) میں نہانے کے دوران ڈوبنے سے تین طلباء کی موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ ڈیزاسٹر مینیجمنٹ ڈپارٹمنٹ کی طرف سے دی گئی معلومات کے مطابق گیاجی ضلع کے مگدھ میڈیکل تھانہ علاقے کے کوسڈیرہ گاؤں میں آہر میں نہاتے ہوئے 03 طالب علموں کی ڈوبنے سے موت ہو گئی۔ وزیر اعلیٰ نے اس واقعہ کو انتہائی افسوسناک قرار دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مرنے والوں کے لواحقین کو فی کس 4 لاکھ روپے بطور ایکس گریشیا گرانٹ دینے کی ہدایت کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے کہ وہ غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مدارس ملحقہ بہار کے اساتذہ کا آفات مینیجمنٹ کے دو روزہ ریفریشر ٹریننگ پروگرام تقسیم اسناد کے ساتھ اختتام پذیر

پٹنہ، 15 جولائی (وس) کشن گنج، کٹیہار اور کھگڑیا ضلع کے ملحقہ مدارس سے آئے ہوئے اساتذہ کرام کا دو روزہ آفات مینیجمنٹ 55 واں بیچ کے ٹریننگ پروگرام کا آغاز انجمن ترقی اردو بہار کے سمینار ہال میں مورخہ 14 جولائی 2025 سے شروع ہوا جس میں 40 سے زائد اساتذہ کرام دو روزہ تربیتی پروگرام میں شامل رہے، پروگرام کے دوسرے دن کے آخر میں پروگرام کے نوڈل آفیسر محترمہ سنبل افروز نے مدارس ملحقہ بہار سے روبرو ہو کر ترغیب دلائی کہ مدارس کے گرد و نواح میں ہونے والے والے حادثات اور آنے والے آفات کی پہچان کر اس کے تحفظ کے امکانات کو طلبہ وطالبات کے مابین بیداری لائیں تاکہ بچے اپنے آپ کو محفوظ رکھ پانے میں کامیاب ہو پائیں۔ ساتھ ہی بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے سابق چیئرمین اور انجمن ترقی اردو بہار کے سکریٹری جناب عبد القیوم انصاری نے کہا کہ آپ یہاں سے جائیں تو ہر ٹیچر کو سکھو منتری و دیالیہ سرکھشا کاریہ کرم کو مدرسوں میں ضرور منعقد کریں تاکہ مدرسے کے اندر پڑھنے والے طلبہ وطالبات کے اندر بھی بیداری آسکے۔ مزید انہوں نے وزیر اعلیٰ بہار کا بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مدارس ملحقہ بہار میں آفات مینیجمنٹ ٹریننگ کا اہتمام کروانا قابل تحسین قدم ہے۔ آخر میں رضوان احمد، ماسٹر ٹرینر آفات مینیجمنٹ نے سبھوں کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام میں موجود محترمہ ماسٹر ٹرینر رضیہ سلطانہ، روشن آرا، محمد عاصم، محمد فضل الرحمٰن نے اپنا بھرپور تعاون پیش کیا۔

ملکی قوانین سے ہر شہری کو واقف ہونا چاہیے: ڈاکٹر شمس اقبال

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) ملکی قوانین سے واقفیت کو ضروری قرار دیتے ہوئے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائرکٹر ڈاکٹر محمد شمس اقبال نے کہا کہ لیگل اسٹڈیز پینل کونسل کا ایک اہم پینل ہے اور اس پینل میں شامل بھی لوگ اپنی فیلڈ کے ایکسپرٹ ہیں، ان میں زیادہ تر ایسے حضرات ہیں جو کئی سالوں سے ہمارے ساتھ جڑے ہوئے ہیں اور ان کے مشورے سے پہلے بھی قانون اور دستور ہند کے متعلقات پر کئی اہم کتابیں یہاں سے شائع ہو چکی ہیں، جنھیں لوگوں نے کافی پسند کیا ہے۔ انھوں نے کونسل کے صدر دفتر میں لیگل اسٹڈیز پینل کی میٹنگ میں افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے انھوں نے مزید کہا کہ قانون کی معلومات اور اس کی پیچیدگیوں کو جاننا بہت ضروری ہے اس لیے کہ قانونی معلومات انسان کو ایک باشعور اور وفادار شہری بناتی ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ عوام میں قانونی شعور کو فروغ دینے کی ضرورت ہے تبھی ہم باخبر اور انصاف پسند معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔ صدارتی تقریر کرتے ہوئے پروفیسر نزہت پروین نے قومی اردو کونسل کی سرگرمیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ آئے دن اخباروں اور سوشل میڈیا کے ذریعے کونسل کے کاموں اور اس کی سرگرمیوں سے واقفیت ہوتی رہتی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ قانونی تعلیم کی اہمیت ہر دور میں رہی ہے، جب تک ہم قانون سے واقف نہیں ہوں گے اس وقت تک ہم اپنے حقوق و فرائض کو صحیح طور پر نہیں سمجھ سکتے۔ خواجہ عبد المنتقم نے کونسل سے تیار شدہ قانون سے متعلق کتابوں کی تعریف کی اور کہا کہ یہاں سے جو بھی کتابیں شائع ہو رہی ہیں وہ بہت اہم ہیں اور ان کے مطالعے سے لوگوں کی معلومات میں اضافہ ہوگا۔ ان کے علاوہ پروفیسر ظفر محفوظ نعمانی (فیکلٹی آف لا، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) اور مصباح الدین صدیقی نے بھی موضوع سے متعلق اہم گفتگو کی اور مفید مشورے دیے۔ میٹنگ کے دوران ممبران نے اس پینل کے تحت جاری اور مکمل شدہ مختلف پروجیکٹس کی صورت حال کا جائزہ لیا اور ان کے تعلق سے فیصلے کیے گئے۔ اس موقعے پر کونسل سے ڈاکٹر مسرت (ریسرچ آفیسر، اکیڈمک)، ڈاکٹر جاوید عالم (پروجیکٹ اسسٹنٹ) اور ڈاکٹر شاداب شمیم (پروجیکٹ اسسٹنٹ) وغیرہ بھی موجود رہے۔ قبل ازیں میٹنگ کے آغاز میں کونسل کی اسسٹنٹ ڈائرکٹر (اکیڈمک) ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا۔

ایک کروڑ نوکری اور روزگار پیدا کرنے کے ہدف کو کابینہ کی منظوری تاریخی: امیش

پٹنہ، 15 جولائی (یو این آئی) بہار جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے صدر امیش سنگھ کشواہا نے منگل کو کہا کہ ایک کروڑ نوکری اور روزگار پیدا کرنے کے ہدف کو کابینہ کی منظوری نتیش حکومت کا ایک تاریخی قدم ہے۔ مسٹر کشواہا نے کابینہ کی طرف سے اگلے پانچ سالوں میں ایک کروڑ نوکری اور روزگار پیدا کرنے کے ہدف کی منظوری پر خوشی کا اظہار کیا اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا شکریہ ادا کیا۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر نے کہا کہ اس بے مثال فیصلے سے نہ صرف ریاست میں روزگار کے مواقع بڑھیں گے بلکہ خود انحصاری اور اقتصادی مضبوطی کو بھی تقویت ملے گی۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ 'سات نشچے پارٹ 2' کے تحت نتیش حکومت 50 لاکھ نوکری اور روزگار پیدا کرنے کے ہدف کو حاصل کرنے کے قریب ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں بہار آج ملک کی سرکردہ ریاستوں میں شامل ہے۔ یہ شاندار کامیابی مسٹر کمار کی نوجوان دوست سوچ، ان کی دور اندیش پالیسیوں اور پرعزم قیادت کا براہ راست ثبوت ہے۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر نے کہا کہ اس پرجوش مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی جائے گی، اور جنانائک کرپوری ٹھاکر اسکل یونیورسٹی بھی قائم کی جائے گی۔ یہ اہم قدم ایک کروڑ نوکری، روزگار پیدا کرنے کے مقررہ ہدف کو حاصل کرنے کی سمت میں اہم ثابت ہوگا۔

پٹنہ کی طرح بھاگلپور، مونگیر میں بھی بنے گا گنگا پتھ، 9969.63 کروڑ روپے خرچ ہوں گے: سمراٹ

پٹنہ، 15 جولائی (یو این آئی) بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج کہا کہ راجدھانی پٹنہ کی طرز پر گنگا کے کنارے واقع دیگر شہروں میں بھی گنگا پتھ کی تعمیر کی منظوری دی گئی ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ مونگیر سے سبور کے درمیان 82.80 کلومیٹر طویل گنگا پتھ پروجیکٹ کو منظوری دے دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروجیکٹ کی کل لاگت 9969.63 کروڑ روپے ہوگی۔ گنگا پتھ پروجیکٹ کو دو حصوں میں لاگو کیا جائے گا۔ مونگیر (صفی آباد) سے بریار پور، گھوڑگھاٹ ہوتے ہوئے سلطان گنج تک 42 کلومیٹر طویل گنگا پتھ ہائبرڈ اینیوٹی ماڈل پر بنایا جائے گا۔ اس سیکشن پر پانچ ہزار ایک سو انیس کروڑ اسی لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گنگا پتھ کی تعمیر سے نہ صرف ٹریفک میں آسانی ہوگی بلکہ یہ راستہ مسافروں کو قدرتی حسن کا تجربہ بھی فراہم کرے گا۔ اس سے سیاحت اور روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت بہار میں سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ سال 2005 کے مقابلے آج بہار میں سڑکوں کا بہت بڑا نیٹ ورک ہے۔ اسی سلسلے میں مونگیر اور سبور کے درمیان 82.80 کلومیٹر طویل گنگا پتھ پروجیکٹ کو منظوری دی گئی ہے۔

ہندوستانی خلاباز شبھانشو شکلا کی زمین پر واپسی

کیلیفورنیا، 15 جولائی (وس)۔ ہندوستانی خلاباز شبھانشو شکلا کا زمین پر واپسی کا انتظار ختم ہو گیا۔ ایکسیوم-4 مشن کے تحت 18 دن تک بین الاقوامی خلائی اسٹیشن میں رہنے کے بعد، شبھانشو شکلا اپنے تین ساتھیوں کے ساتھ بحفاظت واپس لوٹ آئے۔ ان کا خلائی جہاز کیلیفورنیا کے ساحل پر اترا۔ تقریباً 23 گھنٹے کے سفر کے بعد خلائی جہاز آج سہ پہر 3 بجے کیلیفورنیا کے سمندر میں اترا۔ چاروں خلاباز ایک دن پہلے شام 4:45 پر بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) سے زمین کے لیے روانہ ہوئے۔ اب زمین پر واپسی کے بعد پوری ٹیم کو طبی نگرانی میں رکھا جائے گا۔ شبھانشو شکلا کے ساتھ واپس آنے والے خلابازوں میں کمانڈر پیگی وٹسن، پولینڈ کے مشن اسپیشلسٹ سلووز اوزنانسکی-وسنیوسکی اور ہنگری کے تبور کاپو شامل ہیں۔ تمام خلاباز 26 جون کو ہندوستانی وقت کے مطابق شام 4:01 بجے آئی ایس ایس پہنچے۔ وہ ایکسیوم-4 مشن کے تحت 25 جون کو دوپہر 12 بجے کے قریب روانہ ہوئے۔ انہوں نے اسپیس ایکس کے فالکن-9 راکٹ سے منسلک ڈریگن کیپسول میں کینیڈی اسپیس سنٹر سے اڑان بھری۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے شبھانشو کی واپسی پر سوشل میڈیا پر کہا، "میں گروپ کیپٹن شبھانشو شکلا کے تاریخی خلائی سفر سے زمین پر واپسی کا خیر مقدم کرنے میں پوری قوم کے ساتھ ہوں۔ شبھانشو نے اپنی لگن، ہمت سے اربوں خوابوں کو متاثر کیا ہے۔ یہ ہمارے اپنے انسانی خلائی پرواز مشن - گگنیان کی سمت میں ایک اور سنگ میل ہے۔

بہار ایس آئی آر میں اب تک 86.32 فیصد فارم جمع

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی مہم کے تحت باقی ووٹروں کو فارم بھرنے اور جمع کرانے میں مدد کرنے کی مہم تیز کر دی ہے اور اس کے لیے وارڈ کی سطح پر خصوصی کیمپ لگائے ہیں۔ کمیشن انہیں بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل اوز) کی مدد سے آن لائن فارم بھرنے کی ترغیب دے رہی ہے۔ کمیشن نے منگل کی شام ایک پریس ریلیز میں کہا کہ اب تک کل 7,89,69,844 ووٹرز میں سے 6,81,67,861 یعنی 86.32 فیصد نے اپنے فارم بھرے ہیں اور انہیں عہدیداروں کو واپس کر دیا ہے۔ اگر ہم مرنے والوں، مستقل طور پر اپنی رہائش گاہ تبدیل کرنے والوں اور ایک سے زائد جگہوں پر رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد کو شامل کریں تو کل 90.84 فیصد ووٹرز کی صورت میں فارم جمع کرانے کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔ اب کمیشن کو صرف 9.16 فیصد ووٹروں کے گنتی کے فارم موصول ہونے ہیں اور اس کام میں ابھی 10 دن باقی ہیں۔ کمیشن نے ایک ریلیز میں کہا "بہار کے تمام 261 شہری لوکل باڈیز (یو ایل بیز) کے تمام 5,683 وارڈوں میں خصوصی کیمپ لگائے گئے ہیں۔ اخبارات میں اشتہار دیے گئے ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ باقی ماندہ ووٹرز وقت پر گنتی کے فارم بھریں، تاکہ ان کے نام 20 اگست کو شائع ہونے والی ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں شامل کیے جا سکیں۔"

انڈیگو، اسپائس جیٹ، اکاسا نے پرواز میں تاخیر کی وجہ سے ٹریول ایڈوائزری جاری کی

نئی دہلی/ممبئی، 15 جولائی (وس)۔ ممبئی میں موسلا دھار بارش کی وجہ سے انڈیگو، اسپائس جیٹ اور اکاسا ایئر نے بھی پروازوں میں عارضی خلل کی وجہ سے ٹریول ایڈوائزری جاری کی ہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے ممبئی میں موسلا دھار بارش کی وجہ سے اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ انڈیگو، اسپائس جیٹ اور اکاسا ایئر نے منگل کو جاری کردہ ایک بیان میں ٹریول ایڈوائزری جاری کی ہے جس کی وجہ سے شدید بارش کے دوران پروازوں میں خلل پڑا ہے۔ محکمہ موسمیات نے ممبئی میں شدید بارش کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق ممبئی اور تھانے میں آئندہ چند گھنٹوں میں ہلکی بارش کے ساتھ بارش جاری رہنے کا امکان ہے۔ ایئر لائنز نے شدید بارشوں کے امکان کے درمیان پروازوں میں تاخیر کے بارے میں مسافروں کو سفری مشورے اور انتباہ جاری کیا ہے۔ ایک بیان میں، انڈیگو نے کہا ہے کہ ممبئی میں موسلا دھار بارش کی وجہ سے بھی پروازوں میں عارضی خلل کی وجہ سے اس کی ٹریول ایڈوائزری جاری کی گئی ہے۔ ایئر لائن نے کہا ہے کہ آج 15 جولائی کو پرواز کرنے والے مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ممکنہ تاخیر کا اندازہ لگائیں اور اپنے سفر کے لیے اضافی وقت رکھیں، کیونکہ خراب موسم کی وجہ سے سڑکوں پر ٹریفک معمول سے زیادہ سست چل رہی ہے۔

سمے رینا سمیت پانچ یوٹیوبر سپریم کورٹ میں پیش ہوئے

نئی دہلی، 15 جولائی (وس)۔ بھارت کے گوٹ لیٹنٹ میں معذور افراد کا مذاق اڑانے کے معاملے میں یوٹیوبر سمے رینا سمیت پانچ یوٹیوبر منگل کو سپریم کورٹ میں پیش ہوئے۔ جسٹس سوریہ کانت کی زیر قیادت بنچ نے ان تمام کو دو ہفتے کے اندر اپنا جواب داخل کرنے کی ہدایت دی۔ عدالت نے کہا کہ ان یوٹیوبر کو اپنا جواب داخل کرنے کے لیے مزید وقت نہیں دیا جائے گا۔ عدالت نے اٹارنی جنرل آر وینکٹ رمانی سے کہا، جو مرکزی حکومت کی جانب سے پیش ہوئے، آزادی اظہار اور دوسروں کے حقوق اور فرائض کے درمیان توازن برقرار رکھتے ہوئے سوشل میڈیا سے متعلق رہنما خطوط تیار کریں۔ عدالت نے کہا کہ آزادی اظہار کا مطلب یہ نہیں کہ دوسروں کے حقوق پامال ہوں۔ 5 مئی کو عدالت نے سمے رینا اور ان کے چار کامیڈین ساتھیوں کو سمن جاری کیا تھا۔ سمے رینا کے علاوہ جو کامیڈین عدالت میں پیش ہوئے ان میں بلراج نشی کانت تنور، سونالی ٹھاکر اور وپل گوئل شامل ہیں۔ درخواست کیور ایس ایم اے انڈیا فاؤنڈیشن نے دائر کی ہے۔ درخواست میں سمے رینا پر معذور افراد کا مذاق اڑانے کا الزام لگایا گیا ہے۔

ممبئی میں باندرہ کرلا کمپلیکس (BKC) میں، اس کے افتتاح کے دوران پولیس اہلکار ٹیسلا کے پہلے تجربہ مرکز کے باہر پہرہ دے رہے ہیں۔

مہارانی کالج میں مقبرے پر تنازعہ، دھروہر بچاؤ سنگھرش سمیتی کی احتجاج کی دھمکی

جے پور، 15 جولائی (وس)۔ جے پور کے مہارانی کالج کیمپس میں واقع مزار کو لے کر تنازعہ مسلسل گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ منگل کے روز دھروہر بچاؤ سنگھرش سمیتی کے اراکین نے کالج کیمپس کے باہر اجتماعی طور پر احتجاج کیا اور یونیورسٹی انتظامیہ کی "اچھی سمجھ" کے لیے دعائی اور مزار کو ہٹانے کا مطالبہ دہرایا۔ کمیٹی نے خبردار کیا کہ اگر تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ میں ان کے مطالبات کو جائز نہ بنایا گیا تو وہ شدید تحریک شروع کریں گے۔ دھروہر بچاؤ سنگھرش سمیتی کے صدر بھرت شرما نے کہا کہ جب مہارانی کالج قائم ہوا تو وہاں کوئی مقبرہ نہیں تھا۔ آج کالج کیمپس میں جس طرح سے تین مقبرے بنائے گئے ہیں وہ نہ صرف انتظامیہ کی لاپرواہی ہے بلکہ تعلیمی کیمپس میں غیر قانونی مذہبی سرگرمیوں کو فروغ دینے کا ایک قدم ہے۔ شرما نے الزام لگایا کہ یہ ایک طرح کا 'زمین جہاد' ہے، جس کے ذریعے آہستہ آہستہ سرکاری زمین پر وقف کا دعویٰ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کیمپس میں جہاں مردوں کا داخلہ ممنوع ہے وہاں اس طرح کا تعمیراتی کام کیسے ہوا، اس سے کالج کے سیکورٹی سسٹم پر بھی سوال اٹھتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ مہارانی کالج راجستھان یونیورسٹی سے منسلک ایک کالج ہے، جہاں 6000 سے زیادہ لڑکیاں زیر تعلیم ہیں اور تقریباً 500 طالبات چار ہاسٹلوں میں رہتی ہیں۔ بی جے پی کے ممبران اسمبلی گوپال شرما اور بالمکند اچاریہ نے بھی مقبرے کو ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری جانب انتظامیہ نے اس معاملے میں انکوائری کمیٹی بنا دی ہے جس کی رپورٹ تا حال نہیں آئی ہے۔

ووٹر لسٹ سے تین کروڑ سے زیادہ نام ہٹائے جانے کا امکان: کانگریس

پٹنہ، 15 جولائی (یو این آئی) بہار ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر راجیش رام نے آج دعویٰ کیا کہ بہار میں جاری ووٹر لسٹ نظرثانی مہم کے تحت تین کروڑ سے زیادہ نام ووٹر لسٹ سے ہٹائے جائیں گے۔ مسٹر رام نے یہاں کہا کہ بہار سے باہر ملازمت کے لیے کام کرنے والوں کے نام اس نظرثانی میں ہٹا دیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے پہلے 11 منظور شدہ دستاویزات کی فہرست میں آدھار اور راشن کارڈ کو شامل نہیں کیا تھا، جس کی عظیم اتحاد نے سخت مخالفت کی تھی۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) ووٹروں کو صرف ایک ہی فارم دے رہے ہیں اور دعویٰ کیا کہ ہٹائے گئے ووٹروں کی تعداد کروڑوں تک پہنچ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بہار سے تقریباً دو کروڑ رجسٹرڈ مہاجر مزدور ریاست سے باہر کام کر رہے ہیں، اسی طرح ایک کروڑ سے زیادہ غیر رجسٹرڈ ورکرز ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان میں سے بہت سے لوگوں کو ووٹر لسٹ سے نکال دیا جائے گا۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ نظرثانی کے بعد حتمی ووٹر لسٹ سے 3 کروڑ سے زیادہ ناموں کو ہٹایا جا سکتا ہے۔ الیکشن کمیشن نے بہار میں ووٹر لسٹ نظرثانی کے لیے گھر گھر جا کر تصدیق کا عمل 25 جون سے شروع کیا ہے اور یہ عمل 25 جولائی تک جاری رہے گا۔

پٹنہ: آئی سی آئی سی آئی لومبارڈ کے منیجر ابھیشیک ورون کی لاش کنویں سے برآمد

پٹنہ، 15 جولائی (یو این آئی) بہار کی راجدھانی پٹنہ کے بیور تھانہ علاقے میں منگل کو پولیس نے آئی سی آئی سی آئی لومبارڈ کے منیجر ابھیشیک ورون کی لاش ایک کنویں سے برآمد کی ہے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ کنکڑباغ باشندہ اور آئی سی آئی سی آئی لومبارڈ کے منیجر ابھیشیک ورون (40) اتوار کی رات اپنے خاندان کے ساتھ ایک تقریب میں گئے تھے۔ ان کے گھر والے گھر واپس آگئے۔ ابھیشیک وہیں ٹھہر گئے۔ ابھیشیک نے اپنے گھر والوں سے کہا تھا کہ وہ بعد میں گھر آئیں گے۔ اس کے بعد ان کا سراغ نہیں مل رہا تھا۔ ابھیشیک کی تلاش کی گئی لیکن ان کا پتہ نہیں چل سکا۔ اس کے بعد ابھیشیک کی بیوی نے کنکڑباغ تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی۔ ذرائع نے بتایا کہ ابھیشیک کی لاش آج صبح حسن پورہ گاؤں کے قریب ایک کھیت کے کنویں سے برآمد ہوئی۔ موقع سے ابھیشیک کی اسکوٹی بھی برآمد کر لی گئی ہے۔ تحقیقات کے لیے فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ٹیم کو طلب کیا گیا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

لداخ انتظامیہ نے ملازمین کو اے پی آر جمع کرنے کے لئے مہلت دی

لداخ، 15 جولائی (وس) مرکز کے زیر انتظام لداخ کی انتظامیہ نے ان سرکاری ملازمین کو آخری موقع فراہم کیا ہے جو سال 2024 کے لیے سالانہ جائیداد گوشوارے (اے پی آر) مقررہ وقت پر جمع کرانے میں ناکام رہے تھے۔ حکام کے مطابق، متعدد ملازمین کی جانب سے مہلت کی درخواست کے پیش نظر پی آر ایس پورٹل کو ایک بار پھر کھولنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جو اب 15 جولائی سے 30 جولائی تک کھلا رہے گا۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ اس کے بعد کسی قسم کی توسیع نہیں دی جائے گی، اور مقررہ مدت کے اندر اے پی آر جمع نہ کرانے والے ملازمین اس کے نتائج کے خود ذمہ دار ہوں گے۔

کیلا موڑ ٹنل، رامبن کے اندر بس حادثے میں تین امرناتھ یاتری زخمی

سرینگر، 15 جولائی (وس)۔ تین امرناتھ یاتری منگل کو اس وقت زخمی ہو گئے جب یاتری قافلے کا ایک حصہ رامبن ضلع کے کیلا موڑ میں ٹنل ٹی-1 کے اندر حادثے کا شکار ہو گیا۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب قافلہ سرنگ سے گزر رہا تھا۔ افسر نے بتایا، "تین یاتری زخمی ہوئے اور انہیں فوری طور پر طبی علاج کے لیے ضلع اسپتال رامبن منتقل کیا گیا۔" دریں اثنا، حکام نے یقین دہانی کرائی ہے کہ یاترا کے محفوظ تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ دریں اثنا واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

نویوگ ٹنل کے اندر 2 گاڑیوں کی ٹکر سے 1 ہلاک، 3 زخمی

قاضی گنڈ، 15 جولائی (وس)۔ منگل کو نیو یگ ٹنل کے اندر دو گاڑیوں کے ٹکرانے سے ایک شخص کی موت ہو گئی اور تین دیگر زخمی ہو گئے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ اس واقعے میں چار افراد زخمی ہوئے، جن میں سے ایک کی حالت نازک ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ زخمیوں کو قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں شدید زخمی شخص زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ متوفی کی شناخت طارق احمد ولد عبدالعزیز وانی ساکنہ بانہال کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ محکمہ صحت میں ملازم تھا۔

سابق رکن اسمبلی عامر شکیل کو عدالت سے لگا دھکا

حیدرآباد، 15 جولائی (وس)۔ ریاست تلنگانہ بودھن کے سابق ایم ایل اے عامر شکیل کو ہائی کورٹ سے دھکا لگا۔ انھوں نے پنجہ گٹہ پولیس اسٹیشن میں درج مقدمہ کو منسوخ کرنے کی خواہش کرتے ہوئے عدالت میں درخواست دائر کی تھی لیکن ہائی کورٹ نے اس درخواست کو مسترد کر دیا۔ شکیل کے وکیل نے عدالت میں موقف اختیار کیا کہ پولیس نے شکیل کے خلاف جھوٹا مقدمہ درج کیا ہے۔ تاہم پبلک پراسیکیوٹر پلے ناگیشور راؤ نے عدالت میں کہا کہ اس کیس میں چارج شیٹ داخل کرنا باقی ہے۔ دونوں فریقوں کے دلائل سننے کے بعد ہائی کورٹ نے شکیل کی درخواست مسترد کر دی۔ واضح رہے کہ پرجا بھون کے سامنے بیریکیڈس کو ٹکر دینے کے معاملہ میں عامر شکیل کے بیٹے ساحل کے خلاف پولیس نے مقدمہ درج کیا تھا۔ بعد ازاں ساحل کو مقدمے سے بچانے کی کوشش کرنے پر شکیل کے خلاف بھی مقدمہ درج کیا گیا۔

بی جے پی غریبوں کے خوابوں کو کچل رہی ہے: آتشی

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عاپ) کی خاتون رہنما اور دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر آتشی نے کہا کہ دہلی کی بی جے پی حکومت غریبوں کے خوابوں، اعتماد اور ان کے وجود کو کچل رہی ہے۔ محترمہ آتشی نے سوشل میڈیا 'ایکس' پر کہا، "بی جے پی مٹیالا اسمبلی کی ناگلی ڈیری میں مکانات کو گرانے کی تیاری کر رہی ہے۔ آج جب میں وہاں گئی اور لوگوں سے ملی تو ان کی آنکھوں میں خوف اور ان کی زبانوں پر بے بسی صاف ظاہر ہو رہی تھی۔ ایک بزرگ خاتون نے اپنی بے بسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا "کیا میں نے اپنی زندگی کی بچت سے جو چھوٹا سا گھر بنایا تھا اسے اب منہدم ہوتے دیکھنا پڑے گا؟" انہوں نے کہا کہ دہلی کی بی جے پی حکومت صرف دیواریں ہی نہیں توڑ رہی ہے، بلکہ غریبوں کے خوابوں، اعتماد اور ان کے وجود کو کچل رہی ہے۔ ہم سڑک سے ایوان تک ان لوگوں کی آواز بنیں گے جنہیں بے گھر کیا جا رہا ہے۔ عام آدمی پارٹی ہر حال میں ان کے ساتھ کھڑی ہے۔

پولیس نے دو بنگلہ دیشی خواتین کو گرفتار کیا

نئی دہلی، 15 جولائی (وس)۔ جنوبی مغربی ضلع کے آپریشن سیل نے دہلی کینٹ کے علاقے سے ہندوستان میں غیر قانونی طور پر مقیم دو بنگلہ دیشی خواتین کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار خواتین کی شناخت ڈولی بیگم (37) اور مریم اختر (28) کے طور پر کی گئی ہے۔ دونوں بنگلہ دیش کے رہائشی ہیں۔ جنوبی مغربی ضلع کے ڈی سی پی امیت گوئل کے مطابق، غیر قانونی غیر ملکی شہریوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے اور جرائم کی روک تھام کے لیے ضلع کے آپریشن سیل کی ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ ڈی سی پی کے مطابق، ٹیم کو 14 جولائی کو ایک اطلاع ملی کہ دہلی کینٹ کے علاقے میں کچھ مشکوک غیر ملکی خواتین گھوم رہی ہیں۔ اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے ٹیم موقع پر پہنچی اور مشتبہ خواتین سے پوچھ گچھ کی گئی۔ وہ درست دستاویزات پیش نہیں کر سکے اور پوچھ گچھ کے دوران انہوں نے اعتراف کیا کہ وہ 2023 میں بنگلہ دیش کی سرحد اور ریاست تریپورہ کے راستے غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوئے تھے۔ پوچھ گچھ کے دوران، انہوں نے بتایا کہ وہ بنگلورو، ممبئی اور دہلی جیسے شہروں میں ہاؤس کیپنگ کے کام کی تلاش میں تھے لیکن انہیں کہیں بھی مناسب روزگار نہیں ملا۔ پولیس کو دونوں خواتین سے بنگلہ دیش کے شناختی کارڈ بھی ملے ہیں۔ پولیس نے دونوں کی گرفتاری کے بارے میں فارن ریجنل رجسٹریشن آفس (ایف آر آر او) کو مطلع کر دیا ہے۔

بائیو سٹیمولینٹس کی اجازت دیتے وقت کسانوں کی حالت کو ذہن میں رکھیں: شیوراج سنگھ

نئی دہلی،15 جولائی (وس)۔مرکزی زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے بائیو سٹیمولینٹ کی فروخت کے سلسلے میں منگل کو ایک میٹنگ میں افسران کو شفاف طریقے سے کام کرنے کی سخت ہدایات دیں۔ بائیو سٹیمولینٹ کے معاملے میں انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ کسی بھی قسم کی اجازت دیتے وقت کسانوں کی صورتحال کو ذہن میں رکھیں۔ چوہان نے کرشی بھون میں زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت اور انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ کے سینئر افسران کی میٹنگ میں کہا کہ ہم ملک کے چھوٹے کسانوں کے ساتھ کسی بھی حال میں ناانصافی نہیں ہونے دیں گے۔ کچھ بے ایمان لوگ غلط کام کر رہے ہیں، جن سے کسانوں کو بچانا میری ذمہ داری ہے۔ بے قصور کسانوں کی شکایات کے بعد کوئی خاموش نہیں بیٹھ سکتا، کسان سب سے اہم ہیں۔ ملک کا وزیر زراعت ہونے کے ناطے میری ذمہ داری ہے کہ میں اس سلسلے میں کارروائی کروں۔ کئی سنگین سوالات اٹھاتے ہوئے انہوں نے میٹنگ میں عہدیداروں سے کہا کہ ملک میں بائیو سٹیمولینٹ کئی سالوں سے فروخت ہو رہا ہے اور اس کی فروخت کی اجازت کی مدت میں ایک سال کی توسیع کر دی گئی ہے، لیکن کئی بار فیلڈ سے شکایات آتی ہیں کہ اس سے کوئی فائدہ نہیں ہو رہا، اس کے باوجود اسے فروخت کیا جا رہا ہے۔ چوہان نے کہا کہ اس کا مکمل جائزہ لینے کی ضرورت ہے کہ اس سے کسانوں کو کتنا فائدہ ہو رہا ہے، اگر نہیں ہے تو اسے فروخت کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ ہزاروں کمپنیوں نے بغیر کسی وجہ کے اسے بیچنا شروع کر دیا۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ بائیو سٹیمولینٹس کی تاریخ، ان کی موجودہ حیثیت، رجسٹرڈ مصنوعات کی تعداد، بازار میں ان کی فروخت پر قابو پانے کے اقدامات، نمونے لینے یا جانچنے کا کوئی نظام، اصلی اور نقلی مصنوعات کی شناخت کے طریقے اور کسی بھی منفی صورت میں کارروائی کی دفعات کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کریں۔ چوہان نے کہا کہ کسانوں کے اعتماد کے لیے آئی سی اے آر کے ذریعے بائیو سٹیمولینٹ کی جانچ بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسان ہمارے لیے سب سے اہم ہیں، اس لیے دیکھنا چاہیے کہ یہ کسانوں کے لیے تکنیکی طور پر کتنے مفید ہیں۔ انہوں نے عہدیداروں کے تئیں سخت ناراضگی کا اظہار کیا کہ 30 ہزار بائیو سٹیمولینٹ پراڈکٹس چند سالوں سے فروخت کیے جا رہے ہیں اور عہدیداروں نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 4 سال سے 8 ہزار کے قریب بائیو سٹیمولینٹس فروخت ہو رہے تھے، جب میں نے اس حوالے سے سخت ایکشن لیا تو اب صرف 650 کے قریب بائیو سٹیمولینٹس باقی رہ گئے ہیں۔ وزیر زراعت چوہان نے کہا کہ ایسی لاپرواہی نہ کی جائے جس سے کسانوں کا نقصان ہو۔ انہوں نے تفصیل سے جائزہ لیا اور پوری معلومات کے ساتھ وہاں موجود افسران سے سخت لہجے میں کہا کہ وہ کمپنیوں کی نہیں کسانوں کی فکر کریں اور کسانوں کے مفاد میں کام کریں۔ چوہان نے پوچھا کہ کیا ایسا کوئی ڈیٹا ہے جو بتاتا ہے کہ بائیو سٹیمولینٹس کی وجہ سے پیداوار میں کتنا اضافہ ہوا ہے۔ شیوراج سنگھ نے واضح الفاظ میں کہا کہ اب صرف ان بائیو سٹیمولینٹس کو ہی اجازت دی جائے گی جنہوں نے کسانوں کے مفاد میں تمام پیرامیٹرز کو پورا کیا ہو۔ اب سائنسی طور پر تصدیق کے بعد ہی اجازت دی جائے گی اور اس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ افسران کی ہوگی۔ چوہان نے اس سلسلے میں قواعد و ضوابط طے کر کے ایس او پی بنانے کی ہدایات بھی دی ہیں۔

ڈالر کے مقابلے روپیہ 18 پیسے ہوا مضبوط

نئی دہلی،15 جولائی (وس) ڈالر انڈیکس کی مضبوطی کے باوجود، شیئر مارکیٹ میں غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی جانب سے خریداری کی وجہ سے روپیہ آج ڈالر کے مقابلے میں مضبوطی سے بند ہونے میں کامیاب رہا۔ کرنسی مارکیٹ میں، ہندوستانی کرنسی آج ڈالر کے مقابلے میں 18 پیسے چھلانگ لگا کر 85.81 (عارضی) پہنچ گیا۔ اس سے قبل آخری کاروباری دن پیر کو ہندوستانی کرنسی 85.99 روپے فی ڈالر کی سطح پر بند ہوئی۔ روپے نے بھی آج کا کاروبار مضبوطی سے شروع کیا۔ انٹربینک فارن ایکسچینج مارکیٹ میں، ہندوستانی کرنسی نے آج صبح ڈالر کے مقابلے میں 3 پیسے کے اضافے کے ساتھ 85.96 روپے پر تجارت شروع کی۔ دن بھر کے کاروبار کے دوران ڈالر کی مانگ میں اضافے کے باعث کچھ عرصے کے لیے روپیہ 85.97 روپے تک گر گیا تاہم اس کے بعد ڈالر کی آمد میں اضافے کے باعث روپیہ 24 پیسے سستا ہو کر 85.75 کی سطح پر پہنچ گیا۔ تاہم بعد ازاں ایک بار پھر ڈالر کی مانگ میں اضافے کے باعث روپیہ بالائی سطح سے 6 پیسے گر کر 85.81 پر بند ہوا۔ ہندوستانی کرنسی روپے نے آج ڈالر کے ساتھ ساتھ دیگر بڑی بین الاقوامی کرنسیوں کے مقابلے میں مضبوطی دکھائی۔ آج کی ٹریڈنگ کے بعد روپیہ برطانوی پاؤنڈ (جی بی پی) کے مقابلے میں 48 پیسے بڑھ کر 115.46 کی سطح پر پہنچ گیا۔ اسی طرح، روپیہ آج یورو کے مقابلے میں 22 پیسے اضافے کے ساتھ 100.28 کی سطح تک پہنچنے میں کامیاب ہوا۔

نائب صدر اور راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکھر کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے کے ساتھ نئی دہلی میں پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس سے قبل ایک میٹنگ کے دوران۔

امرتسر گولڈن ٹیمپل کو دوسرے روز بھی بم کی دھمکیاں ملیں

چنڈی گڑھ،15 جولائی (وس) امرتسر کے گولڈن ٹیمپل کو مسلسل دوسرے دن بھی بم کی دھمکی ملی ہے۔ یہ دھمکی منگل کو ایک ای میل پر موصول ہوئی۔ دھمکی کے بعد شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی اور امرتسر پولیس الرٹ ہوگئی ہے۔ اس سے قبل پیر کو بھی ای میل پر بم کی دھمکی موصول ہوئی تھی۔ پولیس کے مطابق نئی میل میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ پائپوں میں آر ڈی ایکس بھرا گیا ہے جس کی وجہ سے گولڈن ٹیمپل کے اندر دھماکے ہوں گے۔ سیکورٹی وجوہات کی بناء پر پولیس کی طرف سے میل کو عام نہیں کیا گیا۔ منگل کو تازہ ترین پیش رفت کے بعد، ایس جی پی سی اور پولیس مشترکہ طور پر پورے کمپلیکس کے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ دربار صاحب کے اندر اور باہر سیکورٹی اہلکاروں کی تعداد بڑھا دی گئی ہے۔ ہر آنے جانے والے پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ ایس جی پی سی کے سکریٹری پرتاپ سنگھ کے مطابق کچھ شرارتی عناصر نے دھمکی دی ہے کہ گولڈن ٹیمپل کو بم سے اڑا دیا جائے گا۔ جو لوگ دھمکیاں دے رہے ہیں وہ صرف گولڈن ٹیمپل کی بات نہیں کر رہے، وہ تمام مذاہب کے مذہبی مقامات کو اڑانے کی بھی بات کر رہے ہیں۔ دھمکیاں دینے والوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔ وہ لوگوں میں خوف کا احساس پیدا کرنے کے لیے ایسا کرتے ہیں۔ سیکرٹری داخلہ نے کہا کہ پہلے کی طرح جماعت سجدہ ریز ہو رہی ہے، جس نے یہ دھمکی دی ہے اسے گرفتار کرنا حکومت کا کام ہے۔ پرتاپ سنگھ نے کہا کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں سے ہمیں امن اور اتحاد کا پیغام ملتا ہے۔

راہل گاندھی دو روزہ دورے پر بدھ کو رائے بریلی پہنچیں گے

رائے بریلی،15 جولائی (وس) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی دو روزہ دورے پر بدھ کو اپنے پارلیمانی حلقہ رائے بریلی پہنچیں گے۔ راہل گاندھی شام کو فرسات گنج ہوائی اڈے پر پہنچیں گے اور وہاں سے اُنچاہار این ٹی پی سی جائیں گے۔ وہ یہیں رات گزاریں گے۔ راہل گاندھی جمعرات کو اپنے پارلیمانی حلقہ میں کئی پروگراموں میں حصہ لیں گے۔ کانگریس پارٹی کے ضلع صدر پنکج تیواری نے کہا کہ دوسرے دن یعنی 17 جولائی کو راہل گاندھی کے اپنے پارلیمانی حلقہ میں کئی پروگرام ہیں۔ وہ تین مختلف پروگراموں میں شرکت کریں گے۔ تیواری نے کہا کہ 17 جولائی کو راہل گاندھی بابو گنج میں اونچاہار اسمبلی کے تحت بوتھ کارکنوں سے بھی بات چیت کریں گے۔ اس کے بعد وہ رائے بریلی شہر میں پرجاپتی سماج سے بات چیت کریں گے۔ بعد میں وہ ساتو بلاک علاقہ میں بوتھ ورکرس سے بات چیت کریں گے۔ اس کے بعد وہ دہلی روانہ ہو جائیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ راہل گاندھی کا یہ چھٹا دورہ ہے۔ اس سے پہلے وہ اپریل کے مہینے میں رائے بریلی آئے تھے۔ راہل گاندھی کا یہ دورہ ریاست میں اگلے سال ہونے والے پنچایتی انتخابات کے پیش نظر اہم سمجھا جا رہا ہے۔

فریدآباد: 35 مذہبی مقامات بلڈوزر کی زد میں، کارپوریشن نے نوٹس چسپاں کر دیا

فریدآباد،15 جولائی (وس)۔ گرین بیلٹ پر بنائے گئے 35 مذہبی مقامات کو گرانے کے لیے کارپوریشن کی جانب سے نوٹس چسپاں کیے گئے ہیں۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ لوگ ان مذہبی مقامات کو خود ہی ہٹا دیں۔ بصورت دیگر کارپوریشن انہدام کی کارروائی کرے گی۔ شہر کے ایک وفد نے منگل کو میئر پروین جوشی سے ملاقات کی تاکہ این آئی ٹی 3 میں واقع مسجد کو گرانے کا عمل روکا جا سکے۔ لوگوں نے بتایا کہ پرانی مسجد اب بھی موجود ہے۔ پیر کو کارپوریشن نے ایک نوٹس چسپاں کیا کہ مسجد کو پانچ دنوں کے اندر گرا دیا جائے گا۔ جو کہ سراسر غلط ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ مسجد کے ساتھ ساتھ دیگر کئی مذہبی مقامات کو گرانے کے نوٹس چسپاں کیے گئے ہیں۔ میئر نے عوام سے کہا کہ سپریم کورٹ کے حکم پر کارروائی ہو رہی ہے۔ گرین بیلٹ میں جگہ جگہ مذہبی مقامات کو مسمار کیا جا رہا ہے۔ اس پر لوگوں نے کہا کہ انہیں کچھ وقت دیا جائے۔ نہرو کالونی میں رہنے والے پپو قریشی نے کہا کہ مسجد سے لوگوں کے جذبات وابستہ ہیں۔ ایسے میں کارپوریشن انتظامیہ کو اس کا خیال رکھنا چاہیے اور مسجد کے لیے کچھ وقت دینا چاہیے۔ میئر پروین جوشی نے کہا کہ وہ وقت کے تعلق سے کارپوریشن کے عہدیداروں سے بات کریں گے۔

آئندہ 2 برس میں ایک لاکھ سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے ریونت ریڈی کا اعلان

حیدرآباد،15 جولائی (وس)۔ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے سوریاپیٹ ضلع کے تنگاتری اسمبلی حلقہ کے ترملگری میں نئے راشن کارڈ کی تقسیم عمل میں آئی۔ بعد ازاں منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے آئندہ 2 سال میں ایک لاکھ نئی ملازمتوں پر تقررات کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اقتدار میں آنے کے ایک سال کے اندر ہی 50 ہزار سے زائد سرکاری ملازمتوں پر تقرریاں کی گئیں اور اب وہ اس جلسہ عام سے اس بات کا وعدہ کرتے ہیں کہ آئندہ 2 سال میں ایک لاکھ نئی سرکاری ملازمتوں پر تقررات کریں گے۔ اس کی ذمہ داری وہ خود ہی لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس دور حکومت میں نوجوانوں کو گمراہ کرنے کے لئے سرکاری ملازمتوں کے صرف اعلامیے جاری کئے جاتے تھے، بعد ازاں بی آر ایس کے افراد ہی عدالتوں سے رجوع ہوتے ہوئے سرکاری ملازمتوں پر تقررات کے عمل کو رکواتے تھے۔ اس طرح 10 سال تک بی آر ایس حکومت نے نوجوانوں کا استحصال کیا اور ان کی زندگیوں سے کھیلا۔ انہوں نے عوام کو خبردار کیا کہ اس طرح کی سوچ رکھنے والی بی آر ایس کو آنے والے مجالس مقامی انتخابات میں مناسب سبق سکھائیں۔

تلنگانہ میں بلدیاتی اداروں کے انتخابات کی تیاریاں، بی جے پی سرگرم

حیدرآباد،15 جولائی (وس) تلنگانہ میں کسی بھی وقت مقامی بلدیات کے اداروں کے انتخابات کی گھنٹی بجنے کی امید کے پیش نظر بھارتیہ جنتا پارٹی نے اپنی تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ اس سلسلہ میں آج پارٹی کے ریاستی دفتر میں ایک اہم مشاورتی اجلاس منعقد ہوا جس میں بی جے پی کے فلور لیڈر مہیشور ریڈی، رکن پارلیمنٹ ای راجندر، قومی جنرل سکریٹری سنیل بنسل اور تلنگانہ امور کے انچارج ابھے پاٹل شریک ہوئے۔ اجلاس میں آنے والے بلدیات کے اداروں کے انتخابات کے لیے حکمت عملی، امیدواروں کا انتخاب اور پارٹی کے اندر پرانے اور نئے لیڈران کے درمیان موجود اختلافات پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ اطلاعات کے مطابق ای راجندر اور مہیشور ریڈی نے مطالبہ کیا کہ ریاستی کمیٹی میں ان کے قریبی افراد کو مناسب نمائندگی دی جائے۔ ذرائع کے مطابق، بلدیات کے اداروں کے انتخابات کی مکمل ذمے داری ای راجندر کو سونپنے کا امکان ہے۔ آج دوپہر ایک ریاستی سطح کا ورکشاپ بھی منعقد کیا گیا جس میں انتخابات کے دوران اختیار کی جانے والی حکمت عملی اور منصوبہ بندی پر سنیل بنسل نے پارٹی لیڈران کو رہنمائی کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ریاستی سطح کے ساتھ ساتھ زونل سطح پر بھی ورکشاپس منعقد کیے جائیں گی۔ متحدہ اضلاع کو ملا کر ایک زون بنایا جائے گا اور ریاست بھر کو مجموعی طور پر 5 زونز میں تقسیم کیا جائے گا۔ ان زونز کی ذمہ داری منڈل سطح کے صدور اور سینئر کارکنوں کو دی جائے گی۔ اس دوران، چونکہ کینٹونمنٹ بورڈ کی میٹنگ بھی جاری تھی، اس لیے ایم پی ای راجندر سنیل بنسل کے ساتھ جاری اجلاس سے بیچ میں ہی روانہ ہو گئے۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق، ریاست میں پارٹی کو مضبوط بنانے، بوتھ سطح تک کی تنظیمی طاقت کو متحرک کرنے اور کارکنوں کو انتخابات کے لیے تیار رکھنے پر مکمل توجہ دی جا رہی ہے۔

پنجاب اسمبلی میں مقدسات کی بے حرمتی روکنے کا بل منظور نہ ہو سکا، سلیکٹ کمیٹی کو بھیجا گیا

چنڈی گڑھ،15 جولائی (وس) پنجاب حکومت کی جانب سے ریاست میں بے حرمتی کے واقعات میں سخت سزا کے لیے اسمبلی میں پیش کیا گیا بل منظور نہ ہو سکا۔ ایوان میں کئی گھنٹے کی بحث کے بعد اسمبلی نے بل کو سلیکٹ کمیٹی کو بھیج دیا۔ اب یہ بل اگلے اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ پنجاب اسمبلی کے خصوصی اجلاس کے دوران پیر کو وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے 'پنجاب پریوینشن آف کرائمز کے خلاف ہولی اسکرپچرز بل 2025' پیش کیا۔ اپوزیشن کے مطالبے پر اسپیکر نے منگل کو اس بل پر بحث شروع کی۔ ایوان میں بحث شروع ہوتے ہی اپوزیشن لیڈر پرتاپ باجوہ نے کہا کہ اسمبلی انتخابات سے قبل بھگونت مان اور آپ سپریمو اروند کیجریوال نے 24 گھنٹے کے اندر توہین کے مجرموں کو سزا دینے کا اعلان کیا تھا لیکن آج 27 ہزار 456 گھنٹے یا 1144 دن بعد حکومت ایوان میں یہ بل لے کر آئی ہے۔ باجوہ نے کہا کہ کانگریس حکومت کے دور میں بھی اسی طرح کا بل 2018 میں پاس کیا گیا تھا جو آج تک صدر کے پاس زیر التوا ہے۔ باجوہ نے سابق آئی پی ایس کنور وجے پرتاپ کی رپورٹ پر حکومت کو گھیرے میں لیا اور کہا کہ آج وہ نہ ایوان میں ہیں اور نہ ہی عام آدمی پارٹی میں۔ باجوہ نے دعویٰ کیا کہ حکومت کی جانب سے پیش کیے گئے بل میں بہت سی خامیاں ہیں اور کہا کہ اس وقت توہین رسالت کے مقدمات کی تحقیقات دس سال سے جاری ہیں۔ نئے قانون میں تفتیش کا وقت 30 دن کیا جائے۔ اس کے بعد اگر ضرورت ہو تو اس میں صرف 15 دن کی توسیع کی جائے۔ اس کے بعد تیسری بار وقت بڑھانے سے پہلے ڈی جی پی کو اپنی رپورٹ پیش کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ توہین رسالت کے واقعات کی غلط تحقیقات کرنے والے پولیس افسران کے خلاف سخت کارروائی کا بندوبست ہونا چاہیے۔ اگر ریاست میں کوئی مذہبی مظاہرہ ہو رہا ہے تو پولیس کو اصلی گولیوں کے بجائے پلاسٹک کی گولیوں کا استعمال کرنا چاہیے۔ ایوان میں اس بل پر بحث کے دوران کانگریس ایم ایل اے سکھ پال سنگھ کھیرا اور وزیر خزانہ ہرپال چیمہ کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی۔ اسپیکر نے کھیرا کو خبردار کیا۔ بحث میں حکومت اور اپوزیشن کے اراکین اسمبلی نے اپنی رائے دی۔ آخر کار وزیر اعلیٰ بھگونت مان کی تجویز سلیکٹ کمیٹی کو بھیج دی گئی۔ اب سلیکٹ کمیٹی اس بل پر کام کرے گی اور تمام مذہبی تنظیموں اور لوگوں سے رائے لے گی۔ اس کے لیے 6 ماہ کی مدت مقرر کی گئی ہے۔ اس کے بعد یہ بل دوبارہ اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ اس بل میں چاروں مذاہب کے صحیفوں کی توہین کرنے پر 10 سال سے لے کر عمر قید تک کی سزا کا انتظام ہے۔

ریونت ریڈی نے تلنگانہ کے لیے کچھ نہیں کیا، صرف جھوٹے دعوے کر رہے ہیں: جگدیش ریڈی

حیدرآباد،15 جولائی (وس) بی آر ایس کے سینئر رہنما اور سوریاپیٹ ایم ایل اے جگدیش ریڈی نے وزیر اعلیٰ تلنگانہ ریونت ریڈی پر شدید تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ ریونت ریڈی نے تلنگانہ کے لیے کچھ بھی نہیں کیا اور ان کے پاس فخر سے بتانے کو کچھ بھی نہیں ہے۔ منگل کو تلنگانہ بھون میں بی آر ایس لیڈران کے ساتھ میڈیا سے بات کرتے ہوئے جگدیش ریڈی نے الزام لگایا کہ ریونت صرف خیالی کارنامے گنوا رہے ہیں اور ان کی باتوں میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ جگدیش ریڈی نے کہا کہ ریونت ریڈی آئے دن اپنی حدیں پار کر کے جھوٹے بیانات دے رہے ہیں اور غیر شائستہ زبان استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ریونت ریڈی یہ جھوٹ پھیلا رہے ہیں کہ کے سی آر حکومت کے دوران راشن کارڈس جاری نہیں کیے گئے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بی آر ایس حکومت کے دوران 6,47,479 نئے راشن کارڈس جاری کیے گئے تھے۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب ہم نے لاکھوں راشن کارڈس جاری کیے تو ریونت ریڈی کیسے کہہ سکتے ہیں کہ کچھ نہیں کیا گیا؟ تلنگانہ میں زرعی ترقی کو اجاگر کرتے ہوئے جگدیش ریڈی نے کہا کہ بی آر ایس حکومت نے تلنگانہ کو دھان کی پیداوار میں ملک کا نمبر ون ضلع بنایا۔ پیداوار کو 3 لاکھ میٹرک ٹن سے بڑھا کر 40 لاکھ میٹرک ٹن تک لے جایا گیا۔ یادادری پاور پلانٹ، تین میڈیکل کالج، اور یادادری مندر کی ترقی سب کچھ کے سی آر حکومت کے دور میں ہوئی۔ انہوں نے سوال کیا، ریونت ریڈی نے بطور وزیر اعلیٰ ایک بھی بڑا منصوبہ شروع کیا ہے؟ جگدیش ریڈی نے کہا کہ فی الحال وہ متحدہ نلگنڈہ ضلع سے بی آر ایس کے اکیلے ایم ایل اے ہیں، لیکن اگر آج انتخابات ہوتے ہیں تو بی آر ایس 12 میں سے 12 نشستیں جیتے گی۔ انہوں نے چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ آنے والے انتخابات میں کانگریس کا ایک بھی امیدوار کامیاب نہیں ہونے دوں گا۔

پولیس اہلکار کالج کی طالبہ کی لاش کے طور پر پہرہ دے رہے ہیں، جس نے ایک پروفیسر کی طرف سے مبینہ طور پر جنسی ہراسانی کے بعد خود کو آگ لگالی

ہندوستان کے لیے قابل فخر لمحہ، خلاباز شوبھانشو شکلا مسکراتے ہوئے کیپسول سے باہر آئے

نئی دہلی، 15 جولائی (وس) ہندوستانی خلاباز شوبھانشو شکلا بحفاظت زمین پر واپس آگئے ہیں۔ اس کے کیپسول نے کیلیفورنیا کے ساحل پر کامیاب لینڈنگ کی۔ اس کے بعد وہ ماہرین کی مدد سے مسکراتے ہوئے کیپسول سے باہر آیا۔ یہ لمحہ ہندوستان کے لیے تاریخی تھا کیونکہ شکلا پہلے ہندوستانی ہیں جنہوں نے ایک نجی مشن کے تحت آئی ایس ایس کا سفر کیا اور بحفاظت واپس آئے۔ ایکسیوم 4 مشن کے تحت، گروپ کیپٹن شوبھانشو شکلا کا ڈریگن کیپسول منگل کو ہندوستانی وقت کے مطابق دوپہر 3:02 بجے کیلیفورنیا کے قریب بحر الکاہل میں اترا۔ اس دوران انہوں نے ہاتھ اٹھا کر سب کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے 18 دنوں میں پہلی بار کشش ثقل کا تجربہ کیا۔ اس کے بعد شبھانشو شکلا کو آئسولیشن روم میں لے جایا گیا۔ شوبھانشو اور دیگر خلابازوں کو اگلے ایک ہفتہ تک قرنطینہ میں رکھا جائے گا۔ پورے ملک کی نظریں ان پر لگی ہوئی تھیں۔ منگل کو پورا ملک خلاباز شبھانشو شکلا کی کامیاب واپسی کا منتظر تھا۔ ان کی واپسی کی لائیو کوریج بھی السندھن بھون میں دکھائی جا رہی تھی۔ اس موقع پر مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ سمیت کئی عہدیدار موجود تھے۔ لینڈنگ کے تقریباً ایک گھنٹے بعد جیسے ہی ڈریگن کیپسول کا ہیچ کھلا تو سب سے پہلے امریکہ کی تجربہ کار خلاباز پیگی وٹسن باہر آئیں۔ چند منٹ بعد شوبھانشو شکلا مسکراتے ہوئے باہر آئے۔ چاروں خلاباز سات دن تک تنہائی میں رہیں گے۔ شوبھانشو اور دیگر خلابازوں کو اگلے ایک ہفتہ تک قرنطینہ میں رکھا جائے گا۔ زیادہ دیر تک خلا میں رہنے کی وجہ سے جسم کی ہڈیوں، مسلز اور توازن کے نظام کو دوبارہ ڈھالنا ضروری ہوتا ہے۔ ماہرین کی ٹیم ان کے صحت کے پیرامیٹرز کی مسلسل نگرانی کر رہی ہے تاکہ کسی بھی قسم کی پیچیدگی سے بچا جا سکے۔ ایکسیوم مشن 4 کے تحت 31 ممالک کے 60 سائنسی تجربات بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) کے 18 روزہ سفر کے دوران ایکسیوم 4 مشن کے چار خلابازوں نے 31 ممالک سے 60 سائنسی تجربات کیے۔ ان کا مقصد خلائی سائنس اور ہیلتھ ٹیکنالوجی جیسے کئی شعبوں میں نئی معلومات اکٹھا کرنا تھا۔ یہ ڈیٹا اور سائنسی مواد آج زمین پر واپس لایا گیا ہے۔ ہندوستانی خلاباز شوبھانشو شکلا نے اس مشن پر 7 تجربات مکمل کیے۔ اس میں انڈین ٹارڈی گریڈ، مایوجینیسس، میتھی اور مونگ کے بیجوں کے انکرن، سائنوبیکٹیریا، مائکرو ایلگی، فصل کے بیج اور وائجر ڈسپلے کے تجربات منصوبے کے مطابق مکمل کیے گئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اس مشن کو 25 جون 2025 کو اسپیس ایکس کے فالکن 9 راکٹ کے ذریعے فلوریڈا کے کینیڈی خلائی اسٹیشن سے کامیابی کے ساتھ لانچ کیا گیا تھا۔ 26 جون کو، خلاباز بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) پہنچے اور وہاں سے اپنا 18 روزہ سفر شروع کیا۔

پلوامہ فیکٹری میں رہائش کو لے کر مزدوروں کے دو گروپ میں جھگڑا، چار مزدور زخمی

پلوامہ،15 جولائی (وس) پلوامہ میں پلائی ووڈ فیکٹری میں غیر مقامی مزدوروں کے دو گروپوں کے درمیان پرتشدد تصادم ہوا، جس میں کم از کم چار افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا، مبینہ طور پر یہ جھگڑا فیکٹری میں کام کرنے والے مزدوروں کے درمیان رہائش کے انتظامات پر تنازعہ سے ہوا۔ تمام زخمیوں کو علاج کے لیے ضلع اسپتال پلوامہ منتقل کیا گیا۔ تاہم، ان میں سے ایک آسام کے رہائشی کے سر میں شدید چوٹ آئی اور بعد میں اسے مزید نگہداشت کے لیے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال سری نگر ریفر کر دیا گیا۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

امرناتھ یاتری کی چندنواری کے قریب دل کا دورہ پڑنے سے موت

پہلگام،15 جولائی (وس) جاری امرناتھ یاترا میں حصہ لینے والے ایک یاتری کی منگل کو چندنواری میں گرنے سے موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت 46 سالہ سنجے سور کاتھ کے طور پر کی گئی ہے جو مہاراشٹر کے رہنے والے شنکر سور کاتھ کے بیٹے ہیں۔ حکام کے مطابق وہ علاقے میں پولیس چوکی کے قریب بے ہوش ہو کر گرا۔ قریب میں تعینات فوجی اہلکاروں نے فوری جوابی کارروائی کی اور اسے فوری طبی امداد کے لیے چندن واڑی کے بیس ہسپتال منتقل کیا۔ تاہم اسپتال کے ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ابتدائی طبی رپورٹس بتاتی ہیں کہ شاید اسے دل کا دورہ پڑا ہے۔ حکام نے تمام ضروری قانونی اور طبی طریقہ کار شروع کر دیا ہے۔

کلگام میں آتشزدگی سے 3 اسکول عمارتوں کو نقصان

کلگام،15 جولائی (وس)۔ کلگام ضلع کے دیوسر کے برنال علاقے میں لگنے والی آگ میں ایک سرکاری اسکول کی کم از کم تین عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ زونل ایجوکیشن آفیسر دیوسر، غلام نبی ڈار نے بتایا کہ اسکول میں رات دیر گئے آگ لگ گئی جس میں جی ایم ہی کی دو عمارتوں اور ایک اور پرانی عمارت کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ اسکول میں تقریباً 150 طلباء کا داخلہ ہے، جنہیں مناسب انتظامات ہونے تک اسکول کی چوتھی عمارت میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے پولیس میں شکایت درج کرائی ہے، جبکہ آگ لگنے کی وجہ معلوم کی جا رہی ہے۔

باندی پورہ میں سڑک حادثے میں پی ایچ ڈی اسکالر شدید زخمی

سرینگر،15 جولائی (وس) باندی پورہ کے سمبل میں ایک موٹر سائیکل سوار مبینہ طور پر فوجی کیمپر گاڑی سے ٹکرانے کے بعد شدید زخمی ہو گیا۔ متاثرہ شخص کی شناخت زبیر احمد راتھر، پی ایچ ڈی اسکالر اور اجس کے مرحوم غلام نبی راتھر کے بیٹے کے طور پر کی گئی ہے، جو تشویشناک حالت میں سری نگر کے ایک اسپتال ریفر کرنے سے پہلے سی ایچ سی سمبل لے جایا گیا۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ اس میں فوج کی گاڑی ملوث تھی، لیکن حکام نے ابھی تک تصدیق نہیں کی ہے۔ ایک فوجی افسر نے بتایا کہ یہ شخص ایک تنگ راستے پر اوورٹیک کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس کی موٹر سائیکل پھسل کر گاڑی سے ٹکرا گئی اور بدقسمتی سے زخمی ہو گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "اس کی ہر ممکن مدد کی جا?" گی۔ ایک پولیس افسر نے کہا کہ وہ تمام زاویوں سے واقعے کی مکمل تحقیقات کر رہے ہیں اور اس کے مطابق ضروری قانونی کارروائی کی جائے گی۔

ریلوے اسٹیشن احاطے سے بھگائے گئے نشے کے عادی افراد

علی گڑھ،15 جولائی (وس) پریاگ راج اسٹیشن پر ذہنی طور پر بیمار شخص نے ریلوے ملازم کو راڈ سے مار کر ہلاک کرنے اور ایک آر پی ایف جوان کو زخمی کرنے کے بعد ریلوے پولیس چوکس ہوگئی ہے۔ ریلوے اسٹیشن احاطے سے نشے کے عادی افراد اور ذہنی معذور افراد کو بھگایا گیا۔ جی آر پی اور آر پی ایف کے جوانوں نے مل کر ایسے لوگوں کے خلاف کارروائی کی اور انہیں احاطے سے ہٹا دیا۔ پلیٹ فارم پر بیٹھے مسافروں کو آگاہ کیا گیا کہ وہ اپنے سامان کا خیال رکھیں، سفر کے دوران کسی کی دی ہوئی چیز نہ کھائیں، کیونکہ یہ زہریلا ہو سکتا ہے۔ نیز، انہیں ٹرین میں بغیر کسی وجہ کے زنجیر کھینچنے کے متعلق بھی آگاہ کیا گیا۔ آر پی ایف انسپکٹر امیت کمار سنگھ نے کہا کہ ایسے افراد کو اسٹیشن احاطے میں رہنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

اے ایم یو کی اردو اکادمی کے زیر اہتمام قومی یکجہتی کے نام مشاعرے کا انعقاد

علی گڑھ،15 جولائی (وس) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سنٹر فار پروفیشنل ڈیولپمنٹ آف اردو ٹیچرز (اردو اکادمی) کے زیر اہتمام قومی یکجہتی کے نام ایک مشاعرہ منعقد کیا گیا جس کی صدارت اکادمی کے ڈائرکٹر پروفیسر قمر الہدیٰ فریدی نے کی اور مہمانان خصوصی کی حیثیت سے پروفیسر غضنفر علی اور پروفیسر جناب حیدر نقوی شریک ہوئے۔ اپنی صدارتی تقریر میں پروفیسر قمر الہدیٰ فریدی نے کہا کہ قومی یکجہتی کے فروغ میں اردو شاعری کا ہمیشہ سے کلیدی رول رہا ہے۔ جنگ آزادی کی تحریک کو جلا بخشنے اور ہندوستان کی صدیوں پرانی بھائی چارگی اور رواداری کی روایت کو مستحکم کرنے میں اردو شاعری نے ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ پروفیسر غضنفر علی نے کہا کہ اردو مشترکہ تہذیب کی زبان ہے اور اس زبان نے ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنی گراں قدر خدمات سے سب کو متاثر کیا ہے۔ مشاعرے کا آغاز ڈاکٹر عرفان احمد کے نعتیہ کلام سے ہوا۔ مشاعرے کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر مشتاق صدف نے بحسن و خوبی انجام دیے۔

پرسکون معاشرے کے لیے سائنسی ایجادات کے ساتھ اخلاق ضروری

پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی

انسانی ذہانت اور علم کے انتھک جستجو کا منہ بولتا ثبوت یعنی سائنسی ایجادات و اختراعات اسی وقت انسانی زندگی کو سہولت بخش اور معیار زندگی کو بلند کرسکتے ہیں جب انسان کا معیار اخلاق بلند اور کردار اعلیٰ ہو ورنہ اس مادی ترقیات کے غلط استعمال سے انسان اور انسانیت کو ناقابل بیان اور شدید خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔ ان کی ہلاکت خیزی اور تباہ کاری کا انسان تصور بھی نہیں کرسکتا کیونکہ اگر سائنسی ایجادات و اختراعات کا استعمال ذاتی اغراض و مقاصد اور مفاد پرستی کی تکمیل کے لیے شروع ہوگیا تو چند لمحات میں نظام عالم تہس نہس ہوسکتا ہے، لمحہ بالبصر میں شہر کے شہر پیوند زمین بن سکتے ہیں جیسا کہ فلسطین میں ہو رہا ہے اس طرح نہ صرف تہذیب بلکہ انسانیت کے مٹ جانے قوی امکانات پیدا ہوجاتے ہیں۔ اسی لیے قرآن مجید پہلے عباد الرحمن کی صفات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ جس طرح رحمت کردگار کی وسعت تمام مخلوقات کو اپنے دامن میں لیے ہوئے ہوتی ہے اسی طرح عباد الرحمن کی لطف و مہربانی اور ہمدردی و رحمدلی عام ہوتی ہے اس سے بلا لحاظ مذہب و ملت ہر انسان مستفید و مستفیض ہوتا ہے۔ عباد الرحمن کی مجموعی خصوصیات بیان کرنے کے بعد طاعات و شہوات سے نبرد آزما ہونے کی مشقتوں اور مخالفین کی اذیتوں پر صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے ان خاص بندوں کا صلہ بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے کہ ان کی پاک دامنی، اخلاق کی بلندی اور کردار کی پختگی کے صلے میں میدان حشر میں ان کی پذیرائی کی جائے گی، ان کو بہشت میں انتہائی تعظیم و تکریم کے ساتھ داخل کیا جائے گا، نوری فرشتے ان کا گرمجوشی سے استقبال کریں گے اور انہیں عالی شان محلات اور پرشکوہ بالا خانے عطا کیے جائیں گے۔ سائنسی اختراعات و ایجادات نے شعبہ مواصلات میں انقلاب برپا کیا ہے جس کی وجہ سے ایک دوسرے سے رابطہ و تعلق قائم کرنے اور معلومات کے تبادلے میں بہت آسانی ہوگئی ہے لیکن ان سہولیات سے حقیقی استفادہ وہی کرسکتا ہے جس کے اخلاق عمدہ اور کردار اعلیٰ ہو ورنہ ان کا غلط استعمال انسان کو جانور سے بدتر بنا دیتا ہے جیسا کہ آج کے دور میں ہو رہا ہے لوگوں کی اکثریت سوشیل میڈیا کا اس قدر غلط استعمال کرنے لگے ہیں جس کو دیکھ کر انسانیت شرمسار ہوجاتی ہے۔ سوشیل میڈیا کا استعمال کرتے ہوئے عریانیت و فحاشی کو فروغ دینا، جارحیت، سب و شتم، اتہام اور الزام تراشیوں کے سلسلے کو بلا وجہ طول دینا، کسی کی ذات پر حملہ کرنا، کسی کی کردار کشی کرنا، کسی کے خلاف مغلظات بکنا، کسی کی عزت و ناموس پر حملہ کرنا، کسی کو دھوکہ دینا، بے حیائی اور نفرت کو فروغ دینے والے پوسٹ شیر کرنا، بہت آسان ہو گیا ہے لیکن اسلامی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے استقامت و شکیبائی کا مظاہرہ کرنا بہت مشکل ہے۔ جب مومن منہ زور ہوا و ہوس اور نفسانی خواہشات کے سامنے صبر و استقامت کے ساتھ ڈٹ جاتا ہے تو وہ اس اجر و ثواب کا مستحق بن جاتا ہے جس کا ذکر محولہ بالا آیت شریف میں کیا گیا ہے۔ شریعت مطہرہ میں جس فعل کے کرنے میں نفس انسانی کو زیادہ تکلیف و مشقت اٹھانی پڑتی ہے اس کا اجر و ثواب بھی زیادہ ہوتا ہے۔ چونکہ بداعمالیوں اور بدکرداریوں کے مقابلے اخلاق کو اپنانا نفس پر بڑا شاق گزرتا ہے اسی لیے خلیق انسان کا اجر و ثواب بھی زیادہ بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ روایت میں آتا ہے کہ حسن اخلاق کی وجہ سے انسان کو تہجد پڑھنے اور گرمی میں روزہ رکھنے والا کا ثواب ملتا ہے۔ اور ایک روایت کے مطابق اچھے اخلاق گناہوں کو اس طرح پگھلا دیتے ہیں جس طرح سورج برف کو پگھلا دیتی ہے۔ جس انسان کے نامہ اعمال میں نیکیاں زیادہ اور برائیاں کم ہوں گی اس پر جنت واجب ہوجائے گی۔ یہ کس قدر نامعقولیت پر مبنی بات ہوگی کہ انسان دنیا کی موقتی اور فانی لذات کے لیے آخرت کی دائمی نعمتوں سے محروم ہوجائے۔ لہٰذا مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ سائنسی اختراعات و ایجادات کو سیکھنے اور اس کے استعمال میں اللہ اور اس کے حبیبؐ کی رضا وخوشنودی کو مد نظر رکھیں تاکہ وہ دنیا میں ان کے غلط استعمال سے محفوظ و مامون اور آخرت میں جنت کے مستحق بن سکیں۔ حضرت سیدنا ابوہریرہؓ سے مروی ہے حضورؐ نے فرمایا جس شخص نے ایسا علم صرف دنیاوی مقصد کے لیے سیکھا جس سے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کی جاتی ہے تو وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو تک نہیں پائے گا۔ لہٰذا مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ سوشیل میڈیا اور دیگر سائنسی اختراعات و ایجادات کے استعمال میں نفسانی خواہشات کی تکمیل سے زیادہ اخلاق اور کردار کو ترجیح دیں تاکہ انہیں نہ صرف دنیا کی خوشحالی نصیب ہوجائے بلکہ آخرت کی کامیابی و کامرانی بھی ان کا مقدر بن جائے۔ سائنسی اختراعات و ایجادات کے باب میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس (A I) یا مصنوعی ذہانت ایک زبردست اضافہ ہے جس میں مزید تحقیق اور پیشرفت جاری ہے۔ مصنوعی ذہانت کی تیز رفتار ترقی اور اس کے اثرات انسانی زندگی کے تقریباً تمام پہلوؤں پر ہو رہے ہیں۔ یقیناً اس سائنسی ایجاد کے بے شمار فوائد و منافع ہے لیکن مصنوعی ذہانت پر زیادہ انحصار یا اس کا غلط استعمال سے انسان اور انسانیت کو بے شمار نقصانات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے جیسے غلط اور جھوٹی معلومات کے پھیلاؤ سے اعتماد و اعتبار متزلزل ہوسکتا ہے، پروجیکٹ، علمی تحقیق، اور مقالہ کی تیاری میں مواد کی چوری سے انسان کی ذہنی صلاحیتوں میں گراوٹ آسکتی ہے، بینک اکاؤنٹ ہیک کرکے رقومات کو ہڑپا جاسکتا ہے الغرض مصنوعی ذہانت کا غلط استعمال نسل انسانی کے لیے تباہ کن ثابت ہوسکتا ہے۔ علاوہ ازیں مصنوعی ذہانت کا زیادہ استعمال انسان کو سماجی تعامل، تخلیقی صلاحیتوں، جذباتی ذہانت اور غور و فکر کی صلاحیتوں سے بھی محروم کردیتا ہے۔ جو انسان غور و فکر کی اہمیت و افادیت سے ناواقف ہوتا ہے یا اسے نظر انداز کردیتا ہے وہ کائنات کی تخلیق اور اپنے وجود کے مقصد کو سمجھنے سے قاصر ہوجاتا ہے اس طرح اس کا ایمان کمزور ہوجاتا ہے جس کا راست اثر اس کے اعمال صالحہ پر پڑتا ہے۔ جب انسان اعمال صالحہ بجالانے کے بجائے افعال قبیحہ کا ارتکاب کرنے لگے گا تو انسانی معاشرے کا امن بگڑ جائے گا اور اضطراب و بے چینی ہر سو عام ہوجائے گی۔ تمام شعبہ ہائے حیات بشمول صنعتی پیداوار، تعلیم، صحت عامہ، کاروبار، معیشت، تفریح، ٹرافک کنٹرول وغیرہ میں سائنس دانوں کی کامیابیاں عدیم النظیر ہیں لیکن اس کے باوجود آج کا انسانی معاشرہ بدامنی، بے سکونی کا شکار ہے چونکہ آج کے انسان نے اخلاقیات کو یکسر فراموش کردیا ہے جو عظیم شخصیت اور پرسکون معاشرے کی تشکیل کے لیے ازحد ضروری ہے۔ ایک زمانہ تھا جب حق پرستی، خدا ترسی، انسان دوستی، انصاف پروری، رحم اور فیاضی جیسے انسانیت کے بنیادی اصولوں اور حسین و روحانیت نواز جذبات کی بنیاد پر انسان کو امن کا علمبردار قرار دیا جاتا تھا لیکن آج ہماری اخلاقی پستی کا یہ عالم ہوچکا ہے کہ آج کے دور میں امن کا پیامبر وہ ہے جس کا کوئی تعلق معیار اخلاق اور اعلیٰ کردار سے نہیں ہے۔ معصوم خواتین، ضعیف العمر حضرات اور بچوں پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑنے والے کو امن کا مسیحا کہا جانے لگا ہے، نسل کشی کا ارتکاب کرنے والا، مجرمین کی پشت پناہی اور حمایت کرنے والے کو دنیا کا مقبول ترین حکمران سمجھا جانے لگا ہے۔ ایسے انسانیت سوز واقعات کے باعث انسانی معاشرے میں بدامنی اور بے چینی پھیلتی جارہی ہے، انسان انسان کو ڈس رہا ہے، انسانیت دم توڑ رہی ہے۔ اس اخلاقی اقدار کے گراوٹ کی اہم وجہ خود پسندی اور غرور و تکبر ہے۔ رحمت عالمؐ نے پوری انسانیت کو یہ درس دیا کہ اے انسانو! تم سب ایک ہی باپ کی اولاد ہو جس کی پیدائش مٹی سے ہے اس لیے تم میں سے بعض انسانوں کا اپنے آپ کو بڑا اور اونچا سمجھنا اور تکبر کرنا نہایت نا سمجھی اور جہالت کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں اسلامی تعلیمات کی روح کو سمجھنے اور اس پر صدق دل کے ساتھ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہٰ و یسین۔

بنجمن نیتن یاہو: تاریخِ انسانی کا بدترین ظالم اور مُستَبِد حکمران

ازقلم: ڈاکٹر محمد عظیم الدین

تاریخ کے اوراق جب بھی انسانی لہو سے سرخ ہوئے، ظلم و بربریت کو چنگیز خان، ہٹلر اور اسٹالن جیسے چہرے ملتے رہے۔ ان کے نام آج بھی روح کے نہاں خانوں میں خوف اور وحشت کی لہر دوڑا دیتے ہیں۔ لیکن آج ہم ایک ایسے عہد تاریک کی دہلیز پر کھڑے ہیں جہاں درندگی پس پردہ نہیں، بلکہ ہماری آنکھوں کے سامنے، کروڑوں اسکرینوں پر ہر لمحہ سانس لیتی ہے۔ ملبے کے ڈھیر سے اٹھتی ہوئی چیخیں، ماؤں کی آنکھوں سے بہتے ہوئے آنسو اور ہر بے گناہ کا بکھرا ہوا لاشہ اب کوئی خبر نہیں، بلکہ ایک زندہ حقیقت بن کر ہمارے ضمیر پر دستک دے رہا ہے۔

اس عہد جدید کی سفاکیت کو اگر ایک چہرہ دیا جائے تو کروڑوں نگاہیں "بنجمن نیتن یاہو" پر جا ٹھہرتی ہیں۔ اس کے ظلم کی داستان کوئی ڈھکی چھپی حکایت نہیں، بلکہ فلسطینی لہو کی روشنائی سے لکھی گئی وہ کھلی کتاب ہے جس کا ہر لفظ عالمی ضمیر کے سینے میں ایک خنجر کی طرح پیوست ہو رہا ہے۔ اس کا طرز حکمرانی ظلم کی ایک نئی فصل بو رہا ہے: ایک ایسی فصل جس کی آبیاری معصوموں کے خون اور بے بسوں کی آہوں سے کی جاتی ہے۔ وہ عالمی قوانین کو محض پامال نہیں کرتا، بلکہ انہیں اپنے آہنی جوتوں تلے کچل کر پوری انسانیت کی بے بسی پر ایک سرد قہقہہ لگاتا ہے۔

یہ تحریر محض ایک مضمون نہیں، بلکہ ایک فرد جرم ہے، ایک چارج شیٹ، جو ان حقائق، اعداد و شمار اور سسکیوں کی گواہی پر مبنی ہے جو ثابت کریں گی کہ نیتن یاہو کا جنگی جنون کس طرح فلسطینیوں کی زندگی کو ایک جیتی جاگتی جہنم میں بدل چکا ہے، اور کیوں اس کا نام تاریخ کے سفاک اور ظالم ترین حکمرانوں کی صف میں سب سے آگے لکھا جانا چاہیے۔

اسرائیل کی تاریخ میں سب سے طویل عرصے تک مسند اقتدار پر براجمان، بنجمن نیتن یاہو کا سیاسی سفر شروع ہی سے انتہا پسندانہ دائیں بازو کی صیہونی پالیسیوں اور ایک واضح فلسطین دشمن ایجنڈے پر استوار رہا ہے۔ اسی قیادت کے تحت فلسطینی علاقوں پر غیر قانونی قبضے کو مزید مستحکم کیا گیا، یہودی بستیوں کی تعمیر میں بے مثال تیزی لائی گئی اور غزہ پٹی پر فوجی جارحیت کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ جاری رکھا گیا۔

چنانچہ 2023 کی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی رپورٹ اس امر کی کھلی گواہی دیتی ہے کہ یہ توسیع پسندانہ عزائم مشرق وسطیٰ میں امن کے ہر امکان کو نیست و نابود کر کے خطے میں عدم استحکام کی ایک نئی اور خطرناک لہر کو جنم دے رہے ہیں۔ صیہونیت کی وہ انتہا پسندانہ فکر جو فلسطینیوں کے حق خود ارادیت کو یکسر مسترد کرتی ہے، نہ صرف لاکھوں انسانوں کی زندگیوں کو تباہی کے دہانے پر لے آئی ہے، بلکہ پورے خطے کو جنگ و خون ریزی کی ایک ایسی آگ میں جھونک رہی ہے جس سے نکلنا محال نظر آتا ہے۔

نیتن یاہو کے باب اقتدار کا ہر ورق، فلسطینی خون سے تحریر ایک نئی داستان الم ہے۔ یہ سفاکانہ حکمت عملی غزہ پر مسلط کی گئی پے در پے جنگوں میں اپنے عروج پر نظر آتی ہے۔ خواہ وہ 2014 کا 'آپریشن پروٹیکٹو ایج' ہو جس نے 2200 سے زائد زندگیاں نگل لیں، جن میں 500 سے زیادہ معصوم بچے شامل تھے، یا 2021 کا 'آپریشن گارڈین آف دی والز'، جس نے سینکڑوں گھروں کے چراغ گل کر دیے۔ عالمی اداروں، بشمول ایمنسٹی انٹرنیشنل اور اقوام متحدہ، کی تفصیلی رپورٹس چیخ چیخ کر گواہی دے رہی ہیں کہ ان تمام کارروائیوں میں رہائشی عمارتوں، ہسپتالوں کی پناہ گاہوں اور اسکولوں کے صحنوں کو جان بوجھ کر آگ اور آہن کی زد میں لایا گیا، جو جنگی جرائم کی کھلی تعریف پر پورا اترتا ہے۔

تاہم، ظلم کی یہ تاریخ اپنے سب سے تاریک اور وحشت ناک باب میں 2023 کے اواخر میں داخل ہوئی، جب 'آپریشن آئرن سارڈز' کے نام پر بربریت کے تمام پردے چاک کر دیے گئے۔ جون 2025 تک کے اعداد و شمار ایک ایسی قیامت کی تصویر کشی کرتے ہیں، جس کا تصور بھی محال ہے۔ اقوام متحدہ (OCHA)، مقامی وزارت صحت اور دیگر آزاد اداروں کے مطابق، شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 77,000 سے 109,000 کے ہولناک ہندسے کو چھو رہی ہے: ایک ایسی نسل کشی جس کا ایندھن عورتیں اور بچے بنے۔ زخمیوں کی تعداد دو لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے، اور غزہ، جو کبھی زندگی سے دھڑکتا تھا، آج محض ملبے کا ایک وسیع و عریض قبرستان ہے، جہاں ہر سانس پر موت کا پہرا ہے۔

غزہ پر 2007 سے جاری ظالمانہ ناکہ بندی نے اسے عملاً ایک کھلی جیل میں تبدیل کر دیا ہے۔ 20 لاکھ سے زائد باشندوں کو پانی، بجلی، ادویات اور خوراک جیسی بنیادی ضروریات سے محروم کیا گیا ہے۔ عالمی ادارہ صحت (WHO) کی تازہ ترین رپورٹس کے مطابق، غزہ کے ہسپتالوں میں ادویات کی شدید قلت ہے، اور بچوں میں غذائی قلت ایک سنگین مسئلہ بن چکی ہے، جس سے ہزاروں بچوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہا ہے۔ یہ ناکہ بندی جنیوا کنونشن کی صریح خلاف ورزی ہے، جو اجتماعی سزا کو غیر قانونی قرار دیتا ہے۔ فلسطینی خاندانوں کو روزمرہ کی زندگی میں ناقابل برداشت مشکلات کا سامنا ہے، جہاں بجلی صرف چند گھنٹوں کے لیے دستیاب ہوتی ہے اور صاف پانی ایک خواب بن چکا ہے۔ نیتن یاہو کی یہ پالیسیاں فلسطینیوں کے بنیادی انسانی حقوق کو کچلتی ہیں اور ان کی زندگی کو جہنم کے مترادف بنا دیتی ہیں، جو عالمی قوانین اور انسانی اقدار کی کھلی توہین ہے۔

نیتن یاہو کے دور میں مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں غیر قانونی یہودی بستیوں کی تعمیر میں غیر معمولی تیزی آئی۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 2334 سمیت متعدد بین الاقوامی قوانین ان بستیوں کو غیر قانونی قرار دیتے ہیں، لیکن نیتن یاہو کی حکومت نے ان کی توسیع کو نہ صرف جاری رکھا بلکہ اسے اپنی اہم ترین پالیسیوں میں شامل کیا۔ ہیومن رائٹس واچ اور ایمنسٹی انٹرنیشنل جیسی معتبر تنظیموں نے اپنی رپورٹس میں انکشاف کیا ہے کہ یہ بستیاں فلسطینیوں کی زمینوں پر زبردستی تعمیر کی گئی ہیں، جس سے لاکھوں فلسطینی بے گھر ہوئے ہیں اور انہیں اپنی آبائی زمینوں سے محروم ہونا پڑا ہے۔ یہ پالیسی نہ صرف فلسطینیوں کے حق خود ارادیت کو ختم کرتی ہے بلکہ نام نہاد "دو ریاستی حل" کے امکانات کو بھی معدوم کرتی جارہی ہے، جس سے خطے میں امن کی امیدیں دم توڑ رہی ہیں۔ نیتن یاہو کا یہ اقدام فلسطینیوں کے خلاف ایک منظم اور منصوبہ بند ظلم کی عکاسی کرتا ہے، جو انہیں ان کی سرزمین اور شناخت سے محروم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

نیتن یاہو کی ظالمانہ پالیسیوں کا دائرہ فلسطین تک محدود نہیں ہے۔ اندرونی طور پر، وہ اسرائیل کی جمہوری اقدار کو بھی شدید نقصان پہنچا رہا ہے۔ 2023 میں اس کی عدالتی اصلاحات کی کوششوں نے سپریم کورٹ کے اختیارات کو محدود کرنے کی کوشش کی، جس کا مقصد مبینہ طور پر اپنے کرپشن کے مقدمات سے بچنا تھا۔ اس اقدام نے اسرائیل میں وسیع پیمانے پر احتجاج کو جنم دیا اور لاکھوں اسرائیلی سڑکوں پر نکل آئے، لیکن نیتن یاہو نے اسے مکمل طور پر نظر انداز کیا۔ یہ پالیسیاں اس کی آمرانہ سوچ کو ظاہر کرتی ہیں، جو ایک ظالم حکمران کی بنیادی خصوصیت ہے۔ عالمی قوانین کی پامالی بھی اس کے دور کی ایک نمایاں خصوصیت رہی ہے۔ جنیوا کنونشن کے تحت، مقبوضہ علاقوں میں شہری آبادی کو نقصان پہنچانا یا ان کی زمینوں پر قبضہ کرنا جنگی جرم ہے۔ عالمی فوجداری عدالت (ICC) نے نیتن یاہو کے خلاف جنگی جرائم کے الزامات کی تحقیقات شروع کی ہیں، جو اس کے ظالمانہ کردار کی بین الاقوامی سطح پر تصدیق کرتی ہیں۔

نیتن یاہو کی پالیسیاں فلسطینیوں پر نہ صرف جسمانی بلکہ گہرے نفسیاتی اثرات بھی مرتب کرتی ہیں۔ غزہ اور مغربی کنارے کے باشندوں میں ڈپریشن، اضطراب، اور پوسٹ ٹرامیٹک اسٹریس ڈس آرڈر (PTSD) کے کیسز میں غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے۔ یونیسیف (UNICEF) کی ایک رپورٹ (اپریل 2025 تک) کے مطابق، غزہ میں 80 فیصد سے زائد بچے نفسیاتی صحت کے مسائل کا شکار ہیں، جو ایک نسل کشی کے مترادف ہے۔ بچوں میں تعلیمی مواقع کی کمی، مسلسل خوف اور بے یقینی کے ماحول نے ایک پوری نسل کو نفسیاتی طور پر تباہ کر دیا ہے اور ان کی امید اور مستقبل کو چھین لیا ہے، جو ظلم کی ایک ایسی شکل ہے جو تاریخی مظالم سے کم نہیں، اور انسانی تاریخ اس طرح کے واقعات خالی نظر آتی ہے۔

متعدد تجزیاتی رپورٹس، جیسے کہ نیویارک ٹائمز اور دی گارڈین کی تحقیقاتی رپورٹس (2024-2025 کے اوائل تک)، یہ انکشاف کرتی ہیں کہ نیتن یاہو اپنی سیاسی بقا اور اقتدار کو طول دینے کے لیے غزہ کی جنگ کو دانستہ طور پر طویل کرتا جارہا ہے۔ جنگ بندی کے متعدد مواقع کو مسترد کرتے ہوئے، وہ فلسطینیوں پر بمباری جاری رکھتا ہے تاکہ اس کی سیاسی پوزیشن مضبوط ہو سکے۔ یہ اقدام اس کی ظالمانہ سوچ کو عیاں کرتا ہے کہ وہ اپنے ذاتی مفادات اور اقتدار کی ہوس کے لیے انسانی جانوں کو داؤ پر لگانے سے بھی نہیں ہچکچاتا۔ نیتن یاہو کو ہٹلر یا اسٹالن سے موازنہ کرنا بلاشبہ ایک جرات مندانہ دعویٰ ہے، لیکن اس کے مظالم عصر حاضر کے کیمروں اور عالمی میڈیا کی موجودگی میں ریکارڈ ہو رہے ہیں۔ تاریخ کے خونی اوراق پر جب ہٹلر کے ہولوکاسٹ یا اسٹالن کے گلاگ کا ذکر آتا ہے تو سچ اور جھوٹ کی گرد میں حقائق دھندلا جاتے ہیں۔ ایک گروہ اپنے ظالموں کے جرائم پر پردہ ڈالنے کی کوشش کرتا ہے تو دوسرا مظلوموں کی آہ و بکا اور لاشوں کی تعداد کو بڑھا چڑھا کر بیان کرتا ہے۔ لیکن آج... جب ہم تاریخ کے ایک ایسے موڑ پر کھڑے ہیں جہاں ظلم چھپایا نہیں جارہا، بلکہ پوری دنیا کے سامنے، بے شرمی سے دکھایا جارہا ہے۔ نیتن یاہو کا قہر اور اس کی بربریت ایک ایسا آتش فشاں ہے جو ہر لمحہ لاکھوں اسکرینوں پر پھٹ رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرتی فلسطینیوں کی لہولہان تصاویر، ملبے میں دبے بچوں کے ٹوٹے ہوئے کھلونے، ماؤں کی دل دہلا دینے والی چیخیں اور باپوں کی بے بسی کی سسکیاں ... یہ محض ویڈیوز نہیں، یہ وہ نوحے ہیں جو پتھر سے پتھر دل کو بھی پگھلا دیں۔ یہ اس بات کی زندہ شہادتیں ہیں کہ نیتن یاہو کا ظلم تاریخ کے کسی بھی سفاک حکمران سے کم نہیں، بلکہ اس سے کہیں زیادہ اذیت ناک اور روح کو چھلنی کر دینے والا ہے، کیونکہ اس کا ہر زخم، ہر آنسو، اور ہر چیخ ہماری آنکھوں کے سامنے ہے اور ہم بے بسی سے دیکھنے پر مجبور ہیں۔

عالمی سطح پر نیتن یاہو کی پالیسیاں شدید تنقید کو جنم دیتی ہیں۔ متعدد ممالک، بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیمیں، اور حتی کہ کچھ مغربی اتحادی بھی اس کے اقدامات کی کھلے عام مذمت کرتے ہیں۔ سعودی عرب کے سرکاری ٹی وی چینل الاخباریہ نے ایک ڈاکومنٹری نشر کی جس میں نیتن یاہو کو "آج کے دور کا ہٹلر" قرار دیا گیا۔ سوشل میڈیا پر اس کے خلاف نفرت اور غم و غصے کا اظہار عالمی رائے عامہ کی تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ عالمی ردعمل نیتن یاہو کی بڑھتی ہوئی عالمی تنہائی کی عکاسی کرتا ہے، جو اس کے ظالمانہ کردار کی ایک اور بین دلیل ہے۔ عالمی عدالت انصاف (ICJ) میں اسرائیل کے خلاف نسل کشی کے مقدمے کی سماعت نے بھی عالمی سطح پر اس کے مظالم کو بے نقاب کیا ہے، جس سے اس کا عالمی وقار مزید مجروح ہوا ہے۔

آخر میں یہ کہہ دینا کہ بنجمن نیتن یاہو کی پالیسیاں فلسطینیوں کی زندگی کو جہنم بنا رہی ہیں، ایک ایسا سرد جملہ ہے جو حقیقت کی آتشیں تپش کو بیان کرنے سے قاصر ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ اس نے زندگی کے تصور ہی کو ایک ایسے عذاب میں بدل دیا ہے جس کے سامنے موت بھی ایک راحت معلوم ہوتی ہے۔ غیر قانونی بستیوں کی تعمیر میں لگنے والی ہر اینٹ، اور غزہ کے آسمان سے معصوموں پر گرنے والا ہر بم، انسانیت کے تابوت پر ٹھونکی جانے والی ایک نئی کیل ہے۔

وہ عالمی قوانین کو پامال نہیں کرتا؛ وہ تو ان کی بے بسی کا تماشا لگا کر پوری دنیا کی غیرت کو للکارتا ہے۔ تاریخ نے فرعونوں اور نمرودوں کے قصے سنے ہیں، جن کی دہشت شاید وقت کی دھول میں کہیں کھو گئی ہو، مگر یہ ظلم تو ایک دہکتا ہوا، سلگتا ہوا حال ہے جو مہذب دنیا کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اس کے جھوٹے اصولوں کا ماتم کر رہا ہے۔ یہ پالیسیاں محض حقوق نہیں، نسلوں کی امیدیں کچل رہی ہیں؛ یہ عمارتیں نہیں، انسانیت کی روح کو روند رہی ہیں۔ تاریخ اپنا فیصلہ سنا چکی ہے اور اپنے سیاہ ترین باب پر اس کا نام خون کی روشنائی سے لکھ چکی ہے۔ وہ محض ایک ظالم حکمران نہیں، بلکہ تہذیب انسانی کے ماتھے پر لگا وہ کلنک کا ٹیکا ہے جو کبھی نہیں مٹے گا، ایک ایسا گہرا گھاؤ جو عالمی ضمیر سے ابد تک رستا رہے گا۔

متاعِ لوح و قلم چھن گئی تو کیا غم ہے
کہ خونِ دل میں ڈبو لی ہیں انگلیاں میں نے

روزنامہ پیاری تنظیم پٹنہ
प्यारी तंजीम PIYARI TANZEEM

ورنہ دنیا کا کام کیسے چلے گا؟

آثار بتا رہے ہیں کہ غزہ کے خلاف اسرائیل کی جنگ اب رک جائیگی۔ کیا بند ہوجائیگی؟ کہا نہیں جاسکتا اس لئے ہم نے رک جائیگی لکھا ہے، ختم ہوجائیگی نہیں لکھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اعلان امریکی صدر ٹرمپ نے کیا ہے جن کے قول وفعل کا تضاد کوئی راز نہیں ہے۔ انہوں نے ایران اسرائیل جنگ رکوانے کا بھی اعلان کیا تھا جبکہ ایران کے خلاف بمباری میں اُن کا ملک بھی شریک ہوا مگر اب وہ اسرائیل کو غزہ جنگ روکنے پر آمادہ کرچکے ہیں اور حماس کی جانب سے بھی مثبت اشارہ ملا ہے تو اُن پر کچھ اور بھی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں مثلاً وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ جنگ روکی جارہی ہے تو پھر رکی ہی رہے، اسرائیل دوبارہ جوش میں ہوش نہ کھو بیٹھے۔ یہ ایک بات ہوئی۔ دوسری بات یہ ہے کہ وہ غزہ کو خالی کرنے اور وہاں مشرق وسطیٰ کا سب سے بڑا اور عالی شان "ریویرا" بنانے کا ارادہ جتنی جلد ممکن ہو ترک کردیں کہ ایسا کرنا ہی اُن کے حق میں بہتر ہوگا ورنہ تاریخ میں نیتن یاہو کا نام ۵۷ ر ہزار شہریوں کے قتل عام کے ساتھ جہاں لکھا جائیگا وہیں اُن کا نام ۲۰ ر لاکھ شہریوں کو ملک بدر کرنے کیلئے درج ہوگا۔ تیسری بات یہ ہے کہ وہ اپنی تائید وحمایت کے ساتھ غزہ کی تعمیر نو کا بیڑا اُٹھائیں، اگر یہ نہیں ہوسکتا ہے اور اس میں اُن کی دلچسپی نہیں ہے کیونکہ وہ اسرائیل کو ناراض نہیں کرسکتے ہیں تو مصری قیادت میں اس کارِ خیر کا جو منصوبہ بنایا گیا ہے اُس پر عمل آوری میں رکاوٹیں نہ کھڑی کریں۔ جنگ رکنے کے ساتھ ہی غزہ کی تعمیر نو پر اُن ملکوں کی بھی توجہ مرکوز ہونی چاہئے جو اسرائیلی جارحیت کو غلط مانتے تھے مگر مصلحتاً چپ تھے۔ مصلحت چاہے جو رہی ہو، اس مصلحت کی وجہ سے انسانیت کے دامن پر اتنا بڑا دھبہ لگا کہ تاریخ کبھی فراموش نہیں کرپائے گی۔ لہٰذا وہ خاموش رہ کر اسرائیل کو کھل کھیلنے کا موقع دیتے رہے۔ یہ جرم تھا اور متعلقہ ملکوں کو اس کا ہرجانہ اس طرح ادا کرنا چاہئے کہ وہ تعمیر نو میں پورے جوش وخروش کے ساتھ شامل ہوں۔ تعمیر نو کیلئے جو بجٹ پیش کیا گیا ہے وہ خطیر رقم (اندازاً ۵۰ ر بلین ڈالر) کا تقاضا کرتا ہے مگر اتنے سارے ممالک ۵۔۵۔۱۰۔۱۰ ر فیصد سرمایہ بھی ادا کردیں تو اس سے نہ اُن کے قومی بجٹ پر کوئی منفی اثر پڑے گا نہ ہی تعمیر نو کا بیڑا اُٹھانے والے ملکوں یا اُن کی تائید یافتہ ایجنسی کو کام روکنے کی ضرورت پیش آئے گی۔ ہمارا خیال ہے کہ اگر صرف ۵۰ ر ممالک دست تعاون دراز کریں اور یہ رقم فی الفور جمع کروادیں تو غزہ سے عمارتوں کے ملبے کی صفائی، جس کیلئے کئی ماہ درکار ہوں گے، بلاتاخیر شروع کی جاسکتی ہے اور پھر نقصان زدہ عمارتوں کی مرمت اور زمین بوس ہوجانے والی عمارتوں کی نئے سرے سے تعمیر شروع ہوسکتی ہے۔ اُصولی طور پر تعمیر نو کا پورا خرچ اسرائیل سے وصول کیا جانا چاہئے مگر یہ ممکن نہ ہو تو اس پر مطلوبہ رقم کا کچھ حصہ بطور ہرجانہ ادا کرنے کیلئے دباؤ تو ضرور ڈالنا چاہئے۔ عالمی برادری سے یہ ہماری توقعات ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ اس کی نظر میں ان توقعات کی کیا حیثیت ہے مگر جب تک جنگ کرنے والوں اور خاموش رہنے والوں سے ہرجانہ وصول نہیں کیا جائیگا، دنیا کو جنگوں سے پاک کرنا ممکن نہیں ہوگا۔ جس طرح یہ جاننے کے باوجود کہ اقوام متحدہ کچھ نہیں کریگا، ہم اس سے توقعات وابستہ کرتے ہیں، اسی طرح عالمی برادری سے کتنی ہی مایوسی ہو، اس کے سامنے مطالبات تو رکھنے ہی پڑیں گے ورنہ دنیا کا کام کیسے چلے گا۔

تذکرۂ حضرت شاہ سید احمد عارف حسینی القادری الملتانی ؒ

ڈاکٹر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی
(1298–1330 / 1881–1912)

یہ امر سنت الٰہیہ کے خلاف ہے کہ خدا اپنے بندوں کو ہدایت عطا کرنے سے قبل کسی عذاب میں مبتلا کرے جیسا کہ ارشاد باری ہو رہا ہے۔ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ترجمہ: اور ہم عذاب نازل نہیں کرتے جب تک ہم نہ بھیجیں کسی رسول کو۔ جمہور علماء کرام اس بات پر متفق ہیں کہ اللہ تعالیٰ کسی قوم پر دنیا میں اپنا عذاب نازل نہیں فرماتا جب تک کہ اس قوم میں اپنا رسول مبعوث نہیں فرماتا۔ بعض علماء کرام فرماتے ہیں کہ اگر انبیاء و مرسلین کی بعثت نہ ہوتی تو قیامت میں بھی عذاب کا کوئی تصور نہ ہوتا چونکہ عقل بھی اس بات کی متقاضی ہے کہ جب تک کسی شخص کو دعوت (یعنی احکام رب ذوالجلال) نہ پہنچے وہ مستحق عذاب ہونے سے مبرا ہوتا ہے۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں آتا ہے کہ بروز قیامت چار قسم کے اشخاص باری تعالیٰ سے ہم کلام ہوں گے (1) گراں گوش (بہرا) (2) احمق (بے عقل) (3) ضعیف العمر (کمزور) اور (4) وہ لوگ جن کے زمانہ میں کوئی رسول مبعوث نہ ہوا ہو۔ یہ چاروں اپنے اپنے عذر کو اس طرح پیش کریں گے بہرا کہ گیا ہوگا کہ احکام اسلام مجھ تک ضرور پہنچے لیکن میں ان کی سماعت سے قاصر تھا احمق (ناداں) کہے گا آپ کا پیغام تو مجھ کو ضرور ملا تھا لیکن میری یہ حالت تھی کہ بچے مجھ پر مینگنیاں پھینکا کرتے تھے ضعیف العمر (ناتواں) اس بات کی طرف پناہ لینے کی کوشش کرے گا کہ آپ کے دین سے میں آشنا تو ہو چکا تھا لیکن میرے ہوش و حواس گم ہو کر رہ گئے تھے جس کے باعث مجھے اسے سمجھنے میں کوتاہی ہوئی اور وہ لوگ جن کے زمانے میں کوئی رسول مبعوث نہ ہوئے ہوں یہ معروضہ پیش کریں گے کہ جب مجھ کو حق کی طرف رہنمائی ہی نہیں ہوئی تو باز پرس کیسی؟ تو خالق کائنات ان چاروں سے مخاطب ہو کر حکم صادر فرمائے گا کہ جاؤ جہنم میں داخل ہو جاؤ حضور نبی المرتبت ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر وہ اس حکم خداوندی پر عمل کرتے ہوئے دوزخ میں داخل ہو جائیں گے تو آتش جہنم ان پر ٹھنڈک و سلامتی کا باعث بن جائے گی اور جو حکم عدولی کا مرتکب ہوگا نار جہنم اس کا مقدر بن جائے گا چونکہ اس سے یہ بات از خود ثابت ہو جائے گی کہ جو فرمان الٰہی کی نافرمانی کرتا ہے وہ بدرجہ اولیٰ انبیاء و مرسلین کی نافرمانی کرے گا۔ علامہ قرطبیؒ اس آیت مبارکہ کو مستدل بناتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ آیت کریمہ معتزلہ کے دعوی باطلہ کی بطلان میں صریح نص ہے چونکہ اس آیت شریفہ سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ احکام اسلام صرف شریعت مطہرہ (یعنی صرف رسول کے بتائے ہوئے احکامات) سے ثابت ہوتے ہیں قطع نظر اس کے عقل اسے حسن یا قبیح قرار دے ان ہی اصول سے روگردانی کرنے کو عذاب کے مستحق ہونے کی وجہ گردانا گیا ہے۔ چنانچہ عقل و فہم کو کسی چیز کے قابل عمل ہونے یا نہ ہونے میں کوئی دخل نہیں جیسا کہ معتزلہ کا گمان ہے۔

چنانچہ رشد و ہدایت انسانی کیلئے رب قدیر نے انبیاء و رسل کا روحانی و نورانی قافلہ مبعوث فرمایا جس کی انتہا اپنے محبوب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پر فرمایا جس کے بعد اس گراں قدر ذمہ داری کی حامل عالی مرتبت ہستیاں یعنی بزرگان دین نے انجام دی یہی وجہ ہے کہ ہر دور میں ان مبارک ہستیوں کے آستانے مرجع خلائق رہے شہر حیدرآباد کو جن گوناگوں خصوصیات نے امتیاز و انفرادیت کا درجہ بخشا ہے ان میں اولیت اس بات کو حاصل ہے کہ سرزمین شہر حیدرآباد ہمیشہ علمائی، زعمائی، صلحائی، اولیائی، صوفیاء کی آماجگاہ رہا ہے جنہوں نے اپنے علوم ظاہری و باطنی سے مختلف انداز میں بلا لحاظ مذہب و ملت طالبان حق کو سرفراز فرمایا جن سے اکتساب فیض و استفادہ کرنے کو عوام الناس ہی نہیں بلکہ شاہان وقت نے بھی اپنے عروج و اقبال مندی کا ذریعہ تصور کرتے تھے جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ حکمران و سلاطین نے نہ صرف رعایا کی خوشحالی و ترقی، امن و شانتی اور استحکام سلطنت بلکہ جنگ و معرکہ آرائیوں کے اوقات میں بھی ان برگزیدہ اور پوشیدہ ہستیوں سے بصد ادب و احترام تعاون و استعانت کی درخواست و التجا کیا کرتے نتیجتاً اپنے مقاصد میں کامیاب و کامران ہوتے یہ مبارک ہستیاں نہ صرف شاہان وقت کے منظور نظر رہے بلکہ عمائدین سلطنت، امراء اور جاگیرداران متعلقہ نے بھی اپنی اپنی بساط و بصیرت کے موافق خاصان خدا کے متلاشی اور ان کی دلجوئی و خاطر و مدارت اور خدمت گزاری کو راحت دنیا اور رحمت اخروی کا ذریعہ سمجھا۔ گہوارہ بزرگان دین متین کے اس شہر حیدرآباد فرخندہ بنیاد کو قطب الارشاد کا لقب دیا جائے تو مبالغہ آرائی نہ ہوگی (نوٹ: شیخ احمد سرہندیؒ نے یہ لقب اپنے دور میں شہر لاہور کو عطا فرمایا تھا) بے شمار اولیاء کرام نے گمنامی کی زندگی بسر کی اور گزر بسر کے ایسے ذرائع اختیار فرمائے کہ ان کے حقیقی مقام تک عوام کی رسائی ممکن نہ تھی چونکہ صدائے "پدرم سلطان بود" کو بلند کرنے کے بجائے ان روشن ضمیر، وسیع النظر صوفیائے کرام نے ہمیشہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کو ترجیح دی ہر دور میں اہل اللہ بمشیت ایزدی کبھی عیاں کبھی پنہاں رہتے ہیں جس کے باعث عوام الناس عموماً ان مبارک ہستیوں کے وصال فرمانے کے بعد ان کے مقام و مرتبہ سے آشنا ہوتے ہیں۔ طالبان حق کو چاہیے کہ وہ ہر وقت طلب حق کی جستجو کرتا رہے اور حتی المقدور ان بزرگان دین کی صحبت فیض رساں سے مستفید ہونے کی کوشش میں منہمک رہے مقدونیہ کے زندہ جاوید حکیم حضرت مولانا جلال الدین رومی (متوفی 671/1273) نے کیا خوب کہا ہے

یک زمانہ صحبت با اولیاء
بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

ان ہی اولیاء، عظام و مشائخ کبار میں کامل شریعت و طریقت، حامل حقیقت و معرفت، وارث علوم رسالت، مخزن رشد و ہدایت، منبع طاعت و عبادت، مرکز دانائی و حکمت، مرقع زہد و ریاضت، محور ذہانت و فطانت، یگانہ روزگار روحانیت و ولایت، نیک نہاد، عہد ساز و برگزیدہ ہستی ابو العرفان حضرت شاہ سید احمد عارف حسینی القادری الملتانیؒ المعروف میاں قبلہ کا شمار ہوتا ہے اس مضمون کو رقم کرنے کا مقصد بابرکت و محرک اصلی ترویج احکام شریعت، اشاعت اسلامی معاشرت، تبلیغ عناصر سیرت اور دین حنیف کی آبیاری کرنے والی اس عظیم ہستی کے پر اسرار و ایمان افروز احوال و کوائف پوشیدہ سے نقاب کشائی کرنا ہے۔

آپ کی ولادت باسعادت تیرہویں صدی ہجری کے آخری دہے یعنی 1298ھ م 1881ء میں بعہد والی دکن نواب میر محبوب علی خان بہادر، بمقام ملتانیہ منزل امام پورہ شریف میں ہوئی آپ میں خاندانی وجاہت و خوب روئی بدرجہ اتم موجود تھی آپ کی تربیت آپ کے والد ماجد حضرت شاہ سید عبدالرحیم حسینی القادری الملتانی خادمؒ کی جاودانی نوازش و شفقت میں علوم عقلی و نقلی، قواعد روحانیت اور اصول طریقت کے مطابق ہوئی جس کے باعث آپ اپنے پدر بزرگوار کے ہمراہ یکتا و نابغہ ثابت ہوئے چونکہ آپ کے والد محترم آمیزش علم و تصوف کی اہمیت و افادیت سے بخوبی آشنا تھے اسی لیے آپ نے اپنے فرزند دلبند کو جہاں شاہراہ علم پر گامزن فرمایا وہیں اپنی راست نگرانی میں تصوف کی کٹھن راہیں طے کروائیں یہ آپ ہی کے سایہ عاطفت کا فیضان تھا کہ دولت ظاہری و باطنی سے مالا مال اس گوہر نایاب کی عالمانہ اور عارفانہ ارشادات و فرمودات کی تابانی و ضیا پاشی نے علمائے ظاہر و بندگان خدا کو سلوک و معرفت کی راہ دکھائی۔

حضرت شاہ سید عبدالرحیم حسینی القادری الملتانی خادمؒ نے اپنے فرزند کو عین جوانی میں خلافت و جانشینی سے سرفراز فرمایا آپ کے لیل و نہار یاد الٰہی اور ذکر سرور عالمیان ﷺ سے عبارت تھے۔ ذات رسالت ﷺ سے عشق و وارفتگی، نسبت و وابستگی آپ کی سیرت کا اہم عنصر تھا۔ بلغوا عنی ولو آیۃ پر کاربند یہ برگزیدہ ہستی اپنے علمی و روحانی فیضان سے اپنے تین بھائیوں یعنی شیخ باوقار حضرت سید شاہ پیر حسینی القادری الملتانی (ثانی) المعروف صاحبان پاشاہؒ (تاریخ ولادت: 8/ذی الحجہ 1310ھ مطابق 23/جون 1893ئ)، شیخ محترم حضرت سید شاہ اسماعیل حسینی القادری الملتانی المعروف اسماعیل پاشاہؒ اور شیخ جلیل حضرت سید شاہ عبدالقادر حسینی القادری الملتانیؒ کو نوازا۔

آپؒ کو فارسی کے علاوہ لغت عربی پر بھی کامل دسترس و عبور حاصل تھا چنانچہ کم عمری میں بزبان عربی حمدیہ و نعتیہ اشعار رقم فرماتے آپ کا اہم مشغلہ تھا۔ فن خطاطی میں آپ در یتیم تھے۔ آپ کو جسمانی ورزش سے بھی خاصا لگاؤ تھا جس کے باعث آپ ہمیشہ نہایت توانا و تندرست اور ہشاش بشاش رہا کرتے تھے۔ بود و باش بالکل سادہ تھی شریعت کی پابندی آپ کا بنیادی و امتیازی وصف تھا ارادتمندوں و عقیدت مندوں سے نذرانہ قبول کرنے کو معیوب خیال فرماتے۔ اپنے جد کے اوصاف مرضیہ میں ہمیشہ رطب اللسان رہتے اور آپ کا عرس شریف بڑے عقیدت و احترام سے منعقد کرتے۔ امام پورہ شریف ہی میں زراعت و باغبانی فرماتے باوجود ذرائع آمدنی محدود ہونے کے جب کبھی کسی کی پریشان حالی سے واقف ہوتے تو آپ کا عمل وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ کا مصداق ہوتا۔ آسیب زدہ بیمار آپ کی دعاء مستجاب سے شفاء کاملہ و عاجلہ پاتے جب آواز حق بلند کرنا محال ہو جاتا، بنیاد اسلام میں رخنہ اندازیاں ہونی شروع ہو جاتی ہیں، تعلیمات مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم کو مسخ کیا جاتا ہے کار ہائے ہدایت انسانی از حد دشوار ہو جاتے ہیں تو رب قدیر اپنے مقرب بندوں کو وہ باطنی قوت (جیسا کرامات) عطا فرماتا ہے جہاں تک عقل انسانی کی رسائی ممکن نہیں اس قوت کا اظہار گمراہ انسانیت کو شاہراہ رشد و ہدایت پر لا کھڑا کرنے میں ممد و مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

چنانچہ آج سے تقریباً کوئی ایک صدی پہلے کا واقعہ ہے کہ چند اشرار آپ کی عبادت و ریاضت میں خلل پیدا کرنے کی نیت سے مکان اور درگاہ شریف کے مابین عوامی شاہراہ پر خرافات و رقص کا غیر معمولی مظاہرہ کرنے لگے نیز ان کے گانے بجانے والوں کو باوجود منع کرنے کے وہ اپنی شرارت پر اٹل رہے اور آگے بڑھنا نہیں چاہتے تھے جب حضرت ممدوح کے علم میں یہ بات لائی گئی تو آپ نے فرمایا اب یہ لوگ اس مقام کو عبور نہیں کر پائیں گے آپ کی لسان مبارک سے یہ جملہ ادا ہونا ہی تھا کہ ان لوگوں کے پاؤں اکڑ گئے چونکہ وہ اس کا سبب پہلے ہی سے جانتے تھے اس لیے فوراً تائب و نادم ہو کر آپ سے معذرت چاہی اور آگے بڑھنے کی اجازت طلب کی آپ نے اپنے دسترخوان کرم سے اجازت مرحمت فرمائی اور یہ لوگ اپنی منزل کی جانب رواں دواں ہوئے۔

کشمیر فائلز سے اودے پور فائلز تک!

تحریر: محمد فداء المصطفیٰ قادری
رابطہ نمبر: 9037099731

بھارت کی فلم انڈسٹری جسے دنیا بھر میں بالی ووڈ کے نام سے جانا جاتا ہے، ایک طویل عرصے تک رنگا رنگ کہانیوں، موسیقی اور رومانوی پلاٹ کی وجہ سے مشہور رہی ہے۔ لیکن حالیہ برسوں میں اس انڈسٹری نے ایک نیا رخ اختیار کر لیا ہے، جس نے تفریح کے نام پر فرقہ واریت اور نفرت کا بیج بونے کا کام شروع کر دیا ہے۔ ماضی میں فلموں کو معاشرتی اصلاح اور قومی یکجہتی کے لیے ایک مؤثر ذریعہ سمجھا جاتا تھا، لیکن آج کے دور میں یہ بعض مخصوص نظریاتی ایجنڈوں کے فروغ کا ہتھیار بن گئی ہیں۔ کشمیر فائلز، کیرالا اسٹوری، سوریہ ونشی، چھاوا اور اب اودے پور فائلز جیسی فلمیں محض کہانیاں نہیں بلکہ ایک خاص منصوبہ بندی کا حصہ ہیں جو بھارت کے سیکولر اور کثیر مذہبی معاشرتی ڈھانچے کو توڑنے کے لیے بنائی جا رہی ہیں۔ ان فلموں میں مسلمانوں کو صرف ولن کے طور پر نہیں دکھایا جاتا بلکہ انہیں ایک ایسی قوم کے طور پر پیش کیا جاتا ہے جو بھارت کی سالمیت کے لیے خطرہ ہے۔ یہ بیانیہ آہستہ آہستہ عوام کے ذہنوں میں اتارا جا رہا ہے تاکہ مسلمانوں کے خلاف نفسیاتی خوف اور شک کی فضا پیدا کی جا سکے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ وہ نوجوان نسل جو کبھی فرقہ وارانہ کشمکش سے دور تھی، اب سوشل میڈیا اور فلموں کے اثر سے مسلمانوں کے خلاف تعصبات کا شکار ہو رہی ہے۔

یہ عمل کسی اتفاق کا نتیجہ نہیں بلکہ ایک طویل منصوبہ بندی کا حصہ ہے جو ہندوتوا کے زیر اثر سیاسی طاقتیں اور ان کے حمایتی میڈیا ہاؤسز چلا رہے ہیں۔ ان کا مقصد صرف انتخابی فائدہ حاصل کرنا نہیں بلکہ ایک ایسا بھارت تشکیل دینا ہے جہاں مسلمانوں کو دوسرے درجے کا شہری بنا دیا جائے۔ اودے پور فائلز جیسی فلمیں نہ صرف مسلمانوں کے مذہبی اداروں، مدارس اور مساجد کو دہشت گردی کے مراکز کے طور پر پیش کرتی ہیں بلکہ یہ توہین آمیز مواد بھی شامل کرتی ہیں جو پیغمبر اسلام ﷺ کی شان اقدس کے خلاف ہے۔ یہ نفرت انگیز مواد سماجی ہم آہنگی کے لیے زہر قاتل ہے اور بھارت کے آئینی اصولوں کی صریح خلاف ورزی بھی۔

اس صورتحال نے نہ صرف بھارت کے کثیر مذہبی سماج کو متاثر کیا ہے بلکہ عالمی سطح پر بھارت کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچایا ہے۔ بین الاقوامی رپورٹس جیسے کہ European Islamophobia Report 2023 کی رپورٹس میں واضح طور پر ذکر ہے کہ بھارت میں مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیزی کے بڑھتے واقعات میں فلموں اور میڈیا کا کلیدی کردار ہے۔ ان رپورٹس کے مطابق نفرت انگیز مواد معاشرے میں پولرائزیشن پیدا کرتا ہے، جس سے فسادات اور تشدد کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ یہ صورتحال بھارت کے آئین کی روح کے بالکل برعکس ہے جس کی بنیاد سیکولرزم اور سب کے لیے مساوی شہری حقوق پر رکھی گئی تھی۔

آئین ہند دنیا کے سب سے بڑے جمہوری نظام کی بنیاد ہے، جس میں ہر شہری کے لیے مساوی حقوق اور آزادیوں کی ضمانت دی گئی ہے۔ اظہار رائے کی آزادی کو اس آئین میں ایک بنیادی حق کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے اور یہ دفعہ 19(1) کے تحت ہر شہری کو حاصل ہے۔ لیکن یہ آزادی مطلق نہیں ہے۔ اسی دفعہ 19(2) میں واضح کیا گیا ہے کہ اس حق پر معقول پابندیاں عائد کی جا سکتی ہیں تاکہ عوامی نظم و نسق برقرار رہے، ریاست کی سالمیت محفوظ رہے اور کسی مذہب یا طبقے کے جذبات کو ٹھیس نہ پہنچے۔ اس بات کی یاد دہانی ہے کہ آزادی اظہار کا مطلب یہ نہیں کہ کوئی کسی طبقے یا مذہب کے خلاف نفرت پھیلائے یا ایسا مواد تخلیق کرے جو سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچائے۔

بھارت کی عدلیہ نے بھی مختلف مقدمات میں اس اصول کو برقرار رکھا ہے کہ اظہار رائے کی آزادی کے ساتھ ایک بڑی ذمہ داری بھی جڑی ہوئی ہے۔ مشہور مقدمہ K.A. Abbas v. Union of India (1971) میں سپریم کورٹ نے کہا کہ فلموں کی پیشگی سنسرشپ آئینی طور پر جائز ہے اگر اس کا مقصد عوامی نظم و نسق کی حفاظت ہو۔ عدالت نے یہ بھی تسلیم کیا کہ فلمیں دیگر ذرائع ابلاغ کے مقابلے میں زیادہ مؤثر ہوتی ہیں اور ان کا سماج پر گہرا اثر پڑتا ہے، اس لیے ان پر کچھ پابندیاں ضروری ہیں۔

اس تناظر میں اگر ہم حالیہ فلموں کا جائزہ لیں تو یہ صاف نظر آتا ہے کہ اودے پور فائلز جیسی فلمیں دفعہ 19(2) کی روح کے منافی ہیں۔ یہ فلمیں مسلمانوں کے مذہبی اداروں اور شخصیات کو دہشت گردی سے جوڑنے کی کوشش کرتی ہیں، جس سے نہ صرف ان کے مذہبی جذبات مجروح ہوتے ہیں بلکہ معاشرتی پولرائزیشن کو بھی فروغ ملتا ہے۔ آئینی اداروں اور سنسر بورڈ کا فرض ہے کہ وہ ایسے مواد کے خلاف فوری کارروائی کریں، لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ سیاسی دباؤ اور اکثریت کے ووٹ بینک کی سیاست نے ان اداروں کو بھی مفلوج کر دیا ہے۔ اگرچہ آئین ہند اور عدلیہ نے نفرت انگیز مواد کے خلاف قانونی بنیاد فراہم کی ہے، لیکن عملی طور پر مسلمانوں کو انصاف حاصل کرنے کے لیے جن مشکلات کا سامنا ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ عدالتوں میں مقدمات کا برسوں تک لٹکنا، سیاسی مداخلت اور مسلمانوں کے خلاف عوامی تعصبات نے اس نظام انصاف کی سست روی کو مزید بڑھا دیا ہے۔ ایسے مقدمات کی مثالیں موجود ہیں جہاں مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلانے والے افراد یا ادارے برسوں تک بلا خوف و خطر اپنا کام جاری رکھتے ہیں اور قانونی کارروائی محض کاغذی کارروائی بن کر رہ جاتی ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کی زمینی حقیقت بھی پریشان کن ہے۔ تعلیمی، معاشی اور سیاسی پسماندگی نے ان کی آواز کو کمزور کر دیا ہے۔ سچر کمیٹی کی رپورٹ (2006) میں واضح کیا گیا تھا کہ بھارت کے مسلمان تعلیمی میدان میں دلتوں سے بھی پیچھے ہیں اور معاشی لحاظ سے بھی انتہائی کمزور ہیں۔ اس صورتحال کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ جب میڈیا اور فلمیں ان کے خلاف نفرت انگیز بیانیہ پھیلائیں تو مسلمان مؤثر طریقے سے اس کا جواب دینے کی پوزیشن میں نہیں ہوتے۔ یہ زمینی حقیقت اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ مسلمان صرف قانونی چارہ جوئی پر انحصار نہ کریں بلکہ خود کو فکری اور عملی طور پر مضبوط بنائیں تاکہ وہ اپنے خلاف چلنے والے پروپیگنڈے کا مقابلہ کر سکیں۔

اسلام صرف روحانی تعلیمات کا مذہب نہیں بلکہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو ہر دور میں مسلمانوں کو درپیش چیلنجز کا حل پیش کرتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اور کافروں کی باتوں پر نہ چلو اور ان کے ساتھ قرآن کے ذریعے عظیم جہاد کرو'' (الفرقان: 52)۔ اس آیت سے یہ واضح ہوتا ہے کہ آج کے دور کا سب سے بڑا جہاد علم، دلیل اور میڈیا کے ذریعے لڑا جانے والا جہاد ہے۔ دشمن نے جس محاذ پر حملہ کیا ہے، مسلمان اسی محاذ پر جواب دیں گے تو کامیابی ممکن ہے۔ نبی کریم ﷺ نے بھی مخالفین کے پروپیگنڈے کا جواب دینے کو اہمیت دی۔ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اپنے اشعار کے ذریعے کفار مکہ کے الزامات کا رد کیا اور مسلمانوں کا مثبت چہرہ پیش کیا۔ آج کے دور میں یہی کام میڈیا اور فلموں کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی فکری قیادت کو متحرک کریں، نوجوان نسل کو میڈیا کے میدان میں تربیت دلائیں اور عالمی سطح پر اسلام کے بارے میں پھیلائے گئے غلط تصورات کا ازالہ کریں۔

آج کے بھارت میں جہاں فلم انڈسٹری اور نیوز چینلز مسلمانوں کے خلاف نفرت کا زہر پھیلا رہے ہیں، مسلمانوں کے پاس دو ہی راستے ہیں: یا تو وہ خاموشی اختیار کریں اور آنے والی نسلوں کو ذہنی غلامی کے حوالے کر دیں، یا پھر متحد ہو کر میڈیا کا میدان سنبھالیں اور ایک مضبوط کاؤنٹر بیانیہ پیش کریں۔ خاموشی کا مطلب اپنے وجود کو خطرے میں ڈالنا ہے، جبکہ متحرک ہونے کا مطلب اپنی شناخت کا تحفظ اور بھارت کی جمہوریت کی بقا کے لیے کردار ادا کرنا ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ فلم پروڈکشن ہاؤسز قائم کریں، ڈاکیومنٹریز اور ویب سیریز بنائیں جن میں مسلمانوں کی قربانیوں، سائنسی خدمات اور بھارت کی آزادی میں ان کے کردار کو اجاگر کیا جائے۔ ساتھ ہی یہ بھی ضروری ہے کہ دلتوں، آدیواسیوں اور دیگر پسماندہ طبقات پر ہونے والے مظالم کو عوام کے سامنے لایا جائے تاکہ ہندوتوا نظریے کی حقیقت بے نقاب ہو۔ سرمایہ دار مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے وسائل کو میڈیا کے اس عظیم جہاد میں لگائیں اور نوجوان نسل کو جدید ٹیکنالوجی کی تربیت فراہم کریں تاکہ وہ فلموں، سوشل میڈیا اور صحافت کے میدان میں مہارت حاصل کر سکیں۔

تاریخ انسانیت کا ایک عظیم آئینہ ہے جو ہمیں بار بار یہ سبق دیتی ہے کہ وہ قومیں جو وقت کے تقاضوں کو سمجھنے میں ناکام رہیں اور حالات کا مقابلہ کرنے کی بجائے خاموشی کو ترجیح دیتی رہیں، آخرکار صفحہ ہستی سے مٹ گئیں یا غلامی کی زنجیروں میں جکڑ دی گئیں۔ اندلس کی مثال آج بھی تاریخ کے صفحات پر خون سے لکھی ہوئی داستان کی مانند زندہ ہے۔ وہاں کے مسلمان علم و تہذیب کے مرکز تھے، انہوں نے دنیا کو فلسفہ، طب، ریاضی اور فنون لطیفہ میں قیادت دی، لیکن جیسے ہی وہ عیش و آرام اور اندرونی اختلافات کا شکار ہوئے، ان کے مخالفین نے ان کے شہروں کو کھنڈرات میں بدل دیا اور ان کی نسلوں کو ایسے عذاب میں مبتلا کیا کہ آج بھی اسپین کی گلیاں مسلمانوں کے ماضی کے نوحے سناتی ہیں۔ یہ سبق ہمارے لیے آج کے بھارت میں اور بھی زیادہ اہم ہے، جہاں مسلمانوں کے خلاف نفرت کا ایک ایسا بیانیہ پروان چڑھ رہا ہے جو محض ذہنی غلامی پر ختم نہیں ہوگا بلکہ ان کی سماجی، معاشی اور مذہبی آزادی کے لیے بھی شدید خطرہ بنے گا۔

بھارت کے موجودہ حالات میں فلموں، میڈیا اور سیاسی بیانات کے ذریعے مسلمانوں کی جو تصویر کشی کی جا رہی ہے، وہ صرف ایک وقتی پروپیگنڈا نہیں بلکہ ایک طویل المدتی منصوبہ بندی کا حصہ ہے۔ نفرت انگیز فلمیں مسلمانوں کو دہشت گرد، شدت پسند اور قوم دشمن کے طور پر پیش کر کے عوام کے ذہنوں میں ایک مستقل خوف اور بدگمانی پیدا کر رہی ہیں۔ اس پروپیگنڈے کے نتیجے میں آنے والی نسلیں مسلمانوں کو ایک ایسے طبقے کے طور پر دیکھیں گی جس کے خلاف ہر طرح کا امتیازی سلوک جائز سمجھا جائے گا۔ اگر مسلمان اس صورتحال پر خاموش رہتے ہیں تو یہ خاموشی ان کی آئندہ نسلوں کے لیے زہر قاتل ثابت ہوگی۔

اسلام ہمیں صرف عبادات اور روحانی نجات کا درس نہیں دیتا بلکہ دنیاوی معاملات میں بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک اللہ اس قوم کی حالت نہیں بدلتا جو خود اپنی حالت نہ بدلے'' (الرعد: 11)۔ اس آیت میں یہ پیغام پوشیدہ ہے کہ مسلمان جب تک اپنے حالات بدلنے کے لیے خود کوشش نہیں کریں گے، ان کی مشکلات اور ذلت کی یہ زنجیریں مزید مضبوط ہوتی رہیں گی۔ آج کے دور میں یہ عظیم جہاد علم، میڈیا اور فکری محاذ پر لڑا جانے والا جہاد ہے، کیونکہ دشمن کی تلوار آج فلموں، ٹی وی چینلز اور سوشل میڈیا کی شکل اختیار کر چکی ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیے؟ پہلا اور سب سے ضروری قدم یہ ہے کہ مسلمان اپنی نوجوان نسل کو میڈیا کے جدید ہتھیاروں سے لیس کریں۔ انہیں فلم میکنگ، اسکرپٹ رائٹنگ، ڈاکیومنٹری پروڈکشن اور سوشل میڈیا مینجمنٹ کے میدان میں مہارت دلانا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ اس کے لیے مسلم تعلیمی اداروں اور جامعات کو چاہیے کہ وہ اپنے نصاب میں ماس کمیونیکیشن، فلم اسٹڈیز اور ڈیجیٹل مارکیٹنگ جیسے مضامین شامل کریں تاکہ ایک نئی نسل تیار ہو جو ہندوتوا کے پروپیگنڈے کا جواب دلائل اور حقائق کی زبان میں دے سکے۔ دوسرا قدم یہ ہے کہ مسلم سرمایہ کار اور تاجر اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اور میڈیا میں سرمایہ کاری کریں۔

اگر بھارت کے مسلمان سرمایہ دار اپنے وسائل کو متحد کریں تو وہ نہ صرف ایک پروڈکشن ہاؤس بلکہ ایک مکمل میڈیا نیٹ ورک قائم کر سکتے ہیں جو نہ صرف مسلمانوں کے دفاع کے لیے کام کرے بلکہ بھارت کی گنگا جمنی تہذیب کو اجاگر کرتے ہوئے ملک کے ہر طبقے میں مقبولیت حاصل کرے۔ یہ میڈیا نیٹ ورک ایسی فلمیں، ویب سیریز اور ڈاکیومنٹریز تیار کرے جن میں مسلمانوں کی خدمات، آزادی کی جدوجہد میں ان کے کردار اور ان کی پرامن مذہبی و سماجی اقدار کو پیش کیا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ قانونی محاذ پر مضبوطی سے کام کیا جائے۔ مسلمانوں کو اپنی وکلا برادری کو متحرک کرنا چاہیے تاکہ نفرت انگیز مواد کے خلاف عدالتوں میں مؤثر طریقے سے آواز بلند کی جا سکے۔

اگر مسلمان ان اقدامات کو فوری طور پر اختیار نہیں کرتے تو آنے والے دنوں میں صورتحال مزید سنگین ہو جائے گی۔ موجودہ خاموشی نہ صرف ان کی شناخت کو خطرے میں ڈالے گی بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھارت میں جینا دوبھر کر دے گی۔ لہٰذا یہ وقت فیصلہ کن ہے۔ مسلمان اگر متحد ہو کر تعلیم، میڈیا اور معیشت کے محاذ پر کام کریں تو وہ نہ صرف اپنی شناخت بچا سکتے ہیں بلکہ بھارت کے جمہوری نظام کو بھی انتہا پسندی کے زہر سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ لیکن اگر آج بھی ہم نے خاموشی اختیار کی تو کل کا مورخ ہماری بزدلی اور بے عملی کو ہماری ناکامی کی سب سے بڑی وجہ قرار دے گا۔

"حادثے بول کر نہیں آتے"

آفتاب عالم شاہ نوری
8105493349

سڑکیں دو شہروں کو جوڑنے کے ساتھ ساتھ دو تہذیبوں کو بھی جوڑتی ہیں، اور بعض مرتبہ تھوڑی سی لاپرواہی بندوں کو مالک حقیقی سے دائمی طور پر جوڑ دیتی ہیں۔ سڑکیں چارکول، کنکر، پتھر کے علاوہ انسانوں کے خاک و خون اور ہڈیوں کی آمیزش سے مل کر بنی ہیں۔ یہ بات اظہر من الشمس ہے جہاں سڑکیں جتنی عمدہ ہونگی وہاں حادثات میں اتنا ہی زیادہ اضافہ ہوگا۔ وکی پیڈیا کے مطابق ساری دنیا میں ہندوستان ہی وہ واحد ملک ہے جہاں دنیا میں سب سے زیادہ حادثے ہوتے ہیں۔ انٹرنیٹ پر موجود معلومات کے مطابق ریاستی اور قومی شاہراہوں پر حادثات کی تعداد 2023 میں 35,243 سے بڑھ کر 2024 میں 36,084 ہو گئی، جبکہ اموات کی تعداد 0.2 فیصد کم ہو کر 2023 میں 15,366 سے 15,335 ہو گئی۔ ٹریفک پولیس افسران کا کہنا ہے کہ حادثات کی سب سے بڑی وجہ تیز رفتاری ہے جبکہ 67 فیصد موٹر سائیکل گاڑیوں کی اموات بغیر ہیلمٹ سواری کی وجہ سے ہوئیں ہیں۔ بنیادی طور پر اگر دیکھا جائے تو اکثر حادثات کی وجہ تیز رفتاری ہے۔ موجودہ زمانے میں لوگوں نے راستوں کو کھیل کا میدان بنا رکھا ہے، ہر فرد خود کو آگے رکھنے کی فکر و کوشش میں ہے۔ جیسے نعیم اختر صاحب نے یہ شعر خاص انہی کے لئے کہا ہو۔

ترقیوں کے دوڑ میں اسی کا زور چل گیا
بنا کے اپنا راستہ جو بھیڑ سے نکل گیا

ہر دن اخبار کے کسی نہ کسی صفحے پر حادثے کی خبر ضرور ملتی ہے۔ ملک کی قومی شاہراہوں سے لے کر گاؤں کی دیہی سڑکوں تک حادثات ایک عام سی بات ہو گئے ہیں۔ موجودہ دور کا انسان زندگی کے ہر شعبے میں سب سے آگے رہنا چاہتا ہے جو ایک ناممکن سی بات ہے۔ اب آیئے جانتے ہیں آخر حادثے ہوتے کیسے ہیں۔ ایک شخص ہے جو پرسکون عام رفتار سے گاڑی چلا رہا ہے۔ اگر پیچھے سے کوئی دوسری کار اس کی اوور ٹیک کر کے نکل جائے تو اس کے اندر کا سویا ہوا مائیکل شوماکر جاگ اٹھتا ہے اور کہتا ہے اچھا......! تم میری گاڑی کی اوور ٹیک کرو گے، اپنی سواری کی رفتار بڑھا دیتا ہے، کبھی وہ آگے تو کبھی یہ پیچھے اسی رسا کشی کے دوران مقابل سے کوئی تیز رفتار گاڑی آجاتی ہے اور دھڑام......؟؟؟ اس کا ہاتھ ادھر، اس کی کھوپڑی ادھر، چند بھلے لوگ کھڑے تو ہو جاتے ہیں مگر اکثر و بیشتر لوگ تو ویڈیو اور تصاویر نکالنے میں مصروف رہتے ہیں۔ کچھ دیر بعد ایمبولینس آتی ہے اور خون آلود اجسام کو سمیٹ کر گاڑی میں ڈال دیا جاتا ہے، اکا دکا پیچ بھی گیا ہو تو ٹرافک میں کھڑی گاڑیوں کی بے حساب قطار اسے مار دیتی ہے۔ جو لوگ اس حادثے کے چشم دید گواہ تھے دو چار دنوں اس واقعے کو یاد رکھتے ہیں اور پھر "وہی چال بے ڈھنگی جو پہلے تھی سو اب بھی ہے"

اگر ضلعی راستوں اور دیہی سڑکوں کی بات کی جائے تو یہاں راستے کم اور گڑھے زیادہ ہیں، ان راستوں پر حادثات ہونے کی اہم وجہ گنے اور مویشیوں کے چارے سے لدے ٹرانسپورٹر ہیں جو اس میں اتنا چارا لادتے ہیں کہ پیچھے سے آنے والا موٹر سائیکل سوار ان کو نظر ہی نہیں آتا، بار ہا موٹر سائیکل سوار ہارن بجاتا ہے مگر ٹرانسپورٹر ڈرائیور اتنی زور دار ٹیپ ریکارڈر بجاتا ہے کہ اسے کچھ سنائی ہی نہیں دیتا مجبور ہو کر موٹر سائیکل سوار اوور ٹیک کرنے کی کشمکش میں اپنی جان گنوا دیتا ہے۔ گلی محلوں میں تو جوانوں نے حد ہی کر دی ہے، اتنی تیز رفتار موٹر سائیکل چلاتے ہیں گویا یہ محلہ نہیں ہوائی جہاز کا رن وے ہو۔ اس کے علاوہ جگہ جگہ غیر ضروری رفتار شکن بنانا، شراب پی کر گاڑی چلانا، ناتجربہ کار ڈرائیورس کا گاڑیاں چلانا، ایسی بھی ساری وجوہات ہیں جس کی وجہ سے لوگ حادثوں کا شکار ہو جاتے ہیں، کسی نے سچ کہا ہے "دیر کھلنا سے دیر بھلی ہے" اس لئے ہمیں بھی چاہیئے کہ زندگی کو پر لطف بنانے کے لیئے سواریاں پرسکون انداز میں چلائیں...

جمہوریت کو ۶ خطرات سے بچانا بہت ضروری ہے

پورن ورما

ملک میں ایک بار پھر انتخابات کا دور آ رہا ہے۔ بہار میں اس سال کے آخر میں اسمبلی انتخابات ہوں گے۔ اس کے بعد آئندہ سال مئی میں آسام، مغربی بنگال، پڈوچیری، تمل ناڈو اور کیرالا میں الیکشن ہوں گے۔ ناقدین بھلے ہی یہ کہیں کہ ہمارے یہاں بہت زیادہ انتخابات ہیں، لیکن سچائی یہ ہے کہ انتخابی جمہوریت ہی ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔ یہ طاقت نہ چین کے پاس ہے، نہ ہی پاکستان اور سوویت یونین کے پاس ہے۔ مطلق العنان حکومتیں جن میں کوئی لچک نہیں ہوتی وہ، بہت غیر مستحکم ہوتی ہیں۔

میں نے ماسکو میں بطور سفارت کار اپنے دور میں سوویت یونین کا زوال اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ چین بھی اسی طرح کے ٹائم بم پر بیٹھا ہے۔ اس کے برعکس جمہوریتیں زیادہ لچکدار ہوتی ہیں کیونکہ ان کے پاس عوامی کی برہمی اور ان کے عدم اطمینان کو دور کرنے کیلئے انتخابات کا ایک سیفٹی والو موجود ہوتا ہے۔

ونسٹن چرچل نے کہا تھا کہ جمہوریت حکومت کی بدترین شکل ہے سوائے ان تمام کے جو پہلے آزمائے جا چکے ہیں۔ یہ درست ہو سکتا ہے، لیکن جمہوریت کے کام کیلئے مسلسل نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ اس کی روح اور اس کی شکل برقرار رہے اور اس کا تحفظ ہو سکے۔ اس تعلق سے ذیل میں ہم ۶ خطرات کا تذکرہ کریں گے، جن سے جمہوریت کو بچانا بہت ضروری ہے۔

پہلا خطرہ مطلق العنانی:
جمہوریت کیلئے پہلا خطرہ مطلق العنانیت ہے۔ جب کوئی جمہوری حکومت تنقید اور اختلاف رائے سے عاری ہو جاتی ہے تو اس ملک میں جمہوریت کے زندہ رہنے کے امکانات معدوم ہونے لگتے ہیں۔ اپنی سہولت کیلئے غیر انسانی قوانین بنانا اور ان کا غلط استعمال کرنا، مثال کے طور پر مناسب عمل کے بغیر 'بلڈوزر انصاف' کا نظام قائم کرنا جمہوریت کیلئے سم قاتل کے مصداق ہے۔ ارسطو نے کہا تھا کہ "آزادی ہی جمہوریت کی بنیاد ہے۔"

دوسرا خطرہ خاندانی سیاست:
اس سلسلے کا دوسرا بڑا خطرہ سیاسی وراثت ہے۔ آج ہماری زیادہ تر سیاسی جماعتیں خاندانی جاگیر کی طرح ہیں۔ یہ جماعتیں ہمیں جمہوریت کے بجائے قرون وسطیٰ کی جاگیرداری کی یاد دلاتی ہیں۔

تیسرا خطرہ انتخابی دھاندلی:
جمہوری ملکوں میں تیسرا خطرہ انتخابی دھاندلی ہے۔ اس پر زیادہ تر سیاسی جماعتیں کچھ کہنے سے کتراتی اور گھبراتی ہیں۔ اس کے تحت کسی بھی طرح سے کوئی بھی غیر منصفانہ طریقہ اختیار کر کے اقتدار حاصل کیا جاتا ہے۔ اس کیلئے سیاسی جماعتیں سیاست میں مذہب، ذات پات، قوم پرستی، تنگ نظری اور بے جا طاقت کا استعمال کرتی ہیں۔

چوتھا خطرہ اکثریت کا غلط استعمال:
چوتھا خطرہ اکثریت کے غلط استعمال کا ہے، جس میں مرکزی یا ریاستی حکومتیں تعمیری بات چیت کے بجائے تعداد کے زور پر اپنی مرضی مسلط کرتی ہیں۔ آئین کی تیاری کے وقت ڈاکٹر امبیڈکر نے بھی اس خدشے کا اظہار کرتے ہوئے اس کے خلاف خبردار کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہندوستان جیسے ملک میں جمہوریت کے آمریت میں تبدیل ہونے کا خطرہ ہے۔ خاص طور پر جب کسی پارٹی کو بھاری فتح حاصل ہو تو اس خطرے کے حقیقت میں بدلنے کا خدشہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔

پانچواں خطرہ مرکز اور ریاست کے درمیان اختلاف:
اس سلسلے کا پانچواں بڑا خطرہ مرکز اور ریاست کے درمیان اختلاف ہے۔ اختلاف غلط بات نہیں ہے لیکن اس کی وجہ سے کسی کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، وہ برا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ مرکز میں مضبوط حکومتوں نے ریاستوں میں اپوزیشن جماعتوں کی حکومتوں کے کام کاج میں خلل ڈالنے کیلئے آئین کی غلط تشریح کی ہے اور اسے کمزور کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان دنوں ایک اصطلاح 'ڈبل انجن کی حکومت' رائج ہے۔ یہ جملہ بذات خود اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ 'سنگل انجن' والی حکومتوں کو مرکز کی حمایت حاصل نہیں رہے گی اور وہ ہمیشہ خسارے میں رہیں گی۔ یہ سوچ جمہوری وفاقیت کیلئے بہت بڑا خطرہ ہے۔

چھٹا خطرہ جوابدہی کا فقدان:
آخری اور شاید سب سے اہم خطرہ حکومتوں میں جوابدہی کا فقدان ہے۔ منتخب حکومتیں جب عوام سے کیے گئے وعدوں کو پورے نہیں کرتیں اور سیاسی طاقت کو ذاتی مفادات کیلئے استعمال کرتی ہیں تو جمہوریت خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ راج دھرم کی وضاحت کرتے ہوئے کوٹلیہ نے کہا تھا کہ "عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کام کرنا" اسی طرح چانکیہ نے کہا تھا کہ "بادشاہ کو اپنی پوری طاقت عوامی فلاح و بہبود کیلئے وقف کرنی چاہیے۔"

معروف شاعر شاہد بڈگامی انتقال کر گئے

بڈگام، 15 جولائی (و س) وادی کے سب سے قابل احترام شاعروں اور ثقافتی محافظین میں سے ایک شاہد بڈگام کی موت کے بعد کشمیر کا ادبی اور ثقافتی برادری سوگ میں ہے۔ غلام محمد بھٹ کے نام سے پیدا ہوئے، وہ پیر کو بڈگام میں اپنے آبائی گھر میں طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ وہ 90 سال کا تھا۔ شاہد بڈگامی نے کشمیری ادب میں اپنی شاعری کے ساتھ ایک منفرد مقام حاصل کیا جس نے کئی دہائیوں تک، ریڈیو کشمیر سری نگر کو اپنی گرفت میں رکھا اور اسے کشمیری گلوکاروں میں سے کچھ نے پیش کیا۔ کلاسکی باریک بینی اور جذباتی گہرائی سے نشان زدان کی آیات نسل در نسل کو بھی رہتی ہیں۔ 1970 کی دہائی میں، بڈگامی نے تاریخی کشمیری فیچر فلم شیر- کشمیر مجھور میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے طور پر سنیما میں قدم رکھا، جس میں سنیما کے لیجنڈ بلراج ساہنی اور پربھات مکھرجی کے ساتھ کام کیا۔ لیجنڈ شاعر مجھور کی سوانح عمری پر مبنی یہ فلم کشمیری زبان کی دوسری خصوصیت کے طور پر ثقافتی سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ ایک ادبی مورخ کے طور پر، انہوں نے کشری مسری ہند تواریخ" جیسی تصانیف کے ذریعے قابل ذکر شراکتیں کیں، جو کشمیر (مرثیہ) کی شاندار روایت کو بیان کرنے والا ایک بنیادی متن ہے۔ ان کے متعدد شعری مجموعوں نے خطے کے ادبی ذخیرہ کو تقویت بخشی۔ اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ اور ضلع پنچایت آفیسر کی حیثیت سے ریٹائر ہونے کے بعد، بڈگامی ثقافتی منظر نامے میں ایک سرگرم شخصیت رہے، معزز سیاسی-ادبی جریدے بڈشاہ کی اشاعت اور تدوین کرتے رہے۔ اس کا گھر شاعروں، براڈکاسٹروں، فنکاروں اور ثقافتی مفکرین کا مرکز بن گیا۔ وہ شاعر فاروق بڈگامی کے چھوٹے بھائی اور فلمساز بشیر بڈگامی، اداکار نذیر جوش (شاہد رضا) گلوکار نثار بڈگامی، اور شاعر جاوید بڈگامی سمیت متعدد قابل ذکر شخصیات کے ماموں ہونے کی وجہ سے ادبی فضیلت کے سلسلے سے تعلق رکھتے تھے۔

ان کی وفات سے کشمیر ایک ادبی مشعل بردار، ایک ثقافتی محافظ اور ایک پیارے انسان سے محروم ہوگیا ہے، جس کی میراث ہمیشہ تحریک دیتی رہے گی۔ ان کے جنازے میں اہل خانہ، مداحوں اور ساتھی ادیبوں نے شرکت کی جنہوں نے اس شاعر کو خراج عقیدت پیش کیا جس کے اشعار کشمیری کی اجتماعی یادداشت کا حصہ بن چکے تھے۔ اللہ پاک شہید بڈگامی کو جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے۔

جموں اور کشمیر کے ڈوڈا ضلع میں لوگ حادثے کے بعد الٹ گئی گاڑی کے قریب کھڑے ہیں۔

نریش بالیان اور دیگر ملزمان کی عدالتی تحویل میں 22 جولائی تک توسیع

نئی دہلی، 15 جولائی (و س)۔ دہلی کی راؤز ایونیو کورٹ نے عام آدمی پارٹی کے رہنما نریش بالیان سے متعلق مکوکا معاملے میں دہلی پولیس کی طرف سے داخل کی گئی تیسری ضمنی چارج شیٹ کا نوٹس لیا ہے۔ عدالت نے اس معاملے میں آٹھویں ملزم ونکاس گہلوت اور ان کی بیوی وینیتا کے خلاف دائر چارج شیٹ کا نوٹس لیا۔ عدالت نے ونیتا کے خلاف سمن جاری کرتے ہوئے انہیں 22 جولائی کو پیش ہونے کا حکم دیا۔ منگل کو خصوصی جج دگ وجے سنگھ نے نریش بالیان اور دیگر ملزمان کی عدالتی تحویل میں 22 جولائی تک توسیع کرنے کا حکم دیا۔ منگل کو سماعت کے دوران کیس کے تمام ملزمان ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عدالت میں پیش ہوئے۔ تیسری چارج شیٹ میں دہلی پولیس نے بتایا ہے کہ 17 اپریل کو ونکاس گہلوت کی بیوی ونیتا نے اپنے شوہر کی ہدایت پر اپنے گھر سے ایک رشتہ دار کے گھر ہتھیار بھیجے تھے۔ دہلی پولیس نے یہ ہتھیار ونکاس گہلوت کے رشتہ دار کے گھر سے برآمد کیے تھے۔ اس دوران نریش بالیان نے اپنے گھر والوں سے فون اور ویڈیو کال پر بات کرنے کی اجازت مانگی۔ عدالت نے اس درخواست پر 22 جولائی کو سماعت کرنے کا بھی حکم دیا۔ عدالت نے متعلقہ جیل سپرنٹنڈنٹ کو ایکشن رپورٹ اور دہلی پولیس کو اس پر جواب داخل کرنے کی ہدایت دی۔ اس سے پہلے، 27 مئی کو، عدالت نے اس معاملے میں نریش بالیان کی طرف سے دائر دوسری ضمانت کی عرضی کو مسترد کر دیا تھا۔ نریش بالیان کے علاوہ جن ملزمان کے خلاف عدالت نے ضمنی چارج شیٹ دائر کی تھی ان میں ساحل عرف پولی، وجے عرف کالو اور جیوتی پرکاش عرف بابا شامل ہیں۔ عدالت نے ان ملزمان کے خلاف مکوکا کی دفعہ 3 اور 4 کے تحت نوٹس لیا ہے۔ 24 فروری کو عدالت نے ملزم ریتک پیٹر کے خلاف دائر چارج شیٹ کا نوٹس لیا تھا۔ نریش بالیان کو 4 دسمبر 2024 کو جبری وصولی کیس میں ضمانت ملنے کے بعد دہلی پولیس نے مکوکا کیس میں گرفتار کیا تھا۔ اسی وقت دہلی پولیس نے نریش بالیان کو جبری وصولی کے معاملے میں 30 نومبر 2024 کی رات کو گرفتار کیا تھا۔ اس سے قبل بی جے پی نے نریش بالیان کا ایک آڈیو کلپ جاری کیا تھا جس میں گینگسٹر کپل سنگوان عرف نندو اور بالیان کے درمیان بات چیت تھی۔ دہلی پولیس کے مطابق نریش بالیان اور گینگسٹر کے درمیان بات چیت کا یہ معاملہ 2023 کا ہے، اس سلسلے میں 2023 میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ کپل سنگوان ایک بدنام زمانہ گینگسٹر ہے جو اس وقت برطانیہ میں مقیم ہے۔ کپل سنگوان گزشتہ پانچ سال سے برطانیہ میں مقیم ہیں۔ کپل سنگوان اور نریش بالیان دونوں نجف گڑھ، دہلی کے رہنے والے ہیں۔ کپل سنگوان ہریانہ کے نفے سنگھ قتل کیس کا ماسٹر مائنڈ بھی ہے۔ کپل سنگوان کو بلو پہلوان اور بی جے پی لیڈر سریندر مٹیالا کے قتل کا ماسٹر مائنڈ بھی سمجھا جاتا ہے۔ نریش بالیان نے 2015 اور 2019 میں اتم نگر اسمبلی سیٹ کی نمائندگی کی تھی۔

سپریم کورٹ نے ایم آئی ایم کی رجسٹریشن منسوخی کی درخواست مسترد کر دی

حیدرآباد، 15 جولائی (و س)۔ سپریم کورٹ نے کل ہند آل مجلس اتحاد المسلمین کی رجسٹریشن منسوخ کرنے کی درخواست کو آج مسترد کر دیا۔ تاہم عدالت نے یہ زبانی تبصرہ کیا کہ سیاسی جماعتوں کی جانب سے مذہبی یا ذات پات کی بنیاد پر ووٹ مانگنا ایک خطرناک رجحان ہے۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی پر مشتمل بینچ نے ترو پتی نرسمہا موری کی جانب سے دائر اس درخواست پر غور کرنے سے انکار کیا، جس میں دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا تھا۔ واضح ہو کہ دہلی ہائی کورٹ نے بھی مجلس پارٹی کی رجسٹریشن کو منسوخ کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ بینچ نے واضح کیا کہ ابھیرام سنگھ فیصلے کے مطابق مذہب کے نام پر ووٹ مانگنے والے امیدوار کے خلاف تو انتخابی عرضی دائر کی جاسکتی ہے، لیکن کسی سیاسی جماعت کے خلاف نہیں۔ درخواست گزار کے وکیل وشنو شنکر جین نے استدلال کیا کہ مجلس پارٹی کا دستور آئین ہند، خاص طور پر سیکولرازم کے اصول کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر وہ انتخابی کمیشن کے پاس جا کر ہندو نام سے ایک جماعت رجسٹر کروانا چاہیں اور ویدوں و اپنشدوں کی تعلیم کو فروغ دینے کی بات کریں تو اجازت نہیں ملے گی، جبکہ مجلس اپنے دستور میں مسلمانوں میں اسلامی تعلیمات کے فروغ کی بات کرتی ہے۔ اس پر جسٹس سوریہ کانت نے جواب دیا کہ "آئین اقلیتوں کو کچھ مخصوص حقوق دیتا ہے اور اگر کوئی پارٹی اپنے منشور میں ان آئینی حقوق کے تحفظ کی بات کرتی ہے تو یہ خلاف قانون نہیں۔ کل ہند مجلس اتحاد المسلمین کا دستور آئین ہند کے خلاف نہیں ہے۔ عدالت نے اگرچہ اس مخصوص معاملے کو خارج کر دیا، تاہم درخواست گزار کو اجازت دی کہ وہ مستقبل میں کسی خاص پارٹی کا نام لیے بغیر اس مسئلے پر عمومی نوعیت کی آئینی رٹ درخواست داخل کرسکتا ہے۔

دہشت گرد تنظیم ٹی آر ایف کے رکن کی درخواست ضمانت مسترد

نئی دہلی، 15 جولائی (و س)۔ دہلی ہائی کورٹ کے جسٹس سبرامنیم پرساد کی سربراہی والی بنچ نے دہشت گرد تنظیم 'دی ریزسٹنٹ فرنٹ' (ٹی آر ایف) کے کارکن ارسلان آہنگر کی ضمانت کی عرضی کو مسترد کر دیا۔ عدالت نے کہا کہ ملزم بہت بااثر ہے اور اگر اسے رہا کیا گیا تو شواہد سے چھیڑ چھاڑ کا امکان ہے۔ عدالت نے کہا کہ ارسلان آہنگر نے دہشت گردوں کی تصاویر لگا کر لوگوں کو دہشت گردانہ سرگرمیوں میں شامل ہونے پر اکسایا۔ عدالت نے کہا کہ یہ نہیں کہا جاسکتا کہ آہنگر نے خود دہشت گردانہ سرگرمیوں میں سرگرمی سے حصہ نہیں لیا۔ آہنگر پر الزام ہے کہ اس نے سوشل میڈیا پر انصار غزوات الہند (اے جی ایچ) اور شیکو نائیسکو کے نام سے گروپس بنائے ہیں۔ اس نے دہشت گردانہ کارروائیاں کرنے کے لیے کئی Gmail اکاؤنٹس بنائے تاکہ وہ اپنے نظریے کو پھیلا سکے۔ این آئی اے کے مطابق، آہنگر سوشل میڈیا پلیٹ فارم جیسے فیس بک، واٹس ایپ، ٹیلی گرام، انسٹاگرام اور ٹویٹر کے ذریعے نوجوانوں کو دہشت گردانہ سرگرمیوں میں شامل کرنے کے لیے برین واش کرتا تھا اور انہیں ٹی آر ایف میں شامل ہونے کی ترغیب دیتا تھا۔ عدالت نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت ہر کسی کو تیز رفتار ٹرائل کا حق حاصل ہے اور اگر آہنگر کو لگتا ہے کہ ان کے ٹرائل میں تاخیر ہو رہی ہے تو وہ مجاز عدالت میں درخواست دائر کر سکتے ہیں۔

دہلی سمیت ملک کے کئی علاقوں میں تیز بارش، طوفان کا الرٹ

نئی دہلی، 15 جولائی (و س)۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے دہلی سمیت ملک کے کئی علاقوں میں تیز بارش اور گرج چمک کے ساتھ طوفان کی وارننگ جاری کی ہے۔ اس دوران آندھرا پردیش کے کچھ حصوں میں نمی اور گرمی کی وجہ سے لوگوں کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق چھتیس گڑھ اور راجستھان کے کئی علاقوں میں آج شام سے رات تک موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے، جب کہ کچھ مقامات پر انتہائی موسلا دھار بارش کا بھی امکان ہے۔ اس کے ساتھ ہی بہار، آسام، میگھالیہ، جھارکھنڈ، مغربی بنگال کے میدانی علاقوں، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ اور اڈیشہ میں بھی کئی مقامات پر بھاری سے بھاری بارش کی توقع ہے۔ مشرقی اتر پردیش، گجرات، جموں و کشمیر، لداخ، کیرالہ، کرناٹک، مدھیہ پردیش، ناگالینڈ، منی پور، میزورم، تریپورہ، انڈمان نکوبار جزائر، تمل ناڈو، پڈوچیری اور سکم جیسی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں بھی موسلا دھار بارش کی توقع ہے۔ بعض علاقوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک کی وارننگ بھی جاری کی گئی ہے۔ خاص طور پر بہار، جھارکھنڈ، اڈیشہ، اتراکھنڈ، مغربی بنگال، جموں و کشمیر اور لداخ کے کئی حصوں میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ آسمانی بجلی گر سکتی ہے۔ آندھرا پردیش، مدھیہ مہاراشٹر، چھتیس گڑھ، ودربھ اور اتر پردیش سمیت کئی ریاستوں میں گرج چمک اور بارش کی توقع ہے۔ انڈمان نکوبار، اڈیشہ، بنگال، آندھرا پردیش، کیرالہ اور کرناٹک کے کچھ علاقوں میں تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ آندھرا پردیش کے کچھ حصوں میں نمی اور گرمی کی وجہ سے لوگوں کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ بحیرہ عرب اور خلیج بنگال کے کئی علاقوں میں 40 سے 65 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چل سکتی ہیں۔ ماہی گیروں اور سمندری مسافروں کو خاص طور پر گجرات، کونکن، گوا، لکشدیپ، کیرالہ، کرناٹک اور تمل ناڈو کے سمندری ساحلوں پر الرٹ رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے سمندری سرگرمیوں سے وابستہ لوگوں سے ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کو کہا ہے۔

کانگریسی ارکان نے اسکول پہنچ کر طلبہ کے بیگوں کا وزن کیا اور کہا کہ حکومتی ہدایات کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی جارہی ہے

بھوپال، 15 جولائی (و س)۔ بھوپال میں منگل کو کانگریس لیڈران نے اسکول پہنچ کر بچوں کے بیگوں کا وزن چیک کیا۔ انہوں نے ترازو پر بیگ رکھ کر ان کا وزن چیک کیا۔ مدھیہ پردیش کانگریس کمیٹی کے ترجمان وویک ترپاٹھی حکومت اور محکمہ اسکولی تعلیم کو جگانے کے لیے ترازو لے کر پرائیویٹ اسکول پہنچے۔ ان کے ساتھ کانگریس کے ترجمان ابھینو برولیا، کندن پنجابی اور کرم چودھری نے پایا کہ طلباء کو مقررہ اصولوں کے برعکس بہت بھاری اسکول بیگ اٹھانے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ کانگریس ترجمان وویک ترپاٹھی نے کہا کہ اسکولی تعلیم کے محکمہ کی جانب سے 16 جون سے ریاست میں اسکولی بیگوں کے وزن کو لے کر جو بیداری مہم شروع کی گئی تھی وہ ابھی تک صرف کاغذوں پر چل رہی ہے اور ایک ماہ گزر جانے کے بعد بھی اس پر عمل آوری نہیں ہو رہی ہے۔ ایجوکیشن مافیا نے کمیشن کے لالچ میں نہ صرف پرائیویٹ اسکولوں بلکہ سرکاری اسکولوں کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ سی ایم رائس اسکول ہو یا پرائیویٹ اسکولوں کی حالت، ان میں کوئی فرق نہیں ہے۔ ترپاٹھی نے کہا کہ راجدھانی بھوپال میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کے دفتر سے صرف 500 میٹر کے فاصلے پر واقع پرائیویٹ اسکولوں اور سرکاری پی ایم شری اسکولوں کے طلباء کو حکومت کے مقررہ معیار سے کئی گنا زیادہ وزنی اسکول بیگ اٹھانے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ چھوٹے بچوں کے نازک کندھوں پر ضرورت سے زیادہ وزن ڈال دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے بہت سے بچے پڑھائی اور کھیل کود کی عمر میں ڈاکٹروں اور اسپتالوں کے چکر لگانے پر مجبور ہیں۔ بی جے پی حکومت اور انتظامیہ کے ساتھ ساتھ چائلڈ کمیشن بھی خاموش تماشائی ہے۔ وویک ترپاٹھی نے الزام لگایا کہ تعلیم مافیا کتابوں کی غیر ضروری خریداری میں کمیشن کے لالچ میں طلباء کی زندگی اور صحت کے ساتھ کھلواڑ کیا جا رہا ہے۔ کم عمری میں بچوں کی صحت بہت متاثر ہو رہی ہے لیکن حکومت اور انتظامیہ آنکھیں بند کیے ہوئے ہے۔ اگر سرکاری اسکولوں میں مفت کتابوں کی تقسیم میں بھی حکومت کے قواعد کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو یہ انتہائی تشویشناک ہے۔ وویک ترپاٹھی نے الزام لگایا کہ ضلع انتظامیہ بھی تعلیمی مافیا کے دباؤ میں کوئی کارروائی نہیں کر رہی ہے جبکہ پرائیویٹ اسکول کھلے عام یونیفارم اور کاپی کتابیں 10 گنا قیمت پر فروخت کر رہے ہیں۔ 25 جون کو ہم نے نہرو نگر میں ایک پرائیویٹ اسکول کی دکان کا دورہ کیا اور بتایا کہ تعلیمی مافیا کس طرح والدین کو لوٹ رہا ہے۔ اس کے بعد 01 جولائی کو ضلع کلکٹر کے دفتر میں عوامی سماعت میں اسکول آپریٹر کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے شکایت بھی درج کی گئی تھی، لیکن آج تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ جلد ہی ہم تمام ثبوتوں کے ساتھ معزز عدالت سے رجوع کریں گے۔ ابھینو برولیا نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اسکول بیگ کے وزن کے حوالے سے فوری طور پر سخت کارروائی کی جائے اور قصوروار ایجوکیشن افسران، انتظامیہ اور مافیا کے خلاف سخت کارروائی کی جائے تاکہ بچوں کے مستقبل اور صحت کو محفوظ بنایا جاسکے۔ انتظامیہ کو جواب دینا چاہئے کہ بھوپال کلکٹر کی طرف سے تشکیل دی گئی انسپکشن کمیٹی نے اب تک کیا کارروائی کی ہے اس کا تجزیہ کب کیا جائے گا۔

پدم ایوارڈز 2026 کے لیے نامزدگیوں کی آخری تاریخ 31 جولائی

نئی دہلی، 15 جولائی (و س)۔ یوم جمہوریہ 2026 کے موقع پر اعلان کیے جانے والے باوقار پدم ایوارڈز کے لیے نامزدگیوں اور سفارشات کو مدعو کیا گیا ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ نے منگل کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ آن لائن نامزدگی کا عمل 15 مارچ سے شروع ہو گیا ہے اور دلچسپی رکھنے والے شہری قومی ایوارڈ پورٹل کے ذریعے 31 جولائی تک اپنی نامزدگی یا سفارش کر سکتے ہیں۔ وزارت کے مطابق نامزدگی کے ساتھ ایک مختصر تفصیل اور 800 الفاظ تک کا ایک وضاحتی حوالہ ہونا ضروری ہے، جس میں واضح طور پر نامزد کی شاندار کامیابیوں یا خدمات کو نمایاں کیا جائے۔ نامزدگی کا عمل، رہنما خطوط اور دیگر تفصیلات وزارت داخلہ کی ویب سائٹ اور پدما ایوارڈ پورٹل پر دستیاب ہیں۔ پدما ایوارڈز (پدم وبھوشن، پدم بھوشن اور پدم شری) ملک کے اعلیٰ ترین شہری اعزازات میں سے ہیں۔ سال 1954 میں شروع کیے گئے ان ایوارڈز کا اعلان ہر سال یوم جمہوریہ کے موقع پر کیا جاتا ہے۔ ان کا مقصد فن، ادب، تعلیم، طب، سائنس، سماجی خدمت، کھیل، انجینئرنگ، سول سروس، صنعت وغیرہ کے شعبوں میں نمایاں اور غیر معمولی خدمات انجام دینے والے افراد کو اعزاز دینا ہے۔ موجودہ حکومت نے پدم ایوارڈز کو "پیپلز پدم" بنانے کا عزم کیا ہے۔ اس کے تحت اب کوئی بھی شہری کسی بھی مستحق کو نامزد کرسکتا ہے، یہاں تک کہ خود نامزدگی بھی کرائی جاسکے گی۔ خاص طور پر خواتین، پسماندہ طبقات، درج فہرست ذاتوں اور قبائل، معذور افراد اور معاشرے کی بے لوث خدمت کرنے والے لوگوں کو اہمیت دینے کی اپیل کی گئی ہے۔ اگرچہ یہ اعزاز سرکاری ملازمین کو نہیں دیا جاتا لیکن ڈاکٹروں اور سائنسدانوں کو اس اصول سے استثنیٰ حاصل ہے۔ سرکاری شعبے میں کام کرنے والے باقی سرکاری ملازمین کو ایوارڈ کے لیے اہل نہیں سمجھا جاتا۔

دہلی کی وزیر اعلیٰ نے محکمہ ٹرانسپورٹ اور آئی ایس بی ٹی کی ترقیاتی تجاویز پر جائزہ میٹنگ کی

نئی دہلی، 15 جولائی (و س)۔ دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی صدارت میں منگل کو دہلی سکریٹریٹ میں محکمہ ٹرانسپورٹ اور بین ریاستی بس ٹرمینلز (آئی ایس بی ٹی) کی ترقی کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ کے دوران ریکھا گپتا نے کہا کہ دارالحکومت میں پبلک ٹرانسپورٹ کو مزید ہموار، قابل رسائی، محفوظ اور مسافروں کے لیے سازگار بنانے سے متعلق تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایس بی ٹی کمپلیکس کی جدید کاری، مسافروں کی سہولت کو بڑھانے کے لیے مربوط اسمارٹ کارڈ سسٹم کے نفاذ جیسی تجاویز پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ریکھا گپتا نے کہا کہ اسمارٹ کارڈ سسٹم کے نفاذ سے مسافروں کو بس، میٹرو اور دیگر پبلک ٹرانسپورٹ کے درمیان آسان اور کیش لیس سفر کی سہولت ملے گی۔ متعلقہ اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ مسافروں کی سہولیات اور حفاظت کو اولین ترجیح دیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام کاموں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے اور اسکیم کے نفاذ میں شفافیت اور احتساب کو ترجیح دی جائے۔ کابینہ وزیر پنکج سنگھ، محکمہ ٹرانسپورٹ اور دہلی ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن (ڈی ٹی آئی ڈی سی) کے سینئر افسران میٹنگ میں موجود تھے۔

دہلی۔ ہاوڑہ ٹریک پر بنا چھراڈہ اور کٹھ پلا زیادہ محفوظ نہیں ہے

علی گڑھ، 15 جولائی (و س)۔ گجرات کے وڈودرا میں پل ٹوٹنے کے حادثے کے بعد ضلع کے شہر اور دیہی علاقوں میں بنے پلوں پر پیدل چلنے والوں کی پریشانیاں بڑھ گئی ہیں۔ چھراڈہ پل پر لوگ بھاری گاڑیوں کے آگے، یا پیچھے چلنے سے گھبراتے ہیں کیونکہ پل کے دونوں جانب بنی لوہے کی ریلنگ مضبوط نہیں ہے۔ 10؟ سال پہلے ایک ٹرک ریلنگ توڑ کر نیچے گر گیا تھا۔ ایس وی کالج کے گیٹ کی طرف پل کے نچلے حصے میں کئی جگہ زنگ آلود لوہے کی سلاخیں نظر آرہی ہیں۔ اسی طرح کٹھ پلا پل کے بیچ میں گڑھے ہیں اور ریلنگ بھی جگہ جگہ ٹوٹی ہوئی ہے۔ شنی مندر کی طرف پل کے نیچے دراڑیں پڑ گئی ہیں، جب ٹرینیں ان پلوں کے نیچے سے سو کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گزرتی ہیں اور بھاری گاڑیاں اوپر سے گزرتی ہیں تو کمپن (وائبریشن) بڑھ جاتا ہے۔ اسکے بعد بنائے گئے دیگر پلوں کی ریلنگ مضبوط ہے، مگر ان پر گڑھے اور پتھر بکھرے نظر آتے ہیں۔ دیہی علاقے میں دریائے کالی اور گنگ نہر پر بنائے گئے پل بھی خستہ حال ہیں، اس لیے اب نئے بنانے کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ کٹھ پلا دہلی۔ ہاوڑہ ٹریک پر ایک تاریخی پل ہے۔ اس پل کے دونوں طرف لوہے کی ریلنگ لگی ہوئی ہے، وہ کچھ جگہوں پر ٹوٹ گئی ہے۔ بیچ میں گڑھے ہیں۔ درمیان میں موجود ڈیوائیڈر بھی ٹوٹ چکے ہیں۔ چھراڈہ پل جی ٹی روڈ پر رام لیلا میدان سے آگے بنا ہے۔ اسکے ایک طرف ایچ بی انٹر کالج، ایس وی کالج اور دوسری طرف شری وارشنی مندر ہے، اسکے نیچے ہزاروں لوگوں کی آمد و رفت رہتی ہے۔ اس پل کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔ بسوں، ٹرکوں اور دیگر گاڑیوں کے علاوہ دو پہیہ گاڑیاں بھی گزرتی ہیں۔ پل کی ریلنگ کئی بار ٹوٹ چکی ہے۔ محکمہ تعمیرات عامہ نے اسکی مرمت کی ہے۔ پل کے دونوں طرف لوہے کی ریلنگ کی جگہ آر سی سی ریلنگ بنانے کی ضرورت ہے۔

بنگلورو سٹی پولیس کمشنر سیمنت کمار سنگھ ایک پراپرٹی پریڈ کے دوران برآمد شدہ جعلی آدھار کارڈز کو دیکھ رہے ہیں، جو کہ برآمد شدہ چوری شدہ یا ضبط شدہ اشیاء کو دکھا رہے ہیں، بنگلورو، کرناٹک میں۔

ایم پی کے وزیر اعلیٰ نے بھارت مارٹ کو عالمی تجارت کا گیٹ وے قرار دیا

بھوپال، 15 جولائی (و س) اپنے دبئی دورے کے تیسرے دن وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے منگل کو ڈی پی ورلڈ اور جبل علی فری زون (جافزا) کے سینئر عہدیداروں سے ملاقات کی اور "بھارت مارٹ" پروجیکٹ اور اس سے وابستہ لاجسٹک امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ بھارت مارٹ کو "عالمی تجارت کا گیٹ وے" بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ جدید تجارتی مرکز ہندوستانی مصنوعات، خاص طور پر فوڈ پروسیسنگ، زراعت اور دستکاری جیسی مصنوعات کے لیے مشرق وسطیٰ، افریقہ اور یورپ جیسی منڈیوں تک براہ راست رسائی فراہم کرے گا۔ بھارت مارٹ 2026 میں اپریشنل ہو جائے گا اور "لوکل سے گلوبل" کی پالیسی کو ایک نئی سمت دے گا۔ دبئی میں ڈی پی ورلڈ اور جافزا کے عہدیداروں کے ساتھ وزیر اعلیٰ کی اس ملاقات کو ہندوستان کے مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایم ایس ایم ای) کو عالمی مارکیٹ سے جوڑنے کی سمت میں ایک تاریخی پہل سمجھا جا رہا ہے۔ دراصل بھارت مارٹ ایک کثیر جہتی بین الاقوامی کاروباری مرکز ہے جو دبئی کے جبل علی فری زون (جافزا) میں تقریباً 2.7 ملین مربع فٹ میں تیار کیا جا رہا ہے۔ اس کا سنگ بنیاد وزیر اعظم نریندر مودی اور دبئی کے حکمران شیخ محمد بن راشد المکتوم نے فروری 2024 میں مشترکہ طور پر رکھا تھا۔ یہ مرکز ڈی پی ورلڈ کے ذریعے چلایا جا رہا ہے اور اس میں 1500 سے زیادہ شو رومز، جدید ترین گودام اور دفتری سہولیات شامل ہوں گی۔ اس پروجیکٹ کو ہندوستانی ایم ایس ایم ای کو ایک عالمی پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے تاکہ وہ آسانی سے اپنی معیاری اشیاء برآمد کرسکیں۔ بھارت مارٹ عالمی تجارت میں ہندوستان کا حصہ بڑھانے کے لیے ایک مضبوط ستون بنے گا۔ میٹنگ میں مدھیہ پردیش میں ڈی پی ورلڈ کے مجوزہ ریل ٹرمینل اور اجین-ناگدا روٹ کو خاص طور پر بھارت مارٹ کو سامان کی بغیر کسی رکاوٹ کے سپلائی کے ایک اہم ذریعہ کے طور پر اجاگر کیا گیا۔ یہ لاجسٹک کنیکٹیوٹی ہندوستان سے دبئی تک سامان کی تیز رفتار، اقتصادی اور ہموار نقل و حمل کو یقینی بنائے گی، جس سے ریاست کے برآمد کنندگان کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے کہا کہ ہماری حکومت اس سفر کو صرف ایک کاروبار کے طور پر نہیں بلکہ مدھیہ پردیش کے اقتصادی مستقبل کی بنیاد کے طور پر غور کر رہی ہے۔

نیتن یاہو حکومت کو شدید دھچکا، چھ اتحادی ارکان پارلیمان مستعفی، حکومت سے علاحدگی کا اعلان

تل ابیب، 15 جولائی (و س) یہودی مذہب کے حوالے سے انتہائی کٹر خیالات رکھنے والی اسرائیلی جماعتوں نے ایک بار پھر انتباہ کیا ہے کہ نیتن یاہو کی مخلوط حکومت سے الگ ہونے جا رہی ہیں۔ ان میں سے ایک کے ارکان پارلیمان نے استعفے بھی دے دیے ہیں۔ حکومتی اتحاد سے نکلنے کی وجہ مذہبی یہودی نوجوانوں کے لیے لازمی فوجی خدمات سے استثنا کا زیر التوا بل منظور نہ کیا جانا بتائی گئی ہے۔ اسرائیل میں آباد کٹر یہودی آبادی مجموعی آبادی کے 13 فیصد کے قریب ہے۔ یہی وہ یہودی کمیونٹی ہے جس کی آبادی میں اضافہ سب دیگر اسرائیلیوں کی آبادی کے تناسب سے زیادہ ہے۔ ان کی ایک اور اہم بات یہ ہے کہ اپنے یہودی نظریات کی وجہ سے ان میں دوسرے مذاہب کے افراد کے لیے نرمی کم ہے اور اسرائیلیوں کو جنگ پر ابھارنے میں پیش پیش رہتے ہیں مگر اپنے نوجوانوں کو جنگوں میں جھونکنے کو تیار نہیں ہوتے۔ اب ان کا یہی مطالبہ نیتن یاہو کی حکومت سے راستہ جدا کرنے کا سبب بتایا گیا ہے۔ یاد رہے ان آرتھوڈاکس اور کٹر مذہبی یہودی آبادی کو اسرائیل میں لازمی فوجی خدمات سے استثنا ملا رہا ہے۔ لیکن غزہ جنگ کے طویل اور سنگین ترچیلنج کی وجہ سے اسرائیلی عدالت نے ان کا یہ استثنا ختم کر دیا ہے۔ لیکن یہ حکمران اتحاد میں شامل انتہا پسند جماعتیں چاہتی ہیں کہ ان یشوا اسٹوڈنٹس پر یہ لازمی فوجی بھرتی کی پابندی ختم کی جائے۔ ان انتہا پسند جماعت یونائیٹڈ تورہ جوڈزم کے سات ممبران پارلیمنٹ میں سے چھ ارکان پارلیمنٹ نے ایک خط لکھ کر اپنے استعفے پیش کر دیے ہیں۔ اس جماعت کے سربراہ نے ایک ماہ قبل استعفیٰ دے دیا تھا۔ ان استعفوں کے بعد نیتن یاہو کو 120 کے ایوان میں حاصل 61 ارکان کی حمایت مزید کم ہو جائے گی۔ تاہم ابھی نیتن یاہو کی دیگر انتہا پسند اتحادی جماعت شاس کے بارے میں یہ واضح نہیں ہو سکا کہ وہ بھی حکومتی اتحاد سے نکل جائے گی یا نہیں۔ تاہم چھ ارکان کے مستعفی ہونے والی جماعت کے ترجمان نے تصدیق کر دی ہے کہ ان کے مستعفی ارکان حکومت چھوڑ رہے ہیں۔ ان ناراض جماعتوں سے نیتن یاہو کی حکومت نے 2022 میں وعدہ کیا تھا کہ وہ یہودی انتہا پسند مذہبی اسٹوڈنٹس کی تعلیمی سرگرمیوں کی وجہ سے ان کے فوجی خدمات سے استثنا کا بل پارلیمنٹ میں پیش کر کے منظور کرائے گی مگر آج تک اس وعدے پر عمل نہیں کیا گیا ہے۔

نئی دہلی میں، کالج کو ای میل کے ذریعے، بم کی دھمکی ملنے کے بعد، سینٹ سٹیفن کالج کے احاطے میں تلاشی مہم کے دوران دہلی پولیس کے بم سکواڈ کے اہلکار سنیفر ڈاگ کے ساتھ۔

حماس کے جوابی حملے میں تین اسرائیلی فوجی ہلاک، نیتن یاہو اور عسکری قیادت پر سخت تنقید

غزہ، 15 جولائی (و س) اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے پیر کی شب کو "انتہائی مشکل قرار دیتے ہوئے تصدیق کی کہ شمالی غزہ میں حماس کے ایک اچانک حملے میں تین اسرائیلی فوجی ہلاک جبکہ ایک افسر شدید زخمی ہو گیا۔ نیتن یاہو نے کہا کہ پوری اسرائیلی قوم بکتر بند بریگیڈ کے ہلاک شدگان کا سوگ منا رہی ہے۔ ادھر اسرائیل کے اپوزیشن رہنما اور ڈیموکریٹک الائنس کے سربراہ یائیر گولان نے فوجیوں کی ہلاکت کا الزام نیتن یاہو پر عائد کرتے ہوئے کہا کہ یہ "ایک نہ ختم ہونے والی سیاسی جنگ کے نتائج ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ "ایک بار پھر نیتن یاہو فوجیوں کو بیچ رہا ہے اور ان کے خون کو اس لیے بہنے دے رہا ہے تاکہ وہ اقتدار کی کرسی پر ایک دن اور بیٹھ سکے۔ اسی دوران اسرائیلی چینل 12 نے نشاندہی کی کہ "ہمارے تلخ حالات کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ایک جانب حکومت فوجی سروس سے چھوٹ کے قانون پر مذہبی جماعتوں سے مذاکرات کر رہی ہے تو دوسری جانب غزہ میں تین فوجیوں کی ہلاکت کی خبریں آ رہی ہیں۔ ان واقعات سے قبل اسرائیلی فوج نے تصدیق کی تھی کہ شمالی غزہ کے علاقے جبالیہ میں حماس کے گھات میں آ کر تین فوجی مارے گئے اور ایک افسر شدید زخمی ہو گیا۔ فوجی ریڈیو نے عسکری ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ ہلاک شدگان اور زخمی افسر کا تعلق 401 بریگیڈ سے تھا اور وہ سب اپنے ٹینک میں موجود تھے جب شدید دھماکہ ہوا۔ اسرائیلی خبروں کے مطابق غزہ میں چار مختلف فوجی کارروائیوں کے دوران مزید تین فوجی شدید زخمی ہوئے۔ رپورٹس کے مطابق حماس نے اسرائیلی افواج کو مختلف مقامات خان یونس، جبالیہ، الشجاعیہ اور الفتاح میں ایک ہی وقت پر نشانہ بنایا۔ اسرائیلی براڈ کاسٹنگ اتھارٹی کے مطابق گھات لگانے کا واقعہ دوپہر کے وقت پیش آیا جب ایک میرکاوا ٹینک میں زوردار دھماکہ ہوا، جس سے ٹینک میں آگ لگ گئی۔ آگ بجھانے میں طویل وقت لگا، جب کہ فوجی ٹینک میں پھنسے رہے۔ مارچ 2025 سے دوبارہ شروع ہونے والی اسرائیلی فوجی کارروائی کے بعد سے اب تک 43 اسرائیلی فوجی مارے جا چکے ہیں۔ جبکہ گذشتہ برس اکتوبر 2023ء میں شروع ہونے والی غزہ جنگ کے آغاز سے اب تک ہلاک ہونے والے اسرائیلی فوجیوں کی مجموعی تعداد 893 ہو چکی ہے۔

سفارت کاری کا میدان کھلا ہے مگر جوابی کارروائی کیلئے بھی تیار ہیں: ایرانی صدر

تہران، 15 جولائی (و س) ایرانی صدر مسعود بزشکیان نے کہا ہے کہ ایران نئے امکانات کے دروازے کھولنے کے لیے تیار ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "ہمیں ماضی کو تنقیدی نگاہ سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں انھوں نے کہا کہ ایران کو بہتر مستقبل کی جانب لے جانے والی راہ امید کی ازسرنو تعمیر، سیکھنے اور تبدیلی کے لیے آمادگی اور ایک ایسا راستہ ہے جو ہم آہنگی، ہمدردی اور عقل و فہم پر مبنی ہو۔ انھوں نے واضح کیا کہ ایران آج بھی سفارت کاری کے دروازے کھلے ہونے پر یقین رکھتا ہے اور اس پر امن راستے کو سنجیدگی سے اپنانا چاہتا ہے۔ یہ بیان ایرانی وزیر دفاع بریگیڈیئر جنرل عزیز نصیر زادہ کے اس بیان کے بعد سامنے آیا جس میں انھوں نے گزشتہ ماہ اسرائیل اور امریکہ کے ساتھ طے پانے والے فائر بندی معاہدے پر عدم اعتماد کا اظہار کیا تھا۔ پیر کو ترکیہ اور ملائیشیا کے وزرائے دفاع سے الگ الگ گفتگو کے دوران جنرل نصیر زادہ نے کہا کہ حالیہ جنگ کے دوران ایران نے امریکہ اور اسرائیل کو سخت جواب دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران کا مقصد نہ تو جنگ کے دائرے کو وسیع کرنا ہے اور نہ ہی خطے کی سکیورٹی کو نقصان پہنچانا، تاہم اگر کسی جانب سے حملہ کیا گیا تو ایران ایک "فیصلہ کن اور تکلیف دہ" ردعمل دینے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ایران، فائر بندی پر بھروسہ نہیں کرتا، اسی وجہ سے اس نے ہر ممکنہ صورت حال کے لیے مختلف منظر نامے تیار کر رکھے ہیں۔ اسی دوران پاسداران انقلاب کی القدس فورس کے معاون برائے امور رابطہ، جنرل ایرج مسجدی نے کہا کہ ایران مسلسل اپنی دفاعی صلاحیتوں کو بہتر بنانے میں مصروف ہے، چاہے وہ جنگ کے دوران ہی کیوں نہ ہو۔ انھوں نے کہا کہ حالیہ بارہ روزہ جنگ ایران کے لیے ایک عملی مشق جیسی تھی جس نے دفاعی فضائی نظام، میزائل صلاحیت اور حملہ آور تیاریوں کے لحاظ سے ایران کو خود کو آزمانے اور بہتر بنانے کا موقع فراہم کیا۔ یاد رہے کہ 13 جون کو اسرائیل نے ایران پر فضائی حملے شروع کیے تھے جن میں متعدد فوجی اور جوہری مراکز کو نشانہ بنایا گیا۔ ان حملوں میں کئی اعلیٰ فوجی افسران اور جوہری سائنسدان ہلاک کیے گئے۔ یہ کشیدگی اس وقت مزید بڑھی جب 22 جون کو امریکہ نے بھی تنازع میں مداخلت کرتے ہوئے تہران کے جنوب میں واقع فردو کے زیرزمین یورینیم افزودگی مرکز، اور اصفہان و نطنز کی دو دیگر جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ ایران نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے قطر اور عراق میں امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا، تاہم کوئی جانی نقصان رپورٹ نہیں ہوا۔ 24 جون کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیل اور ایران کے درمیان فائر بندی کا اعلان کیا۔ یہ جنگ اس وقت جاری مذاکرات کو بھی متاثر کر گئی، جو ایران اور امریکہ کے درمیان اپریل میں شروع ہوئے تھے۔ ان مذاکرات کا مقصد ایران کے جوہری پروگرام پر معاہدہ اور اقتصادی پابندیوں میں نرمی حاصل کرنا تھا۔ اب بھی دونوں ممالک کے درمیان مذاکراتی عمل تعطل کا شکار ہے، خاص طور پر یورینیم کے افزودگی کے معاملے پر۔ ایران اس پر اپنا حق سمجھتا ہے، جب کہ امریکی انتظامیہ اسے ایک "سرخ لکیر" قرار دیتی ہے۔ اقوام متحدہ کی ایٹمی توانائی ایجنسی کے مطابق ایران وہ واحد غیر جوہری ملک ہے جو 60 فیصد تک یورینیم افزودہ کر رہا ہے، جب کہ 2015 کے معاہدے میں اس حد کو 3.67 فیصد پر محدود کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ جوہری ہتھیار بنانے کے لیے یورینیم کو 90 فیصد تک افزودہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔

غزہ پر تازہ اسرائیلی حملوں میں 100 فلسطینی جاں بحق

غزہ، 15 جولائی (و س) غزہ کی پٹی میں طبی ذرائع نے آج منگل کے روز اعلان کیا ہے کہ پیر کو فجر کے وقت سے اب تک جاری اسرائیلی فضائی حملوں کے نتیجے میں جاں بحق فلسطینیوں کی تعداد 100 تک پہنچ گئی ہے۔ ابتدائی طور پر ہلاکتوں کی تعداد 32 بتائی گئی تھی، جو وقت گزرنے کے ساتھ بڑھ کر 88 ہوئی اور اب 100 سے تجاوز کر گئی ہے۔ مذکورہ اسرائیلی بمباری غزہ کی پٹی کے شمالی علاقوں پر کی گئی، جہاں گزشتہ رپورٹوں کے مطابق 15 افراد جاں بحق ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ جنوبی علاقوں میں خان یونس اور رفح، اور مشرقی جانب التفاح اور الشجاعیہ کے علاقوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ یہ بات جرمن خبر رساں ایجنسی نے بتائی۔ اسرائیلی حملوں کی تفصیلات کے مطابق رفح میں اسرائیلی فوج کی جانب سے امدادی سامان کی تقسیم کے مقام الشاکوش کے قریب فائرنگ کی گئی، جس کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق اور نو زخمی ہوئے۔ علاوہ ازیں، شمالی وسطی غزہ میں النصیرات کیمپ کے قریب پانی بھرنے والی ایک گاڑی پر میزائل حملہ کیا گیا، جس سے ایک شہری جاں بحق اور کئی زخمی ہوئے۔ مزید یہ کہ جنوبی علاقوں پر مختلف حملوں میں سات فلسطینی جاں بحق ہوئے، جبکہ خان یونس کے مشرقی علاقے سے تین لاشیں ملبے سے نکالی گئیں۔ اسی طرح غزہ شہر کے مشرقی علاقے پر حملے میں چار افراد جاں بحق اور دیگر زخمی ہوئے۔ فوجی ذرائع کے مطابق اسرائیلی افواج کی جانب سے غزہ کے مختلف علاقوں میں بڑے پیمانے پر حملے جاری ہیں۔ مقامی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ مشرقی غزہ کے الشجاعیہ محلے میں اسرائیلی فوج نے ایک بارودی روبوٹ بھی استعمال کیا ہے۔ یہ بڑے پیمانے پر حملے ایسے وقت میں ہو رہے ہیں جب جنگ بندی کے لیے سفارتی کوششیں بھی جاری ہیں۔ دوحہ میں قطر، مصر اور امریکا کی شرکت سے اسرائیل اور حماس کے درمیان بالواسطہ مذاکرات دوبارہ شروع ہو چکے ہیں، جن کا مقصد جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے پر معاہدہ کرنا ہے۔ گذشتہ ہفتے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے درمیان دو روزہ مذاکرات ہوئے، جو بغیر کسی پیش رفت کے ختم ہوئے، یہ بات "ایسوی ایٹڈ پریس" نیوز ایجنسی نے بتائی۔ ادھر اقوام متحدہ کی مختلف ایجنسیاں، جن میں خوراک اور صحت کی نگہداشت سے وابستہ ادارے بھی شامل ہیں، پہلے ہی خبردار کر چکی ہیں کہ ایندھن کی شدید کمی کے باعث انھیں جلد اپنی تمام کارروائیاں بند کرنا پڑ سکتی ہیں۔ ایک مشترکہ بیان میں ان ایجنسیوں نے کہا ہے کہ ہسپتالوں نے کام کرنا بند کر دیا ہے اور ایمبولینسیں اب نقل و حرکت کے قابل نہیں رہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ "ایندھن کے بغیر نقل و حمل، پانی کی فراہمی، نکاسی آب، مواصلاتی نظام، بیکریاں اور عوامی باورچی خانے سب بند ہو جائیں گے۔ ان ایجنسیوں نے یہ بھی بتایا کہ گزشتہ ہفتے غزہ میں تقریباً 1,50,000 لیٹر ایندھن داخل ہوا، جو 130 دن کے بعد پہلی کھیپ ہے۔ تاہم یہ صرف روزمرہ کی ضروریات اور امدادی سرگرمیوں کو جاری رکھنے کے لیے درکار مقدار کا ایک معمولی حصہ ہے۔ یاد رہے کہ سات اکتوبر 2023 سے جاری جنگ میں غزہ کی وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق اب تک 58 ہزار سے زائد افراد شہید اور 1,38,000 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ غزہ کی پٹی کے بڑے علاقے سخت انسانی بحران کا سامنا کر رہے ہیں، جہاں محاصرہ اور بنیادی اشیائے ضرورت کی قلت برقرار ہے۔

وادی کشمیر میں 17 جولائی تک گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی

سرینگر، 15 جولائی (و س) زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں حالیہ اضافے کے بعد، پارہ ایک بار پھر پوری وادی میں گر گیا ہے، منگل کو کئی علاقوں میں بارش ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات نے یہاں 17 جولائی تک بارش جاری رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق حالیہ بارشوں نے جموں و کشمیر میں درجہ حرارت میں مزید کمی کی ہے۔ جموں و کشمیر کے لیے اگلے ہفتے کے لیے پیلا اور اورنج الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ جموں ڈویژن کے لیے، ایک اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ 16 جولائی تک کئی مقامات پر بھاری بارش، گرج چمک، بجلی گرنے اور تیز ہواؤں کا امکان ہے۔ ڈویژن کے لیے 18 سے 20 جولائی تک یلو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ کشمیر ڈویژن میں اگلے سات دنوں کے لیے یلو الرٹ بھی جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے بتایا کہ عام طور پر ابر آلود موسم متوقع ہے۔ 17 جولائی تک کئی مقامات پر وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ انھوں نے کہا کہ 18 سے 21 جولائی تک مختلف مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ مزید برآں، موسمیات نے ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ جموں و کشمیر میں چند مقامات پر تیز بارش کا امکان ہے، اور 17 جولائی تک جموں ڈویژن کے الگ تھلگ مقامات پر موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ خطرناک مقامات پر مٹی کے تودے گرنے اور پتھروں کے ساتھ سیلاب کی توقع ہے۔ دریں اثنا، سری نگر کی ضلع انتظامیہ نے 17 جولائی تک سری نگر سمیت کشمیر کے کچھ حصوں میں موسلا دھار بارش، گرج چمک اور تیز ہواؤں کی پیش گوئی کے پیش نظر موسم کی ایڈوائزری جاری کی ہے۔ حکام نے رہائشیوں، خاص طور پر دریائے جہلم، اس کی معاون ندیوں اور قریبی ندیوں کے قریب رہنے والوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اس عرصے کے دوران آبی ذخائر سے دور رہیں۔ حکومت جموں و کشمیر، ضلع مجسٹریٹ سری نگر کے دفتر کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ تیز ہواؤں کے ساتھ تیز بارش اور گرج چمک کے ساتھ طوفان کی پیش گوئی کی روشنی میں سیاحوں، شکارہ سواروں، ریت نکالنے والوں اور کشتی چلانے والوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ڈل جھیل، دریائے جہلم اور دیگر آبی ذخائر پر سفر کرنے سے گریز کریں جب تک کہ موسمی حالات بہتر نہ ہوں۔ اس نے لوگوں سے الرٹ رہنے اور حفاظتی ہدایات پر عمل کرنے کی اپیل کی ہے۔

امریکہ نیٹو ممالک کے ذریعے یوکرین کو 'ٹاپ آف دی لائن ہتھیار' بھیجے گا

واشنگٹن، 15 جولائی (و س) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ نیٹو ممالک کے ذریعے یوکرین کو 'ٹاپ آف دی لائن ہتھیار' بھیجے گا اور اس کے ساتھ ہی روس کو دھمکی بھی دی ہے کہ اگر 50 دنوں کے اندر جنگ ختم کرنے کا معاہدہ نہ ہوا تو اس پر بڑے پیمانے پر ٹیرف عائد کیے جائیں گے۔ واشنگٹن میں نیٹو کے سربراہ جنرل مارک روٹے کے ساتھ ملاقات کے بعد ٹرمپ نے کہا کہ ہم اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ یوکرین وہ کر سکے جو وہ کرنا چاہتا ہے۔ روٹے نے تصدیق کی کہ امریکہ نے بڑے پیمانے پر یوکرین کو نیٹو کے ذریعے ضروری سامان فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور یہ کہ یورپی ممالک یہ رقم ادا کریں گے۔ ٹرمپ نے کہا کہ یورپی ممالک کیئو کو اپنا پیٹریاٹ ایئر ڈیفنس سسٹم بھیجیں گے۔ جس پر یوکرین روس کے مہلک فضائی حملوں کو پسپا کرنے کے لیے انحصار کرتا ہے اور اس کے بعد امریکہ کی طرف سے متبادل جاری کیے جائیں گے۔ روٹے اور ٹرمپ دونوں نے ہی عسکری ساز و سامان اور اسلحے کی تفصیلات نہیں بتائی ہیں۔ روٹے نے کہا کہ 'اگر میں پوتن کی جگہ ہوتا۔۔۔ تو میں دوبارہ سوچتا کہ آیا مجھے یوکرین سے متعلق مذاکرات کو سنجیدگی سے نہیں لینا چاہیے'۔

روسی فوج نے اپنی فضائی حدود کے مختلف علاقوں میں یوکرین کے 55 ڈرون تباہ کر دیے

ماسکو، 15 جولائی (و س) روسی وزارت دفاع نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹیلیگرام پر اعلان کیا ہے کہ فضائی دفاعی نظام نے رات کے دوران یوکرین کے 55 ڈرون طیاروں کو روس کے پانچ علاقوں اور بحیرہ اسود کے اوپر تباہ کر دیا۔ یہ بات 'رائٹرز' نے آج منگل کے روز بتائی۔ روسی پارلیمان کی خارجہ امور کی کمیٹی کے سربراہ لیونیڈ سلوٹسکی نے پیر کے روز کہا تھا کہ یوکرین کو دوبارہ میزائلوں کی فراہمی ایک پسپائی کا قدم ہوگا، لیکن اس سے خصوصی فوجی کارروائی کے علاقے میں صورت حال پر کوئی بنیادی اثر نہیں پڑے گا۔ سلوٹسکی نے کہا کہ میزائلوں کی فراہمی کا دوبارہ آغاز پیچھے ہٹنے کے مترادف ہوگا، تاہم اس سے محاذ پر صورت حال میں کوئی انقلابی تبدیلی نہیں آئے گی۔ انھوں نے مزید کہا کہ یوکرین میں خصوصی فوجی کارروائی کے اہداف ہر حال میں حاصل کیے جائیں گے، چاہے مذاکرات کے ذریعے یا میدان جنگ میں۔ سلوٹسکی نے یہ بات روسی خبر رساں ادارے "اسپوتنک" سے گفتگو میں کہی۔ سلوٹسکی نے یہ بھی کہا کہ اگر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ واقعی مسئلے کے حل میں پیش رفت چاہتے ہیں، تو انھیں یوکرین پر دباؤ ڈالنا ہوگا، محض روس پر ثانوی پابندیاں عائد کرنے کا وعدہ کافی نہیں ہوگا۔ اس سے قبل امریکی صدر ٹرمپ نے نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک روٹے کے ساتھ ایک مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران اعلان کیا تھا کہ نیٹو کے رکن ممالک یوکرین کو 'پیٹریاٹ' میزائل نظام فراہم کریں گے۔ مزید یہ کہ امریکا ان کی جگہ نئے میزائل فراہم کرے گا، بشرطیکہ وہ ان ہتھیاروں کی مکمل قیمت ادا کریں۔ ٹرمپ نے یہ دھمکی بھی دی کہ اگر یوکرین کے حوالے سے کوئی معاہدہ پچاس دن کے اندر طے نہ پایا، تو وہ روس پر سخت پابندیاں عائد کریں گے، حتیٰ کہ ان ممالک پر بھی جو روس سے تیل خریدتے ہیں مثلاً بھارت اور چین وغیرہ۔

امریکی عدالت نے افغان شہریوں کیلئے عارضی حفاظتی حیثیت کا خاتمہ روک دیا

واشنگٹن، 15 جولائی (و س) ایک امریکی اپیل کورٹ نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کو امریکہ میں موجود ہزاروں افغان شہریوں کے لیے عارضی حفاظتی حیثیت (Temporary Protected Status-TPS) ختم کرنے سے روک دیا ہے۔ گذشتہ روز دستاویزات کے ذریعے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ عدالت نے مہاجرین کے حقوق کے لیے سرگرم تنظیم "کاسا" کی درخواست منظور کرتے ہوئے حکم دیا کہ افغان شہریوں کی عارضی حفاظتی حیثیت ختم کرنے کے فیصلے پر پابندی 21 جولائی تک برقرار رہے گی۔ یاد رہے کہ تنظیم "کاسا" نے امریکی وزارت داخلہ کے خلاف مقدمہ دائر کیا تھا، جس میں اپریل میں ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے افغان اور کیمرونی شہریوں کے لیے TPS ختم کرنے کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا تھا۔ تنظیم نے پیر کے روز ایک فوری درخواست جمع کرائی تھی تاکہ افغان شہریوں کے تحفظ کے فیصلے کو ملتوی کیا جا سکے، کیونکہ اسے اسی روز ختم کیا جانا تھا۔ عدالت کی دستاویزات کے مطابق کیمرونی شہریوں کے لیے TPS کی مدت 4 اگست کو ختم ہو رہی ہے۔ اپریل میں جب ٹرمپ انتظامیہ نے ہزاروں افغان اور کیمرونی شہریوں کے لیے ملک بدری سے بچاؤ کی عارضی حیثیت ختم کی تھی تو امریکی وزارت داخلہ نے کہا تھا کہ افغانستان اور کیمرون کی صورت حال اب اس تحفظ کے اہل نہیں رہی۔ یاد رہے کہ امریکا نے 2021 میں طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد افغانستان سے 82 ہزار سے زائد افغان شہریوں کو نکالا تھا۔

اسرائیل کے وعدوں کے باوجود غزہ میں خوراک کی ترسیل انتہائی محدود ہے: یورپی یونین

برسلز، 15 جولائی (و س) یورپی یونین کی خارجہ امور کی سربراہ کایا کالاس نے کہا ہے کہ اسرائیل نے غزہ میں لاکھوں فلسطینیوں کے لیے کچھ خوراک جانے دی ہے۔ مگر خوراک کی یہ ترسیل کافی نہیں ہے۔ کایا کالاس برسلز میں مشرق وسطی اور یورپی یونین کے بعض ذمہ داروں کے ساتھ پیر کے روز بات کر رہی تھیں۔ یاد رہے اسرائیل کی طرف سے انتہائی سخت ناکہ بندی کے کئی ماہ گزرنے کے بعد پچھلے ہفتے یورپی یونین نے اسرائیل کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے۔ جس کا مقصد غزہ میں انسانی بنیادوں پر امداد اور خوراک کی ترسیل کچھ بہتر کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ اس سلسلے میں خوراک لانے والے ٹرکوں کی تعداد بڑھانے پر بھی زور دیا گیا۔ تاہم اس دوران مصری وزیر خارجہ کے اس معاہدے کے باوجود ابھی تک کوئی ایسی تبدیلی کم از کم زمین پر نہیں آئی ہے۔ مصری وزیر خارجہ نے اس امر کا اظہار یورپی یونین اور مشرق وسطی کے حکام کے ایک مشترکہ اجلاس میں پیش کردہ اپنی رپورٹ میں کیا ہے۔

'میں کسی پر بھروسہ نہیں کرتا، امریکی صدر ٹرمپ روسی صدر پوتن سے مایوس'

واشنگٹن، 15 جولائی (و س) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بی بی سی نیوز کو بتایا ہے کہ وہ روسی صدر ولادیمیر پوتن سے 'مایوس' ضرور ہوئے ہیں لیکن ان کے ساتھ سفارتی رابطے جاری رکھیں گے۔ جب امریکی صدر سے پوچھا گیا کہ کیا وہ روسی صدر پر بھروسہ کرتے ہیں تو ان کا کہنا تھا کہ: 'میں کسی پر بھی بھروسہ نہیں کرتا'۔ ٹرمپ اس سے قبل یوکرین کو اسلحہ دینے کا اعلان کر چکے ہیں اور انھوں نے روس کو خبردار کیا ہے کہ اگلے 50 دنوں میں جنگ بندی نہ ہونے کی صورت میں اسے سخت ٹیرف کا سامنا کرنا ہوگا۔ وائٹ ہاؤس سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ وہ نیٹو کے مشترکہ دفاع کے اصول کی حمایت کرتے ہیں۔ اس انٹرویو کے دوران صدر ٹرمپ نے گذشتہ برس بٹلر میں خود پر ہونے والے حملے پر بھی بات کی۔ ان کا کہنا تھا کہ 'میں یہ نہیں سوچتا کہ اس سے مجھ میں کیا تبدیلی آئی' مگر 'اس سے زندگی بدل سکتی ہے'۔ ٹرمپ نے گذشتہ روز نیٹو کے سربراہ مارک روٹے سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات کی تھی۔ بی بی سی کو دیے گئے انٹرویو کے دوران وہ زیادہ دیر تک روسی صدر سے مایوس ہونے کے حوالے سے ہی بات کرتے رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انھیں متعدد اوقات پر چار مرتبہ ایسا لگا کہ روس کے ساتھ معاہدہ ہونے والا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ صدر پوتن کو خون بہانے سے روکنے کے لیے کیا اقدامات کریں گے تو انھوں نے کہا: 'ہم اس پر کام کر رہے ہیں'۔ ٹرمپ نے روسی صدر سے ہونے والی گفتگو کی تفصیلات بتاتے ہوئے دعویٰ کیا کہ 'ہماری اچھی گفتگو ہوتی تھی'۔

روزنامہ پیاری تنظیم پٹنہ
प्यारी तंजीम PIYARI TANZEEM
علاقائی رابطہ دفتر
Shahabuddin House
Village-Hassanpur,
P.O-Manjhos
Via- Pai Bigha
Distt-Jehanabad
E-mail:- piyaritanzeem@gmail.com

سنگم علاقے، پریاگ راج، اتر پردیش کے قریب، شدید بارش کے بعد پھولی ہوئی گنگا میں کشتیوں کا ایک فضائی منظر۔

آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کو 27 رنز پر آؤٹ کر کے 3-0 سے کیا کلین سویپ

کنگسٹن، 15 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا نے سبینا پارک میں کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن ویسٹ انڈیز کو محض 27 رنز پر ڈھیر کر دیا جو ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا دوسرا کم ترین اسکور تھا۔ اس میچ میں آسٹریلیا نے 176 رنز کے بڑے فرق سے کامیابی حاصل کی اور سیریز میں 3-0 سے کلین سویپ کیا۔ تیسرے دن لنچ کے بعد جو کچھ ہوا وہ گلابی گیند کے ٹیسٹ میچوں کے معیار سے بھی کم تھا۔ اسٹارک نے سب سے تیز پانچ وکٹ (15 گیندوں) لئے اور اسکاٹ بولینڈ نے ہیٹ ٹرک کر کے سوئنگ اور سیم بالنگ کے شاندار مظاہرہ سے ویسٹ انڈیز کی بیٹنگ کو تباہ کر دیا۔ پورے میچ میں مشکل حالات میں 204 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کی شروعات ابھی نہیں رکی۔ اپنا 100 واں ٹیسٹ کھیلنے والے اسٹارک نے اننگز کی پہلی ہی گیند پر کونسٹ کو آؤٹ کر کے تباہی کا آغاز کر دیا۔ انہوں نے جان کیمبل، کیون اینڈرسن اور برینڈن کنگ کو ایک ہی اوور میں آؤٹ کیا، جبکہ آخری دو بلے باز دیر سے سوئنگ ہوئی اور بلے اور پیڈ کے درمیان سے گزر فل لینتھ گیندوں پر آؤٹ ہوئے۔ اسکور 0/3 پر، میزبان پہلے ہی مشکل میں تھے لیکن اسٹارک کا کھیل ابھی ختم نہیں ہوا تھا۔ اپنے تیسرے اوور میں، انہوں نے میکل لیوس کو آؤٹ کر کے 400 ٹیسٹ وکٹ مکمل کیے۔ ایسا کرنے والے وہ چوتھے آسٹریلیائی بن گئے اور دو گیندوں کے بعد انہوں نے ایک اور تیز انوجنگز کے ساتھ شائی ہوپ کو آؤٹ کر کے گلابی گیند کے ساتھ اسٹارک کا تیز گیند کرنا، گیند کو دیر سے ٹرن کرنا اور بلے بازوں کو کوئی موقع نہیں دینے کا انداز حیرت انگیز تھا۔ اس کے بعد جوش ہیزل ووڈ نے روسٹن چیز کو آؤٹ کر کے اسکور مزید خراب کر دیا اور یہ 11/6 ہو گیا۔

جسٹن گریوز، جو ڈبل فیگر تک پہنچنے والے واحد ویسٹ انڈیز بلے باز تھے، الزاری جوزف کے ساتھ کچھ دیر ٹکے رہے اور انہوں نے چائے تک انتظار کو کھینچا لیکن بریک تھی۔ چائے کے بعد بھی تین گیندوں کے اندر بولینڈ نے گریوز کو سلپ میں پہنچایا۔ ایک کامیاب ریویو کے بعد شمر جوزف کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا اور پھر جومل واریکن کو ایک ایسی گیند کے ساتھ بولڈ کیا جو آف اسٹمپ کے اوپر سے ٹکرا کر اندر آئی۔ یہ بولینڈ کی پہلی ٹیسٹ ہیٹ ٹرک تھی اور ٹیسٹ کی تاریخ میں کسی آسٹریلیائی کی طرف سے صرف 10 ویں ہیٹ ٹرک تھی۔ گلی پر ہوئی میں فیلڈنگ کر رہے سب ایک رن ہی اندر دیکھی جس سے ویسٹ انڈیز، نیوزی لینڈ کے اب تک کے سب سے کم ٹیسٹ اسکور 26 کی برابری کے قریب پہنچ گیا۔ ویسٹ انڈیز کی اننگز 14.3 اوورز ہی چلی۔ پہلے دن ہی ایسا لگتا تھا کہ چیزیں بدل سکتی ہیں۔ آسٹریلیا نے اپنی دوسری اننگز 181 رنز کی برتری کے ساتھ 6 وکٹ پر 99 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا اور کیمرون گرین ابھی بھی 42 رن بنا کر کھیل رہے تھے لیکن شمر جوزف نے انہیں صبح کی پہلی ہی گیند پر آؤٹ کر دیا۔ ان کی شاندار گیند آف اسٹمپ کے اوپر سے لگی۔ الزاری جوزف نے بقیہ بلے بازوں کو آؤٹ کیا اور 27 رنز کے عوض 5 وکٹ حاصل کیے۔ مختصر اسکور: آسٹریلیا 225 اور 121 (کیمرون گرین 42، الزاری جوزف 5-27) نے ویسٹ انڈیز 143 اور 27 (مچل اسٹارک 6-9، اسکاٹ بولانڈ 3-2) کو 176 رنز سے شکست دی۔

یش دیال کو الہ آباد ہائی کورٹ سے راحت، گرفتاری پر روک

پریاگ راج، 15 جولائی (یو این آئی) جنسی ہراسانی کے معاملے میں پھنسے کرکٹر یش دیال کو الہ آباد ہائی کورٹ سے راحت ملی ہے۔ عدالت نے اس معاملے میں ان کی گرفتاری پر روک لگا دی ہے۔ عدالت نے زبانی تبصرہ کیا کہ خاتون اور یش دیال 5 سال سے ریلیشن شپ میں تھے، اس لیے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ شادی کا جھانسہ دے کر تعلقات بنائے گئے۔ دوسری جانب ریاستی حکومت کی جانب سے یش دیال کی درخواست کی مخالفت کی گئی۔ عدالت نے متاثرہ کو نوٹس جاری کر کے جواب بھی طلب کیا ہے اور ریاستی حکومت سے بھی جواب داخل کرنے کو کہا ہے۔ یش دیال کے وکیل نے عدالت میں اپنا موقف پیش کیا۔ ان کے مطابق اس کیس کی اگلی سماعت چار ہفتوں کے بعد ہوگی۔ اس پورے معاملے کی سماعت جسٹس سدھارتھ ورما اور جسٹس انیل کمار کی ڈویژن بنچ میں ہوئی۔ واضح رہے کہ 6 جولائی کو ایک خاتون نے غازی آباد کے اندرا پورم پولیس اسٹیشن میں کرکٹر یش دیال کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ یہ ایف آئی آر بی این ایس کی دفعہ 69 کے تحت درج کی گئی تھی۔ یش دیال نے اپنے خلاف درج ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کے لیے الہ آباد ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ درخواست میں ریاستی حکومت، اندرا پورم پولیس اسٹیشن کے ایس ایچ او اور متاثرہ کو فریق بنایا گیا ہے۔

کنگسٹن، جمیکا کے سبینا پارک میں ویسٹ انڈیز کے خلاف تیسرے ٹیسٹ کرکٹ میچ کے تیسرے دن آسٹریلیا کے کھلاڑی ٹرافی کے ساتھ پوز دے رہے ہیں۔

دیپیکا اور وکٹر ویگنز نے ٹاپ پرائز جیتا

لوزان (سوئٹزر لینڈ)، 15 جولائی (یو این آئی) ایک اور سنسنی خیز ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ سیزن کے اختتام کے بعد، دنیا بھر کے ہاکی شائقین نے دیپیکا (انڈیا) اور وکٹر ویگنیز (بیلجیم) کو پولی گراس میجک اسکلز ایوارڈز کا فاتح منتخب کیا ہے۔ ایف آئی ایچ گلوبل سپلائر پولیٹن کی طرف سے پیش کیے گئے پرائز میں شائقین نے 4 سے 13 جولائی تک ہاکی کے جادو کی عکاسی کرنے والے لمحات کو منتخب کرنے کے ووٹ دیا۔ پولی گراس میجک اسکلز ایوارڈ کے لیے شارٹ لسٹ میں چھ شاندار پرفارمنس شامل تھیں- 3 خواتین اور 3 مرد- جنہوں نے 'لیگ آف دی بیسٹ' سیزن کے دوران میدان کی شان بڑھائی۔ بالآخر، پولی گراس میجک اسکلز ایوارڈ دیپیکا کو ان کی زبردست ڈریگنگ اور فلکنگ کی صلاحیت کے لیے دیا گیا، جس میں انہوں نے ایک شاندار سولو گول کیا اور وکٹر ویگنیز کو ان کے 'مڈفیلڈ جادوگری' کے لیے، جس کی وجہ سے ان کی ٹیم نے ایک شاندار گول کیا۔ دیپیکا اور وکٹر ویگنیز کو اس کامیابی پر بہت مبارکباد اور ووٹنگ کے لیے تمام مداحوں کا شکریہ!

لانس کلوزنر چوتھے سیزن کے لیے ڈربن سپر جائنٹس کے ہیڈ کوچ مقرر

ڈربن، 15 جولائی (یو این آئی) ڈربن سپر جائنٹس نے سابق آل راؤنڈر لانس کلوزنر کو آئندہ 2025-26 جنوبی افریقہ 20 سیزن کے لیے ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کیا ہے، جو فرنچائز کی مسلسل چوتھی قیادت ہوگی۔ عالمی کرکٹ کی ایک معزز شخصیت اور جنوبی افریقہ کے سب سے مشہور آل راؤنڈرز میں سے ایک، کلوزنر نے پہلے سیزن میں شامل ہونے کے بعد سے ڈربن سپر جائنٹس کی شناخت بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان کی رہنمائی میں، ٹیم سیزن 2 میں فائنل تک پہنچی۔ اگرچہ سیزن 3 ایک چیلنجنگ مہم تھی، لیکن فرنچائز ٹائٹل جیتنے والی ٹیم بنانے کے اپنے طویل مدتی وژن کے لیے پرعزم ہے۔ لانس کلوزنر نے سپر جائنٹس کے ساتھ اپنی وابستگی کو جاری رکھنے پر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ "ڈربن میرا گھر ہے۔ اس فرنچائز کی کوچنگ کرنا محض ایک کام سے زیادہ نہیں ہے۔ ڈربن سپر جائنٹس اور آر پی ایس جی گروپ کے ساتھ اس سفر کو جاری رکھنا میرے لیے ایک اعزاز کی بات ہے۔ مجھے دی گئی حمایت اور اعتماد کے لیے شکرگزار ہوں۔ میں اس سیزن میں مزید کچھ خاص بنانے کے لیے پرجوش ہوں۔" انہوں نے کہا، "ہم نے پچھلے تین سالوں میں بنیاد رکھی ہے۔ اب ایک ایسی ٹیم بنانے کا وقت ہے جو ٹائٹل کے لیے مستقل طور پر چیلنج کر سکے اور ڈربن کے لیے باعث فخر بنے۔ ڈربن میرا گھر ہے۔ اس فرنچائز کی کوچنگ دینا کسی کام سے کہیں بڑھ کر ہے۔ مورخہ 9 ستمبر کو ہونے والی کھلاڑیوں کی نیلامی پر بات کرتے ہوئے، کلوزنر نے مزید کہا، "ہم نے اپنے گزشتہ سیزن کا اچھی طرح سے جائزہ لیا ہے اور بہتری کے اہم شعبوں کی نشاندہی کی ہے۔ یہ نیلامی ہمیں اپنے اسکواڈ کو مضبوط کرنے اور اپنی بہترین فارم میں واپسی کا ایک اہم موقع فراہم کرتی ہے۔"

بی سی بی کے سربراہ کو اے سی سی میٹنگ میں تمام اراکین کی شرکت کی توقع

ڈھاکہ، 15 جولائی (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے صدر امین الاسلام نے پیر کو کہا کہ وہ 24 جولائی کو ڈھاکہ میں ہونے والی سالانہ جنرل میٹنگ میں ایشیائی کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے تمام اراکین کی موجودگی کی توقع کرتے ہیں۔ بنگلہ دیش میں موجودہ سیاسی ماحول کی وجہ سے اے سی سی کی اے جی ایم میں ہندوستان کی شرکت غیر یقینی ہے اور ایسی اطلاعات تھیں کہ اے جی ایم ڈھاکہ سے دبئی منتقل کی جا سکتی ہے۔ امین الاسلام نے تمام قیاس آرائیوں کو مسترد کر دیا اور زور دے کر کہا کہ اے سی سی اے جی ایم کی میزبانی کے حوالے سے سب کچھ پلان کے مطابق ہو رہا ہے۔ امین الاسلام نے پیر کو نامہ نگاروں کو بتایا، "ایشین کرکٹ کونسل ایشیا میں کرکٹ کی مدر باڈی یا گورننگ باڈی ہے اور ہم نے اس سے پہلے کبھی بھی ایشین کرکٹ کونسل کے کسی بڑے اجلاس کی میزبانی نہیں کی۔" انہوں نے کہا، "ہم 23 تاریخ کو ایک آفیشل ڈنر اور 24 جولائی کو اے سی سی کی سالانہ جنرل میٹنگ (اے جی ایم) ڈھاکہ میں منعقد کریں گے، جس میں تقریباً تمام ممالک شرکت کریں گے۔" انہوں نے مزید کہا، "یہ ہمارے لیے ایک بڑی کامیابی ہے اور اب تک سب کچھ منصوبہ بندی کے مطابق ہو رہا ہے (اے سی سی اجلاس کی میزبانی کے حوالے سے) اور آپ کو وقت آنے پر مزید معلومات مل جائیں گی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اگر ہندوستان کا کوئی نمائندہ ڈھاکہ میں اے سی سی کی سالانہ جنرل میٹنگ میں شرکت نہیں کرتا ہے تو وہ آن لائن دستیاب ہو سکتا ہے۔ دریں اثنا امین الاسلام نے زور دے کر کہا کہ شکیب الحسن، جو کئی قانونی مقدمات میں الجھے ہوئے ہیں، کے لئے بنگلہ دیش کے لیے کھیلنے کا دروازہ اب بھی کھلا ہے۔ امین الاسلام نے کہا، "شکیب ایک کرکٹر کے طور پر دستیاب ہیں۔ وہ ابھی تک بنگلہ دیش کے لیے تمام فارمیٹس سے ریٹائر نہیں ہوئے ہیں۔ میں ان سے بات کروں گا اور ان سے بات کرنے کے بعد ہم کوئی فیصلہ کریں گے۔

ڈیورنڈ کپ ٹرافیوں کی کوکراجھار میں نقاب کشائی، بوڈولینڈ میں فٹبال فیسٹیول کی دھوم

کوکراجھار، 15 جولائی (یو این آئی) آسام کے 'پرامن شہر' کوکراجھار کے بوڈوفا کلچرل کمپلیکس میں 134 ویں انڈین آئل ڈیورنڈ کپ کی تین باوقار ٹرافیوں کی نقاب کشائی ایک شاندار تقریب کے ساتھ کی گئی۔ یہ نقاب کشائی بوڈولینڈ ٹیریٹوریل ریجن (بی ٹی آر) کے پانچ اضلاع میں دو روزہ ٹرافی ٹور کے بعد ہوئی، جو علاقائی فٹ بال کی محبت کا جشن ثابت ہوئی۔ اس تقریب کی مہمان خصوصی محترمہ تندیتا گورلوسا، وزیر کھیل اور نوجوانوں کی بہبود، آسام حکومت تھیں۔ ان کے ساتھ اعلیٰ فوجی افسران، میجر جنرل راجیش ارون موگے، وی ایس ایم، وائس چیئرمین ڈیورنڈ کپ آرگنائزنگ کمیٹی (ڈی سی او سی) اور میجر جنرل ہرتیج سنگھ بحاج، وی ایس ایم، سی او ایس گجراج کور وغیرہ موجود تھے۔ اس موقع پر علاقے کے سابق معروف فٹبالر درگا بورو بھی موجود تھے جو چرچل برادرز اور نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ جیسے ڈیورنڈ کپ جیتنے والے کلبوں کے لیے کھیل چکے ہیں۔ اس موقع پر محترمہ تندیتا گورلوسا نے کہا، "ڈیورنڈ کپ کے آسام میں اور کوکراجھار جیسے پرامن شہر میں آنے سے بوڈولینڈ کے کھلاڑیوں کو بڑا تجربہ ملے گا اور آنے والے برسوں میں یہ فٹ کا معیار بلند کرے گا۔ اس بار ڈیورنڈ کپ میں آسام سے دو ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں اور مجھے امید ہے کہ مستقبل میں مزید ٹیمیں بھی حصہ لیں گی۔ کوکراجھار میں کھیل اب ایک اہم حصہ بن چکا ہے اور حکومت نے کھیلوں کو فروغ دینے کے لئے کئی قدم اٹھائے ہیں۔ بوڈولینڈ میں فٹ بال کے تئیں بہت گہری محبت ہے اور ڈیورنڈ کپ اس محبت کو مزید بڑھائے گا۔ میں سب کو ایک شاندار ڈیورنڈ کپ کی نیک خواہشات پیش کرتی ہوں۔ میجر جنرل راجیش ارون موگے، وی ایس ایم نے کہا، "کوکراجھار مسلسل تیسرے سال ڈیورنڈ کپ کی میزبانی کر رہا ہے، جو اس متحرک خطے کے جذبے، مہمان نوازی اور جوش کا ایک مضبوط ثبوت ہے۔

ٹاپ 10 بلے بازوں میں شیفالی ورما کی واپسی

دبئی، 15 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی اوپنر شیفالی ورما آئی سی سی خواتین کی ٹی 20 پلیئر رینکنگ میں ٹاپ 10 بلے بازوں میں واپس آ گئی ہیں۔ انگلینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز میں 158.56 کے اسٹرائیک ریٹ سے 176 رنز کے ساتھ، شیفالی ساتھی اوپنر اسمرتی مندھانا کے بعد دوسری سب سے زیادہ رنز بنانے والی کھلاڑی تھیں۔ 21 سالہ شیفالی نے بلے کے ساتھ شاندار مظاہرہ کیا۔ پانچویں میچ میں ہندوستان کی آخری گیند پر شکست میں 41 گیندوں پر 75 رنز بنا کر ٹاپ اسکورر رہیں اور 655 پوائنٹس کے ساتھ چار درجے چھلانگ لگا کر دسویں نمبر پر پہنچ گئی۔ ہندوستان کی سیریز 3-2 سے جیتنے میں ایک اور اہم شراکت دار اروندھتی ریڈی جنہوں نے سیریز کے دوران چھ وکٹیں حاصل کیں، نے بھی ترقی کی۔ ریڈی، جنہوں نے آخری ٹی 20 میچ میں دو وکٹ لیے، گیند بازی کی درجہ بندی میں چار مقام کی ترقی کے ساتھ 39 ویں اور آل راؤنڈروں کی فہرست میں 26 مقامات کی چھلانگ لگا کر 80 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ انگلینڈ کے کئی اسٹارز نے بھی مثبت پیش رفت کی ہے۔ اسپنر چارلی ڈین گزشتہ میچ میں 23 رنز دے کر 3 وکٹوں کے ساتھ 'پلیئر آف دی میچ' کا خطاب جیت کر بولنگ رینکنگ میں ٹاپ 10 میں جگہ بنائی۔ وہ آٹھ مقام کی چھلانگ لگا کر نشاسندھو اور جارجیا ویرہم کے ساتھ مشترکہ طور پر چھٹے نمبر پر آ گئیں۔ نیسی اسمتھ بھی نو درجے کی چھلانگ لگا کر 38 ویں جبکہ تیز گیند باز ایسی وونگ سات درجے کی چھلانگ لگا کر 50 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔

پنجاب پولیس کے 13 کھلاڑیوں نے 32 طلائی اور 16 چاندی سمیت 59 تمغے جیتے: فاروقی

جالندھر، 15 جولائی (یو این آئی) امریکہ کے الاباما میں 26 جون سے 7 جولائی تک منعقد ہونے والے ورلڈ پولیس گیمز میں پنجاب پولیس کے 13 کھلاڑیوں نے مختلف کھیلوں میں حصہ لیا اور شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستانی پولیس ٹیم کے لیے 32 طلائی، 16 چاندی اور 11 برونز سمیت کل 59 تمغے جیت کر پنجاب پولیس کا نام روشن کیا۔ اس کامیابی کے لیے آج پی اے پی ہیڈ کوارٹر پہنچنے پر اسٹیٹ آرمڈ پولیس جالندھر کے اے ڈی جی پی اور پنجاب پولیس کے چیف اسپورٹس آفیسر ایم ایف فاروقی نے کھلاڑیوں کا پرتپاک استقبال کیا۔ انہوں نے فاتح کھلاڑیوں کو ان کی شاندار کامیابی پر مبارکباد دی اور کہا کہ انہوں نے پوری دنیا میں پنجاب پولیس کا نام روشن کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب پولیس کو ایسے کھلاڑیوں پر فخر ہے۔ فاروقی نے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لئے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی۔

پنجاب ایف سی نے ڈفینڈر ربجوئے ورگیس کے ساتھ معاہدہ کیا

موہالی، 15 جولائی (یو این آئی) پنجاب ایف سی نے آئندہ سیزن کے لیے ڈفینڈر ربجوئے ورگیس کے ساتھ معاہدہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ربجوئے نے انٹر کاشی (آئی لیگ کلب) سے پنجاب ایف سی میں شمولیت اختیار کی ہے۔ 25 سالہ سینٹر بیک نے 2028 تک شیروں کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ ربجوئے نے 2021-22 کے سیزن میں کیرالہ بلاسٹرس کے ساتھ اپنے کیریئر کا آغاز کیا تھا اور وہ اس ٹیم کا حصہ تھے جو اس سال رنر اپ رہی تھی۔ اس کے بعد اس نے 2023-24 کے سیزن میں انٹر کاشی میں لون پر شمولیت اختیار کی اور آئی لیگ میں 10 میچ کھیلے۔ اگلے سیزن کے لیے اس کا ٹرانسفر مستقل کر دیا گیا۔ 2024-25 کے سیزن میں، ربجوئے نے انٹر کاشی کے لیے 12 میچوں میں حصہ لیا۔ پنجاب ایف سی کے لیے سائننگ پر بات کرتے ہوئے، ربجوئے نے کہا، "میں پنجاب ایف سی میں شمولیت کے لیے بہت پرجوش ہوں اور اپنے کیریئر کے اس نئے باب کا انتظار کر رہا ہوں۔ کلب میں دفاعی پوزیشن کے لیے سخت مقابلہ ہے، جو میری ترقی کے لیے اچھا ہے اور مجھے ہر روز اپنا بہترین پیش کرنے کی ترغیب دے گا۔ مجھے یقین ہے کہ اپنے تجربے اور لگن کے ساتھ میں ٹیم کے اہداف میں تعاون دے سکتا ہوں اور ٹیم کے ساتھ جڑنے کے لئے اب اور انتظار نہیں کر سکتا۔ ربجوئے کیرالہ کے دارالحکومت ترواننت پورم کے ایک ساحلی گاؤں پلوویلا میں پیدا ہوئے اور انہوں نے اپنے تین بڑے بھائیوں سے متاثر ہو کر فٹ بال کھیلنا شروع کیا، جو فٹ بالر بھی تھے۔

ڈاسن چوتھے ٹیسٹ کے لیے انگلینڈ کی ٹیم میں شامل

لندن، 15 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ نے ہندوستان کے خلاف چوتھے ٹیسٹ کے لیے شعیب بشیر کی جگہ لیام ڈاسن کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ لارڈز میں انگلینڈ کی سنسنی خیز جیت کے بعد بشیر بقیہ سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ بشیر تیسرے ٹیسٹ کے دوران فیلڈنگ کرتے ہوئے بائیں ہاتھ کی انگلی کی انجری کا شکار ہوئے تھے اور انہیں تیسرے دن میدان چھوڑنا پڑا تھا۔ 21 سالہ نوجوان کھلاڑی نے آخرکار آخری وکٹ لے کر انگلینڈ کو شاندار جیت دلائی۔ بائیں ہاتھ کے آرتھوڈوکس اسپنر ڈاسن نے 2016 میں ہندوستان کے خلاف ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا اور اب تک تین میچوں میں سات وکٹیں حاصل کر چکے ہیں۔ 35 سالہ کھلاڑی کو موجودہ کاؤنٹی چیمپئن شپ سیزن میں اچھی کارکردگی کا صلہ ملا ہے جہاں انہوں نے ہیمپشائر کے لیے نو میچوں میں 21 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ ان کے انتخاب پر انگلینڈ کی مردوں کی ٹیم کے قومی سلیکٹر لیوک رائٹ نے کہا کہ لیام ڈاسن ٹیم میں شامل ہونے کے مستحق ہیں، انہوں نے کاؤنٹی چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور ہیمپشائر کے لیے مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ دونوں ٹیمیں اب 23 جولائی سے مانچسٹر کے اولڈ ٹریفورڈ میں شروع ہونے والے چوتھے ٹیسٹ میچ میں آمنے سامنے ہوں گی۔ چوتھے ٹیسٹ کے لیے انگلینڈ کی ٹیم: بین اسٹوکس (کپتان)، جوفرا آرچر، گس اٹکنسن، جیکب بیتھل، ہیری بروک، برائیڈن کارس، جیک کرولی، لیام ڈاسن، بین ڈکٹ، اولی پوپ، جو روٹ، جیمی اسمتھ، جوش ٹونگ، کرس ووکس۔

13 جولائی 2025 کو Sachsenring، جرمنی میں MotoGP ورلڈ چیمپئن شپ اسٹاپ 11 میں ایلکس مارکیز....

انڈین گولف پریمیئر لیگ نے یوراج سنگھ کو کو-آنر اور برانڈ ایمبیسیڈر بنایا

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) انڈین گولف پریمیئر لیگ (آئی جی پی ایل) نے منگل کو ہندوستانی کرکٹ لیجنڈ اور گولف کے شوقین یوراج سنگھ کو شریک مالک اور برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر شامل کرنے کا اعلان کیا۔ ہندوستان میں اس کھیل کی بنیاد کو مضبوط کرنے کے اپنے مشن کو پورا کرنے کے لیے، آئی جی پی ایل نے انڈین گولف یونین (آئی جی یو)- ہندوستان میں مردوں کے شوقیہ گولف کی باضابطہ گورننگ باڈی- کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت (ایم او یو) پر بھی دستخط کیے ہیں۔ یہ تاریخی معاہدہ ابھرتی ہوئی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور ہندوستان کی اولمپک گولف کی خواہشات کے لیے ایک پائیدار راستہ بنانے کے لیے ان کے مشترکہ عزم کی نشاندہی کرتا ہے۔ آئی جی پی ایل کو حال ہی میں وزارت کھیل کی طرف سے بھی حمایت حاصل ہوئی ہے اور یوراج کی ایلیٹ بورڈ میں شمولیت نے لیگ کے لیے مجموعی گولفنگ ایکو سسٹم میں ایک حقیقی تبدیلی لانے کی راہ ہموار کی ہے۔ آئی جی پی ایل کے ساتھ اپنی وابستگی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے، یوراج نے کہا، "آئی جی پی ایل ٹیم میں شامل ہونا اور اس شاندار کھیل کو ایک نئی شکل میں فروغ دینے کا موقع ملنا انتہائی پرجوش ہے۔ دنیا کے مقبول ترین کھیلوں میں سے ایک ہونے کے باوجود، گولف کو اب بھی ایک اعلیٰ کھیل سمجھا جاتا ہے اور اسے زیادہ ناظرین اور کھلاڑیوں تک پہنچنے اور گولف کو شائقین کے لئے زیادہ ہم آہنگ بنانے کے لئے ایک تیز اور تیز فارمیٹ کی ضرورت ہے۔

کمبلے نے ہندوستان کی شکست کا موازنہ چنئی میں پاکستان سے ہوئی ہار سے کیا

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) لارڈز میں ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ میچ کے سنسنی خیز اختتام پر انگلینڈ نے ہندوستان کو صرف 22 رنز سے شکست دی جیو ہاٹ اسٹار کے ماہرین انل کمبلے اور جوناتھن ٹراٹ نے آخری سیشن میں جڈیجہ کی جسارت مندانہ کوشش اور دونوں ٹیموں کے لیے اس میچ کی اہمیت پر تبصرہ کیا۔ پانچویں دن کے کھیل کے اختتام کے بعد میچ سینٹر لائیو پر گفتگو کرتے ہوئے انل کمبلے نے ہندوستان کی شکست اور آخری لمحات پر رائے دی کہ مجھے ایک ٹیسٹ میچ یاد آ گیا جب ہندوستان چنئی میں پاکستان سے 12 رنز سے ہار گیا تھا۔ یہ بھی کچھ ویسا ہی تھا۔ جڈیجہ کا مقصد ہندوستان کو جیت کے قریب لے جانا تھا اور وہ کامیاب بھی ہوئے لیکن انگلینڈ اپنے کام پر قائم رہا۔ یہ ہندوستان کے لیے تاریخی جیت حاصل کرنے کا سنہری موقع تھا۔ اس کے باوجود اس میچ میں بہت سی چیزیں مثبت بھی تھیں۔ سیریز پر تبصرہ کرتے ہوئے جوناتھن ٹراٹ نے کہا کہ ایک بار پھر میچ کا فیصلہ معمولی فرق سے ہوا، صرف 22 رنز سے۔

کولکتہ میں چوتھے کیپٹن کپ 2025 میں ہندوستان کے ٹاپ مارشل آرٹ کھلاڑیوں ہوں گے مدمقابل

کولکتہ، 15 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے سب سے بڑے اور سب سے دلچسپ مارشل آرٹ ٹورنامنٹس میں سے ایک چوتھے چیمپئنس کپ کے لیے الٹی گنتی شروع ہو گئی ہے۔ یہ ٹورنامنٹ اس سال 15 سے 17 اگست تک کولکتہ کے سلور پوائنٹ اسکول میں منعقد کیا جائے گا، جس میں یوکو بینک ایک قابل فخر پارٹنر ہے۔ نیشنل کمبیٹ اسپورٹس فیڈریشن (این سی ایس ایف) کی جانب سے مائکس مارشل آرٹس کے تعاون سے منعقد ہونے والے اس ایونٹ میں ملک بھر سے ٹاپ ایتھلیٹس اپنی مہارت، حکمت عملی اور جذبے کا مظاہرہ کریں گے۔ ہندوستان بھر سے سیکڑوں بہترین کھلاڑیوں کی شرکت کی توقع کے ساتھ، 2025 کے ایڈیشن میں کیوکوشن کراٹے، کک باکسنگ، برازیلین جیو جتسو اور دیگر کئی مقابلوں میں زبردست مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔ یہ صرف ایک ٹورنامنٹ نہیں ہے، یہ ایک قومی اکھاڑہ ہے جہاں چیمپئن بنتے ہیں، نئے ستارے ابھرتے ہیں اور مارشل آرٹ کا جذبہ اپنے عروج پر ہوتا ہے۔ شوقیہ مارشل آرٹس کھلاڑیوں سے لے کر ایسے فائٹر تک جنہوں نے بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کا سر فخر سے بلند کیا ہے، اس ٹورنامنٹ میں سبھی کے لیے جگہ ہے۔ مائکس مارشل آرٹس کے بانی، سینسی میوکھ بنرجی نے کہا "چیمپئنس کپ صرف ایک ایونٹ ہی نہیں ہے بلکہ ڈسپلن، ہمت اور کھیلوں کی مہارت کا جشن ہے۔

لاس اینجلس اولمپکس 2028 میں کرکٹ کا آغاز 12 جولائی سے ہوگا

لاس اینجلس، 15 جولائی (یو این آئی) لاس اینجلس اولمپکس 2028 سے کرکٹ کی اولمپکس میں واپسی ہو رہی ہے۔ اس مرتبہ کے اولمپک میں کرکٹ مقابلے کے میچ 12 جولائی سے شروع ہوں گے، جب کہ 20 اور 29 جولائی کو تمغے کے مقابلے ہوں گے۔ تمام میچ فیئر گراؤنڈز اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ لاس اینجلس سے تقریباً 50 کلومیٹر دور پومونا شہر میں ایک عارضی اسٹیڈیم بنایا جائے گا۔ ٹورنامنٹ میں مرد اور خواتین دونوں ہی چھ چھ ٹیمیں کھیلیں گی جس میں 180 کھلاڑی حصہ لیں گے۔ تمام میچز ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں ہوں گے۔ ہر ٹیم ٹورنامنٹ کے لیے 15 کھلاڑیوں کا انتخاب کر سکتی ہے۔ زیادہ تر دنوں پر ڈبل ہیڈر میچز ہوں گے، جب کہ 14 اور 21 جولائی کو کوئی میچ نہیں ہوگا۔ میچ مقامی وقت کے مطابق صبح 9 بجے اور شام 6.30 بجے شروع ہوں گے۔ میڈل میچز کے لیے بھی یہی وقت رکھا گیا ہے۔ لاس اینجلس کے میئر کیرن باس نے ایک بیان میں کہا، "جب دنیا ان گیمز کے لیے یہاں آئے گی تو ہم سب کے لیے گیمز کی میزبانی کرتے ہوئے ہر علاقے کو اجاگر کریں گے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کریں گے کہ یہ ایک یادگار میراث چھوڑے۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم پہلے ہی اس وراثت کو پورا کر رہے ہیں کیونکہ ہم اعلان کرتے ہیں کہ پہلے ایل اے میں 10 لاکھ سے زیادہ اندراج ہو چکے ہیں۔ میں ایل اے 28 اور انٹرنیشنل اولمپک ایسوسی ایشن کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں، جن کی وجہ سے یہ پروگرام ممکن ہو سکا۔"

Owner, Editor, Printer & Publisher Md. Aarif Hussain Printed at Bhartiya Printing Press Kumharar, Talabper Bhagwat Nagar Road, Patna-800026 and Published from Office of Piyari Tanzeem Urdu Daily Near Harsh Marriage Hall, Sultanganj, Dist. Patna, Pin-800006, Bihar, Managing Editor Md Shabbir Ahmad, Bureau Chief: Md. Arish Firdaus, E-mail: piyaritanzeem@gmail.com

مالک، پرنٹر و پبلشر محمد عارف حسین نے بھارتیہ پرنٹنگ پریس کمہرار، تالاب پر بھاگوت نگر روڈ، پٹنہ۔800026 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ پیاری تنظیم نزد ہرش میرج ہال سلطان گنج، ضلع پٹنہ، پن۔800006، بہار سے شائع کیا۔ منیجنگ ایڈیٹر: محمد شبیر احمد، بیورو چیف: محمد عارش فردوس